مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف

ترمیم شدہ بموجب

قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۲۴ف و

قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۵ف و

قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۲۹ف

بلحاظ دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ف

مصححہ جریدۂ اعلامیہ نمبر ۹ مورخہ ۸ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف

جس میں سنہ ۱۳۱۳ف سے سنہ ۱۳۲۹ف تک کی ترمیمات نہایت صحت کے ساتھ مندرج ہیں
اور انگریزی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء کے دفعات کی مطابقت بھی کی گئی ہے۔

جسکو

محمد شمس الدین خاں مالک شمس المطابع اگرہ و حیدرآباد دکن نے

شمس المطابع اگرہ میں طبع کرایا

سنہ ۱۳۳۰ف

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ "اعلیحضرت" بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۷ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف منظور فرمایا گیا۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۸ سنہ ۱۳۰۳ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی | دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی موسوم ہوسکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱) | دفعہ (۲) دفعہ (۱) کی موجودہ عبارت ضمن (۱) قرار دیجائے۔ اور ضمن ۲ حسب ذیل اضافہ کیجائے۔

(۲) قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۱۰ف منسوخ کیا جاتا ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ضمیمہ اول اضافہ | دفعہ (۳) جب کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں کسی امر متذکرۂ ضمیمہ منسلکہ ہذا کے متعلق کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر کیا گیا ہو تو اوس ضابطہ کے لحاظ سے کارروائی کیجائے گی۔ لیکن جب کوئی ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو تو ضمیمہ منسلکہ ہذا کے لحاظ سے عمل کیا جائیگا اور یہ ضمیمہ اوس ضمیمہ اول کے آخر میں اضافہ کیا جائے۔ جو قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۲۵ف کی رو سے قایم کیا گیا ہے فقط

شرح دستخط

کشنا جاری معتمد

(دیکھئے جریدہ نمبر ۴۱ مورخہ ۲۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف جزو ثالث صفحہ ۱۲۹)

باب (۳۵)

التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

حصہ

مرافعہ استصواب و نگرانی

باب ۳۶

مرافعہ

باب (۲۷)

استصواب نگرانی

حصہ ۸

خاص طریقہ کارروائی

باب ۲۸

کارروائی بمقابلہ اہل یورپ امریکا

باب ۳۹
اشخاص فاترالعقل

جدید

مجموعہ قوانین فوجداری

یعنی

پاکٹ بک فوجداری

جس میں

بیالیس ۴۲ قوانین فوجداری جدید معہ ترمیمات کے جو سنہ ۱۳۲۹ف تک نافذ ہوئے ہیں شامل ہیں

مرتبہ

عالیجناب مولوی شاہ صابر احمد صاحب وکیل حیدرآباد دکن

حسب فرمایش جناب سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب چارمینار حیدرآباد دکن

شمس المطابع پریس بلدہ میں محمد شمس الدین منیجر کے اہتمام سے چھپا

سنہ ۱۳۳۰ف

فہرست قوانین مندرجہ مجموعہ ہذا

باب ۳۸

انتقال مقدمات

باب ۳۹

احکام نسبت کارروائی مشتبہ السلیم

باب ۴۰

متفرقات

تمت بالخیر

فہرست مضامین مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی (نشان) ۱۳ ۱۳ف (دہم) تا ترمیم ۱۳۲۱ف

حصہ چہارم
انسداد جرائم
باب (۸)
مچلکہ و ضمانت حفظ امن و نیک چلنی

باب (۹)

مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا

باب (۱۰)

امر باعث تکلیف عام و مدِ نظر زنانہ

باب (۱۱)

نزاعات بابت اراضی

باب ۱۲

کوتوالی کی انسدادی کارروائی

حصہ ۵

باب (۱۴)

تفتیش کوتوالی

باب (۱۷)

فرد قرارداد جرم

شمول الزامات

باب (۱۸)

تحقیقات سرسری

باب (۱۹)

مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن میں مقدمات کی تجویز

الف۔ مراتب ابتدائی

باب ۲۰

تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام

باب ۲۱
شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

باب ۲۲
فیصلہ

باب (۳۵)

التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

حصہ ۷

مرافعہ استصواب و نگرانی

باب ۲۶

مرافعہ

بالخیر

تمت

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

قانون نشان (۴) ۱۳۱۳ف

ترمیم شدہ

بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۲۲ف

قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ف

قانون نشان (۵) ۱۳۲۹ف

(مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۳ امرداد ۱۳۱۳ف منظور فرمایا)

تمہید | ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین و احکام گشتیات متعلقہ ضابطہ فوجداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

حصہ اوّل

باب (۱)

مراتب ابتدائی

نام تاریخ نفاذ | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی موسوم ہو سکے گا

اور یکم شہریور ۱۳۱۳ف نافذ ہوگا۔ لیکن۔

(۱) کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جو اب نافذ ہو یا کسی خاص اقتدار سماعت یا اختیار یا کسی خاص ضابطہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگا۔ بجز اسکے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا میں موجود ہو۔ اور

(۲) پولس پٹیلوں سے متعلق نہوگا بجز اسکے کہ سرکار بذریعہ اشتہار ایسا حکم دیں۔

مقدمات مرجوعہ مجموعہ ہذا کا اثر | **دفعہ ۲۔** قانون ہذا کے احکام اُن تمام کارروائیوں سے جو اس کے نفاذ کے بعد رجوع ہوں اور جہاں تک ممکن ہو اون تمام مقدمات سے جو اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری میں دائر ہوں متعلق ہونگے۔

تعریفات | **دفعہ ۳۔** مجموعہ ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو۔

استغاثہ | (الف) "استغاثہ" سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کوئی شخص معلوم یا نہ معلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریراً یا تقریراً کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے۔ لیکن اسمیں عہدہ دار کوتوالی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی۔

پیروکار سرکار | (ب) "پیروکار سرکار" سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ ۴۹۲ کے بموجب مقرر ہو اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایت پیروکار سرکار عمل کرے۔

تحقیقات | (ج) "تحقیقات" میں ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری میں حسب مجموعہ ہذا عمل میں آئے۔

تفتیش | (د) "تفتیش" میں وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعہ ہذا بہم رسانی شہادت کے لئے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل میں لائے۔

تھانہ | (ھ) "تھانہ" میں ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے تھانہ قرار دیں۔

جرم | (و) "جرم" سے ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ قابل دست اندازی۔ | (ز) "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم اور مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جسکے لئے اور جس میں عہدہ دار کوتوالی کو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کرنیکا اختیار ہو۔

جرم قابل ضمانت و غیر قابل ضمانت | (ح) "جرم قابل ضمانت" وہ جرم مراد ہوگا جو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور جرم غیر قابل ضمانت سو ہر اور جرم مراد ہوگا۔

حصہ ضلع | (ط) "حصہ ضلع" سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دیں۔

عدالتی کارروائی | (ی) "عدالتی کارروائی" میں ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس میں حلفی شہادت لیجائے یا قانوناً لیجا سکے۔

عہدہ کوتوالی | (ک) "عہدہ دار کوتوالی" میں جوان کوتوالی بھی داخل ہے۔

فرد قرارداد جرم | (ل) "فرد قرارداد جرم" میں فرد قرارداد جرم کی ہر مد داخل ہے جبکہ فرد قرارداد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

مقدمہ حکمنامہ گرفتاری | (م) "مقدمہ حکمنامہ گرفتاری" سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے سزائے موت یا قید دوام یا چھ مہینہ سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جا سکے دیگر مقدمات طلبنامہ "کہلائیں گے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ | (ن) "عہدہ دار منتظم تھانہ" میں جب وہ تھانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ عہدہ دار کوتوالی داخل ہوگا

جو تھانہ میں حاضر ہو اور عہدہ دار مذکور کے عین تحت کے درجہ کا ہو اور جو ان سے بڑھکر رتبہ رکھتا ہو۔

(ص) ''وکیل'' میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے کسی شخص کی جانب سے پیروی کے لئے مقرر ہوا ہو۔

الفاظ کے معنی

دفعہ ۴ - تمام اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات میں کی گئی ہے اور نہیں مجموعہ میں نہیں کی گئی انھیں معنی میں مستعمل سمجھے جائیں گے - جو مجموعہ تعزیرات میں ان کو قرار دئے گئے ہیں۔

تجویز جرائم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ ۵ - (۱) تمام جرائم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجائے گی۔

ان جرائم کی تجویز جو اور قوانین کی روسے جرم قرار پائے ہوں

(۲) کسی اور قانون کی روسے جو جرائم قرار پائے ہوں اون کی بھی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کی جائے گی لیکن بمتابعت احکام کے جو ایسی تفتیش تحقیقات تجویز یا دیگر کارروائی کے طریقہ یا مقام کے متعلق نافذ ہوں۔

حصہ دوم

عدالتوں کا تقرر اور انکے اختیارات

باب (۲)

عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود اراضی

الف اقسام عدالت

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۷ ۔ علاوہ مجلس عالیہ عدالت اور ان عدالتوں کے جو کسی اور قانون کی رو سے مقرر کیجائیں ممالک محروسۂ سرکار عالی میں اقسام ذیل کی عدالتیں ہوں گی۔

(۱) ایک عدالت سشن۔

(۲) عدالت نظامت ضلع۔

(۳) عدالت فوجداری درجۂ اول

(۴) عدالت فوجداری درجۂ دوم

(۵) عدالت فوجداری درجۂ سوم

(ب) تعیین حدود اراضی

اضلاع

دفعہ ۸ ۔ جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں وہ حسب مجموعہ ہذا اضلاع متصور ہوں گے۔ لیکن سرکار کو ان کی تعداد اور حدود میں تغیر و تبدیل کا اختیار رہوگا۔

اضلاع کو حصص میں تقسیم کرنیکا اختیار

دفعہ ۸ ۔ (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص میں تقسیم کر سکیں گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصۂ ضلع قرار دے سکیں گے۔

(۲) جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا قایم ہیں وہ حسب مجموعہ ہذا قایم متصور ہوں گے لیکن سرکار کو اختیار رہوگا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود میں تغیر و تبدیل کریں۔

(ج) عدالتوں کا تقرر

عدالت سشن

دفعہ ۹ (۱) سرکار کو اختیار رہوگا کہ ایک یا زیادہ ضلع کے لئے ایک عدالت سشن قایم اور اس عدالت کا ناظم مقرر کریں۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت بہ صیغہ ابتدائی بلدہ حیدرآباد کے لئے عدالت سشن متصور ہوگی۔

اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اسکو کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سشن قرار دیں۔
(۳) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کریں کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سشن اجلاس کرے گی۔
(۴) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت سشن کے اختیارات عمل میں لانے کیلئے زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن مقرر کریں۔

عدالت نظامت ضلع | **دفعہ ۱۰**۔ (۱) ہر ضلع میں سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قایم اور اس عدالت کا ایک ناظم مقرر کرینگے۔
(۲) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو ناظم عدالت نظامت ضلع کے مستقر سے غیر حاضر ہونے کے زمانہ میں اختیارات عدالت نظامت ضلع عملمیں لانے کا مجاز کریں۔

ناظم عدالت فوجداری | **دفعہ ۱۱**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع میں علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جس قدر اشخاص کو مناسب سمجھیں درجہ اول یا دوم یا سوم کی ناظم عدالت فوجداری مقرر کریں اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ان حدود اراضی کا تعین کریں جن میں ایسے اشخاص اپنے اختیارات کو عمل میں لائیں گے۔

ناظم فوجداری حصہ ضلع | **دفعہ ۱۲**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو کسی حصہ ضلع کا ناظم مقرر کریں اور ایسا ناظم ناظم فوجداری حصہ ضلع کہلائے گا۔

ناظم خاص | **دفعہ ۱۳**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے متعلق کسی حدود اراضی میں کسی ملازم سرکاری کو عطا کریں اور وہ ناظم خاص کہلائیگا۔
اس دفعہ کی رو سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جسکا درجہ کوتوال بلدہ یا ناظم کوتوالی اضلاع سے کم ہو کوئی اختیار نہ عطا کیا جائیگا اور اونکو بھی صرف کسی خاص مقدمہ

میں اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن و انسداد جرائم و سراغ رسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو۔

اختیارات اعزازی

دفعہ ۱۴۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلہ ذیل میں سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں۔

(الف) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر میں استعمال کی غرض سے۔

(ب) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جن کی ماہوار ۵۰ روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو اور جو امتحان وکالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ میں کامیاب ہوں حدود جاگیر میں استعمال کے لئے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جن کی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ (۱۰) قانون وکلا امتحان وکالت سے مستثنیٰ ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل کی ہو جنکو بلحاظ انکے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کریں مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرہ (الف) اختیارات نہ دیئے جا سکیں گے جبتک بندگان اقدس و اعلیٰ سے منظوری نہ حاصل کیجائے۔

(۲) جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جنکو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ عدالت سشن کے اور جن کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے۔[۱]

نظامت فوجداری کا بطور جلسہ متفقہ اجلاس

دفعہ ۱۵۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ

---

[۱] ترمیم حسب دفعہ (۲) قانون ترمیم نشان [۱] ۱۳۲۳ ف۔

اس امر کی ہدایت کریں کہ کسی مقام میں دو یا زیادہ نظمار فوجداری بطور جلسہ متفقہ
کے اجلاس کریں اور ایسے جلسہ متفقہ کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات
صرف ان خاص مقدمات یا اقسام مقدمات اور ان حدود اراضی میں استعمال کرے
جو سرکار مقرر کریں۔

(۲) بجز اسکے کہ سرکار کوئی اور حکم دیں ایسے ہر جلسہ متفقہ کو وہ اختیارات حاصل ہونگے
جو اس ناظم فوجداری کو حاصل ہوں جو شرکار جلسہ مذکور میں اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا
ہو اور ایسا جلسہ اس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

متفقہ جلسوں کے متعلق قواعد جاری کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۶۔ سرکار یا ناظم عدالت فوجداری ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ ایسے متفقہ جلسوں
کے لیے امور مفصلہ ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے۔

(**الف**) تقرر شرکار جلسہ۔

(**ب**) اقسام مقدمات جن کی وہ تجویز کیا کرینگے۔

(**ج**) اوقات مقامات اجلاس۔

(**د**) شرکار میں اختلاف رائے ہونیکی صورت میں تصفیہ کا طریقہ۔

نظمائے فوجداری اور جلسہ ہائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہوں گے

دفعہ ۱۷۔ (۱) کل نظمار فوجداری جو حسب دفعات ۱۲ و ۱۳۔ اور جملہ جلسے جو حسب دفعہ
(۱۵) مقرر ہوں ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے اور وہ مجاز
ہوگا کہ قواعد یا احکام اون کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

(۲) ہر ناظم فوجداری (جو ناظم عدالت نظامت ضلع نہو) اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ
ضلع میں اختیارات استعمال کرتا ہو بمتابعت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ
ضلع کی بھی ماتحت رہیگا۔

(۳) ہر مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت
ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن سے

بذریعہ حکم عام یا خاص اوسکے سپرد کیے ہوں۔

باب ۳

عدالت کے اختیارات

دفعہ ۱۸ بمتابعت دیگر احکام مجموعہ ہذا ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کرسکے گی جو ضمیمہ اول میں مجاز تجویز قرار دی گئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور وجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دی گئی ہو۔

تجویز کن عدالتوں میں ہوگی

دفعہ ۱۹ کوئی عدالت فوجداری درجہ سوم کسی ایسے مال کے متعلق جرم کی تجویز نہ کرسکے گی جن کی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات

دفعہ ۲۰ (۱) ہر ناظم عدالت سشن ہر سزاے جایز کا حکم دے سکے گا لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہوسکیگا تا وقتیکہ -

احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کرسکتا ہے۔

(۱) دس سال سے زیادہ قید کی صورت میں اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی

(۲) قید دوام کی صورت میں سرکار کی اور

(۳) سزاے موت کی صورت میں بندگان اعلیحضرت کی منظوری صادر نہ ہو۔

دفعہ ۲۱ - مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزاے موت اور حبس دوام کے ہر سزاے جایز کا حکم دے سکیگا قید کی میعاد جسکا حکم وہ صادر کریگا سات سال سے زیادہ نہ ہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا۔

احکام سزا جو مددگار ناظم عدالت سشن صادر کرسکتا ہے۔

احکام سزا جو عدالتہائے فوجداری صادر کر سکتی ہیں۔

دفعہ ۲۲۔ عدالتہائے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کر سکیں گے۔

(الف) عدالت نظامت ضلع — قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جس کی تعداد پانچہزار روپیہ سے زیادہ نہو تازیانہ۔

(ب) عدالت فوجداری درجہ اول — قید جسکی میعاد ۲ سال سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جسکی مقدار دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہو۔ تازیانہ میں ضرب بید تک۔

(ج) عدالت فوجداری درجہ دوم۔ — قید جس کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جس کی تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تازیانہ جو ۱ ضرب بید سے زیادہ نہو۔

(د) عدالت فوجداری درجہ سوم — قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو

ایسا حکم سزا صادر کرنیکا اختیار جو چند سزاؤں پر مشتمل ہو

دفعہ ۲۳۔ ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ایسی چند سزاؤں پر مشتمل ہو جن کے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اسکو اختیار ہے۔

(۲) کوئی عدالت فوجداری درجہ دوم حکم سزائے تازیانہ صادر نہ کر سکیگی بجز اسکے کہ سرکار سے اس کو خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

حکم سزا اس صورت میں جب ایک ہی مقدمہ میں چند جرائم ثابت ہوں۔

دفعہ ۲۴۔ جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ میں دو یا زیادہ جداگانہ جرائم ثابت ہوں تو عدالت وہ سب سزائیں دے سکیگی جو ان جرائم میں سے ہر ایک کے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اسکو اختیار ہے اور جب وہ سزائیں قید کی ہوں تو وہ یکے بعد دیگرے اس ترتیب سے شروع کی جائینگی جس کی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو محض اس وجہ سے

دفعہ ۲۲ دفعہ ۲۴ دفعہ ۲۵

کہ مجموعی سزا اس مقدار سزا سے زیادہ ہو جسکے صادر کرنیکا عدالت مذکورہ جرم واحد کے لئے مجاز ہے ضرور نہوگا کہ مقدمہ کو عدالت اعلیٰ میں تجویز کے لئے بھیجے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

سزا کا درجہ انتہائی

(۱) کسی صورت میں مجرم کی نسبت (۱۴) سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم صادر نہیں کیا جا سکیگا اور مجموعی سزا اس سزا کے دو چند سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنی معمولی اختیارات کے استعمال میں دے سکتی۔

(۲) اغراض مرافعہ کے لئے حکم سزائے مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب کسی ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کی بابت صادر ہو چکی ہے واحد متصور ہوگا۔

ناظم عدالت کے معمولی اختیارات

دفعہ ۲۵ احکام سرکار کے علاوہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو ضمیمہ (۲) میں مندرج ہیں اور یہ اختیارات ان کے معمولی اختیارات کہلائیں گے۔

اختیارات مزید جو ناظم عدالت کو عطا کئے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۶ کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمتابعت احکام سرکار مجرد ان اختیارات کے جنکی صراحت ضمیمہ سوم میں کی گئی ہے کوئی اختیار عطا کر سکیگا۔

حصہ (۳)

باب (۴)

ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد اور اطلاع دہی اور ان اشخاص کی مدد جو گرفتاری میں مصروف ہوں

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ ۴۲

کب عوام پر لازم ہو کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کریں۔

دفعہ ۲۷۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ جب کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اس سے بطور مناسب امداد طلب کرے تو امور ذیل میں اسکے مدد دے بشرطیکہ کوئی وجہ معقول مانع نہو۔

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار سے روکنے میں جس کو ایسا ناظم یا عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرنیکا مجاز ہے یا۔

(ب) اب نقض امن کے روکنے یا فرو کرنیمیں یا کسی نقصان کے روکنے میں جب ریلوے یا تار برقی یا تالاب یا دیگر ذرائع آبپاشی یا اور جائداد سرکاری کو نقصان پہونچانے کا اقدام کیا جاوے اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی اوس کے روکنے کا مجاز ہو۔

دفعہ ۴۳

عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل کرتا ہو۔

دفعہ ۲۸۔ جب حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کے نام ہو تو ہر شخص غیر کو اس حکمنامہ کی تعمیل میں مدد دینے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام حکمنامہ ہو نزدیک موجود اور اسکی تعمیل میں مصروف ہو۔

دفعہ ۴۴

عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازمی ہے

دفعہ ۲۹۔ ہر شخص پر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعات ۱۷۶ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۲۳۳ و ۱۲۴ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۴ و ۳۱۸ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ میں مقرر ہے لازم ہے کہ اگر کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو جسکا ثابت کرنا خود اسی شخص کے ذمہ ہوگا۔ اوس جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی اطلاع اس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو فوراً پہنچاوے۔

دفعہ ۴۵

گاؤں کے پٹیل و پٹواری اور مالکان و قابضان اراضی وغیرہ پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۳۰۔ ہر گاؤں کے مالی اور کوتوالی پٹیل اور پٹواری اور ہر مالک

یا تو بعض اراضی والی سمستان جاگیرداری اور مقطعہ دار کیواور اگر وہ گاؤں میں نہ رہتا ہو تو اوسکے کارندہ کو اور اہلکار کو جو وصول لگنداری یا یکیان اراضی پر بجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہوگا کہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار کو توالی کو جو قریب ہو ہر خبر جو امور ذیل کی بابت اوسکو معلوم ہو فوراً پہنچائے۔

(الف) کسی ایسے شخص کی مستقل یا چندروزہ سکونت کی بابت جو گاؤں میں مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا فروخت کرنیوالا ہو۔

(ب) کسی ایسے شخص کے گاؤں میں آنے یا اوس گاؤں میں ہو کر کسی راستے سے گذرنے کی بابت جس کی نسبت اوسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا مفرور قیدی یا اشتہاری ملزم ہے۔

(ج) اوس گاؤں میں یا اُس گاؤں کے قریب ایسے جرم کے ارتکاب کی بابت جو قابل ضمانت نہ ہو یا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے بموجب قابل سزا ہو

(د) اوس گاؤں میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو مشتبہ حالت میں واقع ہوئی ہو۔

باب ۵

گرفتاری

(الف) عام احکام متعلق گرفتاری

گرفتاری کس طرح کیجائیگی۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ اس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگائے بجز اوس صورت کے کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے لیکن اوسکے ساتھ اس سے زیادہ سختی نہ کیجائے گی جو اسکو فرار ہونے سے روکنے کے لئے ضرور ہو۔ اور اگر وہ ایسی

عورت ہو جو چہرہ کھولکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل میں آئیگی۔ اسکے پردہ کا پورا لحاظ رکھا جائے گا۔ اگر وہ سواری میں نکلنے کی عادی ہو تو سواری کا انتظام کیا جائیگا۔

گرفتاری میں تعرض کرنا

(۲) اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو گرفتار کنندہ اسکی گرفتاری کے لئے ہر ضروری تدبیر عمل میں لاسکے گا لیکن وہ کسی حال میں ایسے شخص کے عمداً ہلاک کرنے کا مجاز نہوگا بجز اس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اسکو کسی جرم قابل سزائے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اسکی گرفتاری ممکن نہو۔

اس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہوگیا ہو

دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی شخص جو از روے حکمنامہ گرفتاری کا مجاز ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہوگیا ہے یا اسکے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو اس مقام میں رہتا یا اوسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کو توالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں اوسے بلا مزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کے لئے اوسے ہر طرح کی سہولت دے۔

کارروائی جبکہ اندر جانے یا باہر آنے میں مزاحمت کیجائے۔

دفعہ ۳۳۔ اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونے کا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جانے نہ دیا جائے یا اندر جانے کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اسکو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنے کی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑکر داخل ہو یا باہر آئے۔ لیکن اگر اس مکان میں کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کھولکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو تعمیل کنندہ حکمنامہ اسکو اطلاع دیگا کہ وہ مکان سے علیحدہ ہو جائے اور کچھ عرصہ معقول تک اوسکے

علیحدہ ہوجانیکا انتظار کرکے اور اوسکو علیحدہ ہونے کیلئے ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر اس مکان کے اندر داخل ہوگا۔

فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری

دفعہ ۳۴۔ اگر وہ شخص جسکا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لین میں موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اسکو اپنی حراست میں لینے کے لئے کہے گا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کرکے اوسکے حوالہ کردے اگر افسر مذکور گرفتار کرکے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اوسیطرح گرفتاری کی کارروائی عمل میں لائے جس طرح اور صورتوں میں عمل میں لاتا۔

توضیح۔ افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجموعہ تعزیرات کے لئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اس پر قانوناً واجب تھی۔

گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع

دفعہ ۳۵۔ جب کبھی عہدہ دار کوتوالی کسی سپاہی یا کسی افسر فوج باقاعدہ یا کسی ہرکارہ ٹپہ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اوسکو گرفتار کرکے عہدہ دار کوتوالی کے سپرد کرے تو اوس عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرگروہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت ہرکارہ ہونے کے اوس کے افسر کو اوسکی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہنچائے۔

جرائم قابل ضمانت میں شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا۔

دفعہ ۳۶۔ اگر گرفتاری ایسے جرم کے الزام میں کی جائے جو قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوسے ضمانت پر رہا کرے۔

شخص گرفتار شدہ کے پاس جو اشیا رہوں اونکو گرفتار کنندہ اپنی تحویل میں لے گا۔

دفعہ ۳۷ - اگر کوئی شخص گرفتار شدہ کسی وجہ سے رہا نہ کیا جا سکے تو گرفتار کنندہ بجز پارچہ پوشیدنی کے اون تمام اشیا کو جو اوس کے پاس پائی جائیں بہ رسید دیگر اپنی تحویل میں لیگا اور محفوظ رکھے گا۔ اگر شخص گرفتار شدہ عورت ہو اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس نے کوئی ایسی شے نہیں دی ہے تو بحفظ آبرو بذریعہ کسی عورت کے وہ شے اوس سے لی جائیگی۔

سکشن نمبر ۵ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۵۱ و ۵۲

(ب) گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری

عہدہ دار کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کر سکتا ہے۔

دفعہ ۳۸ - ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل میں ذکر ہے۔

(۱) ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اوسکے سامنے کیا ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طرح بر وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(۲) ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو نقب زنی کیلئے مخصوص ہو موجود ہو۔

(۳) ہر شخص کو جس کے مجرم ہونیکی نسبت اس مجموعہ یا حکم سرکار کے بموجب اشتہار دیا گیا ہو۔

(۴) ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسی کوئی شے پائی جائے جسکی نسبت اس امر کو باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اور وہ شخص شے مذکور کے متعلق کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(۵) ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار کوتوالی کا اوس کے فرائض کی انجام دہی میں مزاحم ہو۔

(۶) ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہوگیا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کر رہا ہو۔

(۷) ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے خلاف ایسے فعل کے مرتکب ہونیکا کوئی استغاثہ بوجہ معقول ہوا ہو یا معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنیکی ہو اور جس کی بابت وہ حسب قانون حوالگی ملزمین ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار ہونے یا حراست میں رکھے جانیکا مستوجب ہو۔

(۸) ہر مجرم کو جو بعد رہائی کے اون قواعد کے خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ (۳۳۵) کی ضمن (۳) کی رو سے مرتب کئے جائیں۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کن اشخاص کو گرفتار کر سکتا ہے۔

دفعہ ۳۹ ۔ ہر عہدہ دار منتظم تھانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

(الف) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کر رہا ہے۔ یا۔

(ب) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بہ ظاہر کوئی سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دے سکتا ہو۔ یا

(ج) ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا نقب زن یا مال مسروقہ کو جانکر لینے والا ہے۔

کارروائی جب منتظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری کرانا چاہئے

دفعہ ۴۰ ۔ جب عہدہ دار منتظم تھانہ کو کسی ایسے شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری ایسے مقام پر جہاں وہ عہدہ دار منتظم تھانہ خود موجود نہ ہو گرفتار کرانا چاہے تو وہ اوس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس میں نام اوس شخص کا جسکی اور صراحت اوس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کرے گا۔

دفعہ ۵۷

دفعہ ۴۱ - نام اور سکونت کے بتانے سے انکار۔ - (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کسی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اوس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اوس کو اس غرض سے گرفتار کرسکیگا کہ اوس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہو جائے تب وہ اس مضمون کا ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدینے پر رہا کیا جائیگا کہ طلب کئے جانے پر عدالت مین حاضر ہوگا۔ لیکن اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لیجائے گی جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین سکونت رکھتا ہو

(۳) اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے (۲۴) گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو یا اگر وہ مچلکہ نہ لکھے یا عند الطلب کافی ضمانت نہ دے تو اوس کو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجاز مین بھیجدے گا۔

دفعہ ۵۸

دفعہ ۴۲ - عہدہ دار کوتوالی ملزمون کا اپنے حدود ارضی کے باہر تعاقب کرسکتا ہے۔ - عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو جسے وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہو یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنے کے لئے اپنے حدود ارضی کے باہر بھی اوس کا تعاقب کرے۔

دفعہ ۵۹

دفعہ ۴۳ - ملزم اشتہاری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کرسکتا ہے۔ - ہر شخص کو جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو یا جس کو کسی خاص قانون کی رو سے اختیار گرفتاری ملزمین نہ ہوا اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اوس کے روبرو کوئی جرم ناقابل ضمانت وقابل دست اندازی کا مرتکب ہوا اور اوس پر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کوتوالی کے حوالے کرے یا عہدہ دار کوتوالی کے نہ ملنے کی صورت مین قریب ترین تھانہ مین پہونچاوے یا پہونچوادے۔ اگر عہدہ دار کوتوالی یہ باور کرے کہ وہ اوس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اوس کو اپنی حراست مین

لے گا ورنہ وہ اوس کو رہا کردیگا۔

اگر عہدہ دار کوتوالی باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا ارتکاب کیا ہے اور شخص مذکور دریافت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ (۴۱) کیجائے گی۔

جو شخص بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ مین بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۴۴ - عہدہ دار کوتوالی پر جو کسی شخص کو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرے۔ لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ مین پہونچائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست مین رکھا جائیگا۔

دفعہ ۴۵ - کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اوس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست مین نہ رکھ سکیگا۔ جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اس کے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ (۱۷۰) کوئی خاص حکم دیا ہو۔ علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہونچنے کے لئے ضرور ہو چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہ ہو۔

عہدہ دار منتظم تھانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دے گا۔

دفعہ ۴۶ - عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو ناظم حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کے متعلق جو اوس کی تھانہ کی حدود کے اندر بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کئے گئے ہوں بصراحت اس امر کے کہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت دیا گیا یا نہیں تحریری اطلاع دے۔

شخص گرفتار شدہ کی رہائی۔

دفعہ ۴۷ - کوئی شخص جسے عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرے بجز اوس صورت کے رہائی نہ پائیگا کہ وہ مچلکہ لکھدے یا عندالطلب مچلکہ کے علاوہ ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو۔

نظر ثانی شدہ

دفعہ ۴۸ - جب کسی جرم کا ارتکاب ناظم فوجداری کے روبرو اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کیا جائے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست میں رکھا جائیگا۔

(حاشیہ: کارروائی جبکہ کسی جرم کا ارتکاب کسی ناظم فوجداری کے روبرو کیا جائے۔)

دفعہ ۴۹ - ہر ناظم فوجداری ہر وقت مجاز ہوگا کہ اپنے روبرو اپنے اختیار کے حدود ارضی میں ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لئے وہ اوس وقت اور بلحاظ حالات کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا مجاز ہو۔

(حاشیہ: ناظم فوجداری کے اختیارات دربارۂ گرفتاری۔ دفعہ ۶۵)

دفعہ ۵۰ - جب کوئی شخص حراست جائز سے فرار ہوجائے یا چھڑا لیا جائے تو وہ شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑایا گیا ہے مجاز ہوگا کہ فوراً اوس کا تعاقب کرکے اوس کو گرفتار کرے۔

(حاشیہ: جو شخص فرار ہوجائے وہ پھر گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ دفعہ ۶۶)

باب (۶)

حکمنامجات حاضری

(الف) طلب نامہ

دفعہ ۵۱ - اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول طلب نامہ جاری ہونا چاہیئے یا ایسے جرم کا جس کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے۔ لیکن عدالت خاص وجوہ سے طلب نامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلب نامہ جاری کریگی۔

(حاشیہ: طلب نامہ عدالت کس صورت میں جاری کرے گی۔ دفعہ ۲۰۴)

طلب نامہ کا نمونہ۔

دفعہ ۵۲۔ (۱) ہر شخص کے نام جو طلب کیا جائے علاوہ پیشیا جاری ہوگا اور ہر طلب نامہ کے دو پرت مطابق اس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے جاری ہونگے اور اون پر عدالت کی مہر اور حاکم عدالت یا کسی دیگر کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے دستخط ہونگے۔

(۲) اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزاز یا اعلیٰ وجہ ہے تو اوس کے نام بجائے معمولی طلب نامہ جاری کرنے کے اوسی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جا سکیگا اور وہ مراسلہ طلب نامہ سمجھا جائیگا۔

تعمیل طلب نامہ کی کس کے ذریعہ سے ہوگی۔

دفعہ ۵۳۔ تعمیل طلب نامہ کی عہدہ دار کوتوالی کے ذریعہ سے یا پابندی اون قواعد کے جو سرکار سے جاری ہوں عدالت جاری کنندہ طلب نامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائے گی۔

تعمیل طلب نامہ کی کس طرح ہوگی۔

دفعہ ۵۴۔ طلب نامہ کی تعمیل اوس شخص کی ذات پر جس کی طلبی کے لئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائے گی کہ ایک پرت اس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیا جائے۔

دستخط وصولیابی طلب نامہ۔

دفعہ ۵۵۔ جب اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسری پرت پر اوس شخص سے جس کو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھوا کر کہ طلب نامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائیگا۔

کارروائی جبکہ ملزم جس کے نام طلب نامہ جاری کیا جائے نہ ملے۔

دفعہ ۵۶۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلب نامہ جاری کیا گیا ہو نہ ملزم ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو اوس کے متعلق اہلکار تعمیل کنندہ عدالت میں کیفیت پیش کریگا۔

تعمیل طلب نامہ جبکہ وہ گواہ کے نام ہو اور وہ نہ ملے

دفعہ ۵۷۔ اگر وہ شخص جس کے

ایکٹ ۱۸۹۸ء دفعہ ۷۰

نام طلب نامہ جاری کیا جائے ۔ گواہ ہو اور بعد واقعی کوشش کے تعمیل نہ ہوسکے تو طلب نامہ کی تعمیل اس طور سے کیجائے گی کہ اوس کا ایک پرت شخص مذکور کے لئے اوس کے اہل خاندان سے کسی مرد کو جو اوس کے ساتھ رہتا ہو حوالہ یا اوس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائے گا اور اوسکی دستخط دوسرے پرت پر لیئے جائیں گے ۔ اور اگر اس طرح بھی تعمیل نہ ہوسکے تو طلب نامہ کا ایک پرت اوس مکان کے کسی منظر عام پر چسپان کر دیا جائیگا جس مین وہ معمولاً رہتا ہو ۔

دفعہ ۷۱ | طلب نامہ پر تعمیل کی تصدیق ۔ | **دفعہ ۵۸** ۔ جب طلب نامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل مرد اور اشخاص کے دستخط طلب نامہ کے دوسری پرت پر لیگا اور یہ کیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوئی وہ پرت عدالت مین واپس کرے گا ۔

۷۲ | تعمیل طلب نامہ سرکاری ملازم پر ۔ | **دفعہ ۵۹** ۔ جب وہ شخص جس کے نام طلب نامہ جاری ہو کسی سرکاری سررشتہ مین ملازم و کارگذار ہو تو عدالت جاری کنندہ طلب نامہ کے دونون پرت اوس ملازم کے افسر بالادست کے پاس بھیجے گی اور افسر مذکور طلب نامہ کی تعمیل حسب طریقہ متذکرہ (دفعہ ۵۴ و ۵۵) کرکے عدالت مین اپنی دستخط سے مع کیفیت تعمیل واپس بھیجے گا ۔ اور ایسے دستخط تعمیل کی شہادت ہون گے ۔

۷۳ و ۷۴ | تعمیل طلب نامہ حدود اراضی کے باہر ۔ | **دفعہ ۶۰** ۔ جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اوس کے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اوس کے حدود اراضی کے باہر ہو تو طلب نامہ کے دونون پرت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جائینگے ۔ جو اوس مقام پر ادنیٰ درجہ کے

اختیارات رکھتا ہو جہاں وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلب نامہ ہو اور ناظم مذکور اوس کی تعمیل اوسی طرح کرائیگا جس طرح اپنے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی کراتا اور عہدہ دار تعمیل کنندہ کا بیان بحلف قلمبند کر کے عدالت مذکور میں پرت طلب نامہ کے ساتھ بھیجے گا۔

اہلکار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا۔

دفعہ ۶۱ - ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت مین جب اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ سماعت مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اوس کا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو بابتہ طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

(ب) حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری عدالت کس صورت مین جاری کریگی

دفعہ ۶۲ - اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے۔ اور کوئی خاص وجہ طلب نامہ جاری کرنے کی نہ ہو تو عدالت حکمنامہ گرفتاری جاری کرے گی اور نیز ہر مقدمہ مین جس مین عدالت طلب نامہ جاری کر سکتی ہو صورتہائے ذیل مین بعد قلمبندی وجوہ بجائے طلب نامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکیگی۔

(الف) اگر طلبنامہ جاری کرنے سے پہلے یا طلبنامہ جاری کرنے کے بعد مگر اوس وقت سے پہلے جو اوس کی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ فرار ہو گیا ہے یا طلب نامہ کی تعمیل نہ کرے گا۔ یا۔

(ب) اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہوا اور یہ ثابت ہو جائے کہ طلب نامہ حسب ضابطہ ایسے وقت مین تعمیل ہو گیا تھا کہ اوس کے مطابق اوس کا

حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم حاضری کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کیجائے ۔

نمونہ حکمنامہ گرفتاری۔

دفعہ ۶۳ ۔ ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اوس نمونہ کے ہوگا جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے اور اوس میں تاریخ حاضری اور جہان تک معلوم ہوسکے اوس شخص کا نام جس کی گرفتاری مقصود ہو مع اون امور کی صراحت کے جن سے بآسانی اوس کی شناخت ہوسکے درج کیا جائیگا اور اوس پر عدالت کی مہر اور ناظم کی یا جلسہ نظار ہو تو اون میں سے کسی کے دستخط بصراحت عہدہ ثبت ہونگے ۔

حکمنامہ گرفتاری کب تک نافذ رہیگا۔

دفعہ ۶۴ ۔ ہر حکمنامہ گرفتاری اوسوقت تک نافذ رہیگا جب تک اوس کو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اوس کی تعمیل ہوجائے یا تاریخ اجراء سے تین مہینہ نہ گذر جائیں ۔

عدالت ضمانت لینے کی بابت ہدایت کرسکتی ہے ۔

دفعہ ۶۵ ۔ ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا حکمنامہ گرفتاری گواہ کے لیئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ مین یہ صراحت کردے کہ اگر وہ شخص اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت مین حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس عدالت مین حاضر رہیگا ۔ تو اوس عہدہ دار کو جس کے نام حکمنامہ بھیجا جائے لازم ہوگا کہ ایسا مچلکہ لے کر اوس کو رہا کردے اور مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت مین بھیجدے ۔

حکمنامہ مین مچلکہ کے متعلق بعض امور کی صراحت۔

دفعہ ۶۶ ۔ حکمنامہ مین مقدار مچلکہ اور اگر مچلکہ کے ساتھ ضمانت لیجائے تو ضامنون کی تعداد اور مقدار ضمانت کی صراحت کیجائے گی ۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائے گا۔

دفعہ ۶۷ ۔ (۱) حکمنامہ گرفتاری

ایک یا زیادہ عہدہ داران کوتوالی کے نام لکھا جائے گا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اوس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اوسوقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوس کی تعمیل کرین گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ دارون کے نام لکھا جائے تو اس کی تعمیل وہ سب یا اون مین سے کوئی ایک یا چند کرسکین گے۔

حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۶۸ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع مین کسی جاگیردار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا تعدادار اراضی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قیدی مفرور یا ملزم اشتہاری ہو یا جس پر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جائے اوس پر لازم ہوگا کہ جب حکمنامہ اوس کے پاس پہونچے اوس کی رسید دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری ہوا ہو اوس کی جاگیر یا اراضی مین موجود یا داخل ہو تو حکمنامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو مع حکمنامہ قریب ترین تھانہ مین پہونچائے یا پہونچوالے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اوس کو بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۶۵ (۲) ضمانت لیجائے۔ عدالت جاری کنندہ حکم نامہ مین حاضر کرے گا۔

تعمیل اوس حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے۔

دفعہ ۶۹ جب حکمنامہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے تو اوس کی تعمیل کوئی اور عہدہ دار کوتوالی بھی کرسکیگا جس کا نام حکمنامہ کی پشت پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جس کے نام حکمنامہ جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا۔

دفعہ ۷۰ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس

ایکٹ نمبر ۱۸۹۸ء

شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو حکمنامہ دکھلا دے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے۔

دفعہ

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت مین لانا چاہیئے۔

دفعہ ۱ے۔ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع احکام دفعہ (۶۵ و ۶۶) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت مین حاضر کرے جس مین اوس کے حاضر کئے جانیکا حکم ہو۔

حکم نامہ کہان تعمیل کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲ے۔ حکمنامہ گرفتاری کی ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی مقام پر تعمیل کیجا سکیگی۔

حکمنامہ تعمیل کے لئے حدود ارضی کے باہر بھیجا جا سکتا ہے۔

۸۳ و ۸۵ و ۸۶

دفعہ ۳ے۔ جب حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کے حدود ارضی کے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ بجائے کسی عہدہ دار کوتوالی کے اوس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر اوس کی تعمیل مقصود ہو اور اوس کو بذریعۂ ڈاک یا اور طور پر اوس کے پاس بھیجے وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ اس طور پر بھیجا جائے اوس پر اپنا نام لکھیگا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود ارضی کے اندر حسب طریقہ محکومۂ بالا اوس کی تعمیل کرائیگا۔ اور جب شخص گرفتار شدہ اس کے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جس کی گرفتاری مقصود ہے بپابندی احکام متعلقہ مچلکہ و ضمانت اوس کو اوس عدالت مین بھجوائیگا جہان اوس کے حاضر کئے جانیکی حکمنامہ کی ہدایت ہو۔

حکمنامہ جو حدود ارضی کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے۔

دفعہ ۴ے۔ (۱) جب کسی حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام ہو تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود ارضی مین مقصود ہو تو عہدہ دار کوتوالی حکم نامہ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کوتوالی کے پاس لیجائیگا

ایکٹ

جس کا درجہ عہدہ دار منتظم تھانہ سے کم نہ ہو اور جس کے اختیار کی حدود وارضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو ۔

(۲) وہ ناظم یا عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ کی عبارت پر اپنا نام لکھیگا اور ایسی تحریر ظہری اوس عہدہ دار کوتوالی کے لئے جس کے نام حکمنامہ ہو حدود مذکور مین اوس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کافی سمجھی جائیگی اور اوس مقام کے اہالی کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر ان سے درخواست کیجائے تو حکمنامہ مذکور کی تعمیل مین عہدہ دار مذکور کو مدد دین ۔

(۳) جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی سے جس کے اختیار کی حدود وارضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھانے مین اس قدر توقف ہوگا ۔ جس سے اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکیگی تو عہدہ دار کوتوالی جس کے نام حکمنامہ ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمنامہ کو ایسے مقام پر تعمیل کر سکیگا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود وارضی سے باہر ہو اور کسی صورت مین گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجائز نہ ہوگی ۔

(ج) اشتہار قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور ۔

دفعہ ۵۷ ۔ اگر کسی عدالت کو بعد لینے یا بلا لینے شہادت کی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے اوس نے حکمنامہ جاری کیا ہو اس غرض سے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے کہ اوس پر اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اوس اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی ۔ اوس خاص مقام اور وقت پر حاضر ہو

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

جو اشتہار مین درج ہو۔

رد دفعہ ۸۷ ضمن (۲)

| اشتہار دینے کا طریقہ۔ | **دفعہ ۷۶** - اشتہار مذکور حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا۔

(الف) اوس محلہ یا موضع مین گذرگاہ عام پر بآواز بلند پڑھ دیا جائے گا جہان وہ شخص معمولاً رہتا ہو۔

(ب) اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس مین وہ شخص معمولاً رہتا ہو اور اگر کسی خاص مکان مین معمولاً نہ رہتا ہو تو اوس محلہ یا موضع کے جس مین وہ رہتا تھا کسی منظر عام پر اس طرح چسپان کیا جائیگا کہ بآسانی پڑھا جا سکے۔

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھی چسپان کیجائیگی۔

رد دفعہ ۸۸

| شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی۔ | **دفعہ ۷۷** - عدالت جاری کنندہ اشتہار کسی وقت بعد اجرا اشتہار مجاز ہو گی کہ شخص اشتہاری کی کل جائداد یا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوس کے کسی جزو کی قرقی کا حکم دے لیکن شرط یہ ہے کہ

(الف) جو جائداد اوس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی کے باہر ہو وہ قرق نہ کیجائیگی جب تک کہ حکمنامہ قرقی پر اوس ناظم فوجداری کے دستخط نہ ہو جائین جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جائداد واقع ہو۔

(ب) شخص اشتہاری کی کوئی جائداد سوائے جائداد منقولہ کے قرق نہ کیجائے گی بجز اس کے کہ اوس پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

رد دفعہ ۸۸

| جائداد مقروقہ کا نیلام۔ | **دفعہ ۷۸** - اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ نیلام کیجائیگی۔ لیکن اگر جائداد سریع الزوال یا ایسی ہو جس کے رکھنے کے خرچ کے اوس کی مالیت سے زیادہ ہو جانے کا احتمال ہو یا جس کے نیلام مین مالک جائداد کا فائدہ متصور ہو تو عدالت ہر وقت اس کے نیلام کا حکم دے سکیگی۔

قرقی و نیلام کا طریقہ۔

دفعہ ۷۹ - قرقی اور نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین مقرر ہے۔

کارروائی جب جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری ہو

دفعہ ۸۰ - جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بنا پر جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری کرے تو عدالت اوس کے عذر کی تحقیقات کرے گی اور اگر جائداد نیلام نہ ہوئی ہو تو تا تصفیہ عذرداری نیلام ملتوی کیا جائے گا اور بعد تصفیہ اگر اوس کا کوئی حق ثابت ہو تو بقدر اوس کے حق کے جائداد واگذاشت کیجائیگی اور اگر نیلام ہوچکی ہو تو زرثمن سے بقدر اوس کے حق کے اوس کو دیدیا جائیگا۔ لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بصیغہ دیوانی مدعوی کرنے کا مانع نہ ہوگا۔

جائداد قرق شدہ کی واپسی۔

دفعہ ۸۱ - اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی شخص جس کی جائداد حسب دفعہ (۷۸) نیلام ہوگئی ہو اوس عدالت مین جس کے حکم سے وہ قرقی ہوئی تھی خود حاضر ہو یا گرفتار ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کردے کہ وہ حکمنامہ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اوس کو اشتہار مذکور کی اطلاع اس طرح نہ ملی تھی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکور یا اگر وہ نیلام ہوچکی ہو تو اوس کا زرثمن یا اگر جائداد کا کوئی جزو نیلام ہوا ہو تو اوس کا زرثمن اور جزو جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اوس کے حوالہ کیا جائے گا۔

(د) دیگر قواعد متعلق حکمناجات

حاضری کے لئے مچلکہ لینے کا اختیار۔

دفعہ ۸۲ - جب کوئی شخص جس کی حاضری یا گرفتاری کے لئے حاکم عدالت طلب نامہ یا حکم نامہ گرفتاری جاری کرنیکا

ایکٹ نمبر ۵ ۱۲۹۸ف

اختیار رکھتا ہو اوس عدالت مین موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت بوعدۂ حاضری تحریر کرائے۔

۹۲ | حاضری کے لئے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت مین گرفتاری۔

دفعہ ۸۳ - اگر کوئی شخص جو کسی مچلکہ کی روسے عدالت مین حاضر ہونے کا جس طرح پابند ہو اوس طرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکم نامہ گرفتاری اس حکم سے جاری کر سکیگا کہ وہ شخص گرفتار اوس کے روبرو حاضر کیا جائے۔

۹۳ | اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۸۴ - احکام مندرجہ باب ہذا جو طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری اور اون کے اجراء اور تعمیل سے متعلق ہین۔ جہان تک ممکن ہو ہر طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے جو حسب مجموعۂ ہذا جاری ہون متعلق ہونگے۔

باب (۷)

محبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی اور جبراً پیش کرانے کے متعلق احکام۔

(الف) محبوس اشخاص کی تلاش کے لئے حکمنامہ

۱۰۰ | تلاش ان اشخاص کی جو حبس بیجا مین رکھے جائین۔

دفعہ ۸۵ - ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضمیمۂ دوم مجاز ہو اگر اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ناجائز طور پر حبس بیجا رکھا گیا ہے اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے وہ اوس شخص کے تلاش کرنیکا

ایکٹ

مجاز ہوگا اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل مین آئیگی اور شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائے گا۔ اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجائز طور پر محبوس ہے تو ناظم اوس کو رہا کریگا ورنہ جو اور حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے گا۔

(ب) طلبنامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لیئے

طلب نامہ حاضر کرنے کے لئے دستاویزات یا دیگر شئے کے۔

۹۴ **دفعہ ۸۶** ۔ جب کوئی عدالت یا صدود اندرون و بیرون بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر شئے کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا اور کوئی کارروائی میں پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلب نامہ یا وہ عہدہ دار کوتوالی حکم تحریری اوس شخص کے نام جس کے قبضہ یا اختیار مین دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جائے بدین ہدایت جاری کرسکیگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجۂ طلب نامہ یا حکم پر حاضر ہوکر دستاویز یا شئے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہوگا کہ خواہ اوس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے ذریعہ سے پیش کرائے۔

دفعہ بالا کن دستاویزات اور اشیاء سے متعلق نہ ہوگی۔

۹۵ **دفعہ ۸۷** ۔ دفعۂ بالا دستاویزات و اشیاء مفصلۂ ذیل سے متعلق نہ ہوگی۔

(الف) کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور شئے جو عہدہ دار صیغہ ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو۔

(ب) کوئی ایسی دستاویز یا شئے جو غیر مشتہر امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار نے اجازت نہ دی ہو۔

(ج) کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیاری مین بہ اعتبار رازداری اوس کے عہدہ کے ہو اور جس کا افشا اوس کی دانست مین اغراض سرکاری کے لئے مضر ہو۔

ایکٹ نمبرہ ۱۸۹۸ء

ضابطہ کارروائی متعلق خطوط وتار وغیرہ۔ ۹۵

دفعہ ۸۸ - (۱) اگر کوئی دستاویز یا شئے جو کسی عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کی تحویل میں ہو اور مجلس عالیہ عدالت یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت سشن کی رائے میں کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کارروائی میں درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کو حکم دے سکیگی کہ دستاویز یا شئے مذکور اوس ملازم سرکاری کے حوالہ کیجائے جس کو حوالہ کرنے کی عدالت ہدایت کرے۔

(۲) اگر کوئی ایسی دستاویز یا شئے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی کی رائے میں کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کو اوس کے اوسوقت تک روک رکھنے کی ہدایت کر سکیگا۔ جب تک کہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع سے اوس کے کسی ملازم سرکار عالی کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو۔

کب حکم نامہ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے۔ ۹۶

دفعہ ۸۹ (۱) جب کسی عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلب نامہ یا حکم محکومہ دفعہ (۸۶) یا دفعہ ۸۸ ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو ہدایت مندرجۂ طلبنامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کرے گا۔

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ حکم نامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جس کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے۔ مجاز ہوگا کہ بموجب حکمنامہ مذکور بمتابعت احکام مجموعۂ ہذا تلاشی لے۔

(۳) اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جس کا درجہ عدالت نظامت ضلع سے کم ہو اختیار نہ ہوگا کہ ایسی دستاویز یا اور شئے کی تلاشی کے لئے حکمنامہ جاری کرے جو حکام صیغۂ ٹپہ یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

حکم نامہ کے محدود کرنے کا اختیار۔ ۹۷

دفعہ ۹۰ - عدالت اگر مناسب سمجھے

حکمنامہ میں اُس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کرے گی جہاں تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکا نام حکمنامہ جاری ہوا ہو صرف اُس مقام یا جزو مقام میں تلاشی کر سکے گا۔

تلاشی اس مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے رہنے کا شبہ ہو

دفعہ ۹۱۔ اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور اس قدر تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال مسروقہ کے رکھنے یا اوسکے فروخت کرنے یا دستاویزات یا مواہیر جعلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبس یا ایسے ملتبس کاغذات یا سکے بنانے یا جعل کرنیکے اوزار یا اُسکا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنانیکے کام میں لایا جاتا ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ حکمنامہ کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جسکا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اختیار دے کہ وہ۔

(الف) اس مقام کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے۔ اور

(ب) تمام مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی نسبت اوسکو وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ بذریعہ سرقہ یا بالطریق ناجائز حاصل کئے گئے ہوں یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہیں اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جنکا اوپر ذکر ہوا ہے رسید دیکر اپنے قبضہ میں لیلے اور کسی عدالت فوجداری میں پہونچا دے یا اُسی جگہ اوسوقت تک اوسکی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت مجاز میں حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ میں اور طور پر رکھوا دے اور جس شخص کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس نے اشیاء مذکور یا اُن میں سے کسی سے کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اوسکو گرفتار اور بلا تاخیر غیر ضروری عدالت مجاز میں پیش کر دے۔

کارروائی اون اشیاء کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی میں پائی جائیں۔

دفعہ ۹۲۔ جب بوقت تعمیل کسی حکمنامہ تلاشی کے ایسی مقام پر جو عدالت صادر کنندہ

حکمنامہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی اشیاء منجملہ اون اشیاء کے جن کی تلاشی کیجائے دستیاب ہوں تو وہ مع ایک فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ ما بعد تیار کیجائیگی فوراً عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیجائیگی بجز اسکے کہ مقام مذکور اوس ناظم کی عدالت سے جو وہاں اختیار سماعت رکھتا ہو قریب تر ہو کہ اوس صورت میں اشیاء مذکور اوسی کے روبرو پیش کیجائیں گی اور بجز اسکے کہ کوئی خاص امر مانع ہو ناظم مذکور حکم دیگا کہ اشیاء مذکور اوس عدالت میں پہنچادیجائیں جسنے حکم تلاشی جاری کیا تھا۔

دفعہ ۹۳۔ ہر ناظم جو کسی مقام کی تلاشی کیلئے حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہو اس امر کی ہدایت کرسکیگا کہ مقام مذکور کی تلاشی اوس کے روبرو کیجائے۔

ناظم اپنے روبرو تلاشی لئے جانے کے لئے ہدایت کرسکتا ہے۔

دفعہ ۹۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ کو توالی بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کے حدود ارضی میں استعمال کرنے کیلئے عطا کریں۔

اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ سرکار کوتوالی بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو عطا کرسکتے ہیں۔

(د) تلاشی کے متعلق عام احکام

دفعہ ۹۵۔ احکام مندرجہ دفعات ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۴۶ و ۴۷ و ۶۹ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ جہانتک ممکن ہو ان سب حکمنامجات تلاشی سے متعلق ہونگی جو حسب باب ہذا جاری ہوں۔

حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایات وغیرہ

دفعہ ۹۶ (۱) جب وہ مقام بند جس کے معائنہ یا تلاشی کی حسب باب ہذا ضرورت پڑیگی

اشخاص جن کی نگرانی میں بند مقامات ہوں تلاشی کرنے دینگے۔

شخص کو جو اُسمیں رہتا ہو یا اسکا نگران ہو لازم ہوگا کہ اُس عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ کو اسکی درخواست اور حکمنامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی میں ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

(۲) اگر اسطرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اس مقام میں داخل نہ ہوسکے تو وہ حسب دفعہ (۴۳) کارروائی کرسکیگا۔

(۳) اگر ایسے مقام میں کسی شخص کی نسبت معقول شبہ اسبات کا ہو کہ اُسنے کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہئیے اپنے جسم پر چھپائی ہے تو اوس شخص کی تلاشی لیجاسکے گی اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ (۵۲) کا لحاظ رکھا جائے گا۔

تلاشی کس وقت نہ لیجاسکے گی

دفعہ ۹۷ - غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجاسکے گی بجز اسکے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شئے جسکی تلاش ضرور ہو اُسوقت تلاش نہ کرنیکی صورت میں مقام تلاشی میں تلف کردی جائے گی یا وہاں سے نکل جائے گی۔

تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائے گی

دفعہ ۹۸ (۱) تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندوں کو تلاشی کے وقت حاضر رہنے کے لئے طلب کرے اور اُنکے روبرو تلاشی لے۔

(۲) تلاشی لینے والا اون جملہ اشیا کی جو تلاشی میں دستیاب ہوں اور اُن مقامات کی جہاں وہ دستیاب ہوں ایک فہرست مرتب کرے گا اور اسپر اشخاص مذکور کے دستخط لیگا لیکن کسی شخص کے لئے جو از روے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہوگا کہ عدالت میں بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اسکے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

اوس مقام کا رہنے والا جسکی تلاشی لی جائے حاضر رہ سکتا ہے۔

دفعہ ۹۹ - جو شخص اُس مقام میں رہتا ہو جس کی تلاشی لیجائے اوسکو یا اوسکے طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر

رہے اور ایک نقل اُس فہرست کی جو مرتب کیجائے اور جس پر اشخاص مذکور کے دستخط ہوں اوسکو دے کر اصل فہرست کی پشت پر اوس کی رسید دستخطی لکھی جائے گی۔

(ضمنی حاشیہ: بحوالہ مجموعہ ... باب ۵ ... رسید)

تلاشی کے وقت کون اشخاص حاضر رہ سکیں گے۔

دفعہ ۱۰۱ تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوا ے گواہان تلاشی اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی واں میں رہتا ہو یا جو اوس کی طرف سے تلاشی کے وقت حاضر رہے اور نیز اوس شخص کے جسکو تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے کسی کو مقام تلاشی میں تلاشی کے وقت نہ داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے۔ اگر تلاشی لینے والا کسی کو اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے تو اوسکی بھی تلاشی اون ہی گواہوں کے روبرو لیکر ایک یادداشت کریگا جسپر اون گواہوں کے دستخط لئے جائیں گے۔

کارروائی ان اشیاء کی نسبت جو حدود اراضی کے باہر تلاش میں پائی جائیں۔

دفعہ ۱۰۱ (منسوخ) [۱]

دستاویز وغیرہ پیش ہوں اونکے ضبط کیانے کا اختیار۔

دفعہ ۱۰۲ ہر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو حسب مجموعہ ہذا اوسکے سامنے حاضر کی جائے ضبط رکھے۔

حصہ چہارم

انسداد جرائم

باب ۸

مچلکہ وضمانت حفظ امن ونیک چلنی

[۱] حسب دفعہ (۳) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف منسوخ کی گئی۔

مچلکہ و ضمانت حفظ امن و نیک چلنی

مجرم قرار پانے پر حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۱۰۳۔ (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقض امن یا اسکی اعانت یا اوسکے ارتکاب کی صریح نیت سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجایز عمل میں لانیکا یا تخویف مجرمانہ کا الزام عاید ہوا اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا کسی ناظم درجہ اول کے روبرو اس جرم کا مجرم قرار پاے اور عدالت مذکور اوس حفظ امن کا مچلکہ لکھوانا ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز سزا اسکو حکم دے سکیگی کہ حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس تعداد کا جو عدالت کی راے میں اوسکی حیثیت کے موافق ہو۔ ایسی میعاد کیلئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو لکھدے۔

(۲) اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا کسی اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا مچلکہ کلھی کالعدم ہوجائے گا۔

(۳) مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت مرافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل میں لاتے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکیگی۔

ضمانت حفظ امن

دفعہ ۱۰۴۔ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو اطلاع ملے کہ اوسکے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقض امن یا کوئی ایسا ناجایز فعل کرنیوالا ہے جس سے غالباً نقض امن پیدا ہوگا یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو اِن حدود کے باہر امور مندرجہ بالا میں سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہونیوالا ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ اُس شخص کو حکمدے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس قدر میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے ا…

جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔

مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا۔	**دفعہ ۱۰۵**۔ جب کبھی ناظم ضلع یا حصۂ ضلع یا ناظم درجہ اول کو امور مندرجہ ذیل کی اطلاع ملے کہ۔

(الف) کوئی شخص اسکے اختیار کی حدود ارضی میں اپنی موجودگی کے چھپانے کے لئے تدبیریں کر رہا ہے اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیریں کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کر رہا ہے۔ یا

(ب) اوسکے اختیار کی حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی وجہ معاش نہیں رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابل اطمینان نہیں بتلا سکتا ہے

تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت اوس میعاد کے لئے ہو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔	**دفعہ ۱۰۶**۔ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصۂ ضلع کو یا ناظم درجہ اول کو جو مجاز ہو

معتبر اطلاع ملے کہ اوسکے اختیار کے حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً

(الف) ڈکیت یا نقب زن یا سارق ہے۔ یا

(ب) مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لیتا ہے۔ یا

(ج) چوروں کی حفاظت کرتا یا اونکو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کے چھپانے یا تصرف میں مدد دیتا ہے۔ یا

(د) نقصان رسانی استحصال بالجبر یا سکہ یا اسٹامپ کی تلبیس کا ارتکاب کرتا ہو

تو ناظم مذکور اوس شخص کو حسب طریقہ متذکرہ آئندہ ہدایت دیگا کہ وہ اس امر

لے ترمیم حسب دفعہ (۴) قانون نشان (۹) ۱۳۲۲ف)

امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت ایسی میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ اور جو تین سال سے زیادہ نہو کیوں نہ لیا جائے۔

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کریں۔

دفعہ ۱۰۸ - جب کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اُسکے اختیار کے حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون کے حدود کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر

(۱) کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جسکی اشاعت ازروے دفعہ ۱۲۴ الف مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو۔ یا

(۲) کوئی ایسا مضمون جسکی اشاعت ازروے دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات مستوجب سزا ہو۔ یا

(۳) کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جو ازروے مجموعہ تعزیرات تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچتا ہو شائع یا اُسکی اشاعت کا اقدام یا اوسکی اشاعت میں اعانت کرتا ہے ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ اُس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اُس میعاد کیلئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو کیوں نہ لیا جائے۔

حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکار نسبت مطبوعات کے اڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شائع کرنیوالے کے خلاف جس کی رجسٹری حسب احکام [illegible] ہوئی ہو نہ کیجا سکے گی۔

اس حکم میں جو صادر کیا جائیگا کس امر کی صراحت ہوگی

دفعہ ۱۱۲ - جب کوئی ناظم جو حسب دفعہ ۱۰۷ یا ۱۰۸ یا ۱۰۹ یا ۱۱۰ عمل کرتا ہو کسی شخص کو وجہ ظاہر کرنیکا حکم دینا ضروری سمجھے تو وہ تحریری حکم دے گا جس میں اُس اطلاع کا مضمون جو پہنچی ہو بتصریح اُن واقعات کے جن پر وہ مبنی ہو مع تعداد زر مچلکہ جسکا

لینا مقصود ہو اور اس میعاد کے جسمیں وہ نافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجائے تو ضامنوں کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی۔

اُسی تاریخ تحقیقات ہوسکتی ہے جو وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیگئی ہے۔

دفعہ ۱۰۹۔ اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیجاے اُسی تاریخ تحقیقات عمل میں آئے تو وہ حکم میں اسکی بھی صراحت کریگا۔

کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔

دفعہ ۱۱۰۔ اگر وہ شخص جس کی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت میں حاضر ہو تو اسکا مطلب اُسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اُسکو دیدیجاے گی اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے تحقیقات کیلئے مقرر کیجاے گی۔

طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری اوس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر نہ ہو۔

دفعہ ۱۱۱۔ اگر شخص مذکور عدالت میں حاضر نہ ہو تو ناظم اوسکی حاضری کیلئے طلبنامہ جاری کرے گا اگر وہ حراست میں ہو تو حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ بھیجے گا کہ وہ عہدہ دار جس کی حراست میں وہ ہو اسکو عدالت میں حاضر کرے۔ لیکن جب ناظم مجاز کو کوتوالی کی پیش کی ہوئی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بنا پر اس امر کے باور کرنیکی معقول وجہ ہو کہ امن خلایق میں نقص واقع ہونیوالا ہے اور بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہیں جاسکتا تو بہ تحریر وجوہ اوسکی فوری گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کریگا۔

حکم متذکرہ دفعہ ۱۰۸ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل رہیگا

دفعہ ۱۱۲۔ ہر طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جاے نقل حکم متذکرہ دفعہ ۱۰۸ شامل رہے گی اور اوسکو عہدہ دار تعمیل کنندہ اُس شخص کے حوالہ کریگا جسپر طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کی جائے۔

اصالتاً حاضری معاف کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۱۳۔ ناظم مجاز ہوگا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس کو اس امر کی وجہ

ظاہر کرنیکا حکم دیا گیا ہو کہ اس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیوں نہ لیا جائے اور اسکو وکالتاً حاضری کی اجازت دی۔

مچلکا و ضمانت لینے کے اختیارات سرکار کو توالی بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو عطا کرسکتے ہیں۔

دفعہ ۱۱۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶ کو توالی بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنے کے لئے عطا کریں یہ اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب عمل میں لائے جائیں گے۔

وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۵۔ جب اس حکم میں جو وجہ ظاہر کرنیکے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا حکم نہ ہو تو وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد اگر ناظم اوس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگا۔

اطلاع کی صحت کی تحقیقات

دفعہ ۱۱۶۔ (۱) اس تاریخ پر جو تحقیقات کے لئے مقرر کیجائے۔ ناظم اس اطلاع کی جسپر کارروائی شروع کیگئی ہو اور اس وجہ کی جو ظاہر کیجائے صحت تحقیقات کرے گا۔

(۲) جب کارروائی حفظ امن کا مچلکہ لینے کیلئے ہو تو ایسی تحقیقات جہانتک ممکن ہو مطابق اس طریقہ کے عمل میں آئے گی جو مقدمات طلبنامہ میں تحقیقات کیلئے مقرر ہے اور جب کارروائی نیک چلنی کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات حکمنامہ میں تحقیقات کیلئے مقرر ہے لیکن فرد قرارداد جرم مرتب نہ کیجائیگی۔

(۳) اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادتاً مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جا سکیگا۔

(۴) جب کسی معاملہ میں جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہوں تو حسب صوابدید ناظم اون کی تحقیقات یکجا یا علیحدہ علیحدہ

ہو سکتی ہے سے۵

ضمانت داخل کرنیکا حکم

دفعہ ۱۱۷ - اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) مچلکہ مع یا بلا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کر کے اوسکو رہا کریگا۔

توضیح - صرف بربنائے تجویز ثبوت جرم سابق بغیر اسکے کہ اوس شخص نے پھر عادات سابق پر عود کیا ہو جسسے مچلکہ یا ضمانت لینا ضروری ہوگیا ہو مچلکہ یا ضمانت نہ لیجا سکے گی۔

طریقہ تعین ضمانت

دفعہ ۱۱۸ - مچلکہ لینے کی صورت میں اوس قسم سے مختلف یا اوس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح حکم متذکرہ دفعہ (۱۰۸) میں ہو حکم نہ دیا جائیگا اور ہر مچلکہ کی مقدار بلحاظ حالات مقدمہ وحیثیت شخص مذکور مقرر کیجائے گی۔

کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جاتا ہو قید میں ہو

دفعہ ۱۱۹ - اگر کسی شخص کو مچلکہ دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اوسوقت قید میں ہو تو مچلکہ لینے کی کارروائی اوسوقت ختم کردیجائیگی اور قید سے رہائی کے بعد بشرط ضرورت از سر نو کارروائی کی جائے گی۔

مچلکہ کا مضمون

دفعہ ۱۲۰ - اگر مچلکہ میں جو شخص مذکور کو دینا پڑیگا وہ اس امر کا اقرار کریگا کہ وہ امن خلائق میں خلل نہ ڈالیگا یا نیک چلن رہیگا یعنی جیسی صورت ہو اور صورت آخر الذکر میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات قابل سزائے قید ہو خواہ اوسکا ارتکاب کہیں کیا جائے خلاف ورزی مچلکہ سمجھا جائیگا۔

ضامن کسی وجہ معقول سے نا منظور کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۱۲۱ - ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو جو حسب باب ہذا پیش کیا جائے کسی معقول وجہ سے جو قلمبند

---

۵ - ضمن ہم حسب دفعہ (۵) قانون ترمیمات ۱۳۲۳ف جدید قائم کی گئی۔

۱۱۶ بنمبر ... ۱۱۹ / ۱۲۰ / ۱۲۱ / ۱۲۲

کی جائے گی نامنظور کرے۔

توضیح۔ ضامن کا اُس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کی جائے یا ملازم سرکار یا دوسرے ضلع کا ساکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت کرنا نامنظوری کیلئے حسب دفعہ ہذا وجہ معقول نہ ہوگی۔

ضمانت نہ داخل کرنے کی صورت میں قید

دفعہ ۱۲۳۔ اگر کوئی شخص جس پر حسب دفعہ (۱۱۸) مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا گیا ہو اُس مدت میں جو عدالت مقرر کرے مچلکہ یا ضمانت داخل نہ کرے تو وہ قید ہذا کی مشقت میں اُس وقت تک رکھا جائیگا جبتک حکم کے موافق مچلکہ عدالت میں داخل نہ کرے لیکن ناظم عدالت فوجداری ضلع کو اختیار ہوگا کہ اسکو جس وقت مناسب خیال کرے رہا کر دے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کو گھٹا دے۔

حکم ادخال مچلکہ کا مرافعہ

دفعہ ۱۲۴۔[1]

ضامنوں کی براءت۔

دفعہ ۱۲۴۔ (۱) ہر ضامن جس نے کسی شخص کی جانب سے حفظ امن یا نیک چلنی کی ضمانت دی ہو جس وقت چاہے اُس ناظم عدالت کو جس نے ضمانت منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانیکی درخواست کسی خاص وجہ سے کر سکیگا۔

(۲) ایسی درخواست گذرنے پر ناظم مذکور ایسے وقت جبکہ ایسی صورت میں ناظم طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری (بوجہ وہ مناسب خیال کرے) اُس شخص کی حاضری کی غرض سے جسکی جانب سے ضامن پابند ہوا تھا جاری کریگا۔

ضامنوں کی براءت کی صورت میں جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم

دفعہ ۱۲۵۔ جب شخص مذکور ناظم کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو بصورت درخواست ضامن وجہ تنسیخ کی بابت اطمینان ہو جانے پر اور بصورت فوت ہونے ضامن کا اگر ناظم مناسب خیال کرے تو وہ شخص مذکور کو حکم دے سکیگا کہ اسی قسم کی جدید ضمانت بقیہ میعاد مچلکہ کیلئے

---

[1] حسب دفعہ (۲) قانون نشان (۲) ۱۹۲۳ء منسوخ کیگئی۔

داخل کرے حکم مذکور اغراض دفعات ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ کے لئے ایسا ہی حکم سمجھا جائیگا کہ گویا دفعہ ۱۱۷ کے بموجب صادر ہوا۔

باب (۹)

مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا

ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا۔

دفعہ ۱۲۶۔ ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع کو جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلایق میں خلل ڈالیگا منتشر ہو جانے کا حکم دے اور اس مجمع کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں۔

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کیلئے امداد

دفعہ ۱۲۷۔ اگر حکم صادر ہونے پر مجمع مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دیے جانیکے مجمع مذکور اسطرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونیکا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کر سکے گا اور ہر مرد کو جس کی عمر ۱۸ سال سے کم اور ۴۰ سال سے زیادہ نہو اور جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والنٹیر میں داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اوس کے شرکا میں سے کسی کو گرفتار کرنے کی غرض سے اپنی مدد کیلئے طلب کر سکیگا۔

مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کے لئے افواج باقاعدہ کی امداد۔

دفعہ ۱۲۸۔ اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے اور عامہ خلایق کی حفاظت کے لئے اسکا منتشر کرنا ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اوسوقت وہاں موجود ہو مجاز ہوگا کہ بامداد افواج باقاعدہ اسکو منتشر کر دے۔

اوس افسر افواج کا فرض جسکو ناظم فوجداری مجمع منتشر کرنے کیلئے کہے۔

دفعہ ۱۲۹۔ جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکار عالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والنٹیر کا کمانڈنگ افسر ہو یہ حکم دے کہ اس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے اور شرکا رمجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے گرفتار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے گرفتار کرے۔ اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ہر ضروری کارروائی عمل میں لائیگا۔ اور شرکا رمجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ضروری سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو گرفتار کرے گا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری میں اسکا لحاظ رکھے گا کہ جسقدر کم جبر اور انسان کی جان و مال کو جسقدر کم نقصان پہنچنا ممکن ہو اور جو اغراض متذکرہ کے لئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے۔

کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنے کے متعلق

دفعہ ۱۳۰۔ جب کسی ایسے مجمع سے امن خلایق صریحاً خطرہ میں ہو اور اسوقت کسی ناظم فوجداری سے استمداد نہ کیا جا سکے تو سرکار عالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار ہوگا کہ فوج کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کردے۔ اور شرکا رمجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ضروری سمجھے گرفتار کرے۔ لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو۔ اگر ناظم فوجداری سے استمداد ممکن ہو تو استمداد اور حسب ہدایت ناظم عمل کرے گا۔

ممانعت ارجاع استغاثہ بابتہ اون امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہوں۔

دفعہ ۱۳۱۔ کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابتہ جو احکام باب ہذا کی تعمیل میں وقوع میں آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظوری سرکار رجوع نہ ہو سکیگا۔ اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اوسنے احکام باب ہذا کی تعمیل میں نیک نیتی اور کافی حزم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب (۱۰)

امر باعث تکلیف عام بدنظر نظم

دفعہ ۱۳۲ - جب کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کی بنا پر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصۂ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی جو مجاز ہو یہ پاسے ہو کہ

امر باعث تکلیف کے رفع کرنے کے لئے حکم

(الف) کسی راستہ یا ندی نالے سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف دہ دور ہو جانا چاہیئے یا

(ب) کسی تجارت یا پیشہ یا مال تجارتی کا جو خلائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کے لئے بنفسہ مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اُٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے - یا

(ج) کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شے کا اُس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا بھک سے اڑ جانیکا احتمال ہو روکدے یا بند کئے جانیکے قابل ہے - یا

(د) کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گی اور اوسکے گرنے سے اون اشخاص کو جو اُسکے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اوسکے پاس سے گذرا کرتے ہوں ضرر پہونچے گا اور اس لئے اُسکا گروا دیا جانا یا اوس کی مرمت کرنا یا اوسکو سہارا دینا ضرور ہے - یا

(ہ) کسی تالاب یا باؤلی یا گڑھے پر جو کسی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی باڑ لگانی چاہیئے کہ اُس سے وہ خطرہ جو عوام کو ہو رفع ہو جائے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو - یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شے یا تالاب یا باؤلی یا

گڑھا ہے کا قابض یا اوسپر اختیار رکھتا ہو حکم دے کہ وہ میعاد معینہ حکم میں اوس
روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اوٹھا دے
یا اشیاء مذکور یا مال تجارتی کو اٹھوا دے یا عمارت کی تعمیر روکدے یا بند کردے یا
اوسکو گرا دے یا اوسکی مرمت کرا دے یا اوسمیں سہارا لگادے یا اوس شے کے رکھنے
کا طریقہ بدلدے یا تالاب یا باؤلی یا گڑھے پر باڑ لگادے یا اوس ناظم یا کسی اور
ناظم مجاز کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر حکم مذکور
کی ترمیم یا تنسیخ کے لیے درخواست کرے۔

توضیح۔ مقام عام میں سرکاری جائداد اور وہ زمینات جو بطور فرودگاہ کام میں آتی
ہوں یا اغراض صفائی یا تفریح کے لئے رکھی گئی ہوں داخل ہونگی۔

حکم کی تعمیل یا اوسکا اعلان

دفعہ ۱۳۴۔ (۱) حکم بشرطیکہ جہانتک ممکن ہو اوس
شخص پر جس کے نام وہ صادر ہو اسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلب نامہ کی
تعمیل کے لیے مقرر ہے۔

(۲) اگر حکم مذکور کی اس طور سے تعمیل نہ ہو سکے تو اوسکا اسطور پر اعلان کیا جائیگا
جو سرکار بذریعہ قواعد مقرر کریں اور اسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر
چسپاں کیجائیگی جو اس شخص کے اطلاع کیلئے مناسب معلوم ہوں۔

حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار

دفعہ ۱۳۵۔ اوس شخص کو جسکے نام حکم صادر ہوا
لازم ہوگا کہ

(الف) جس فعل کے کرنیکی ہدایت حکم میں ہو میعاد معینہ حکم کے اندر
اسکی تعمیل کرے یا

(ب) خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اوس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے۔ یا

(ج) اوس ناظم فوجداری سے جسنے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کے لئے
کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے پنچوں کے تقرر کی درخواست کرے۔

عدم تعمیل حکم کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۶۔ اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نہ کرے

اور نہ حسب دفعہ (۱۳۴) وجہ ظاہر کرے اور نہ پنچوں کے تقرر کی درخواست کرے تو حکم قطعی کردیا جائیگا۔

کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے۔

دفعہ ۱۳۶۔ اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظم جس کے روبرو وجہ ظاہر کیجائے۔ اس وجہ کو صحیح اور کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کرے گا ورنہ اسکے متعلق تحقیقات اس طرح کریگا جس طرح کہ مقدمات طلبنامہ میں کیجاتی ہے اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہے تو وہ حکم قطعی کردیا جائے گا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائے گی۔

کارروائی جب پنچوں کے تقرر کی درخواست کیجائے

دفعہ ۱۳۷۔ جب حسب دفعہ (۱۳۴) پنچوں کے تقرر کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس موقع کے متعلق حکم دیا گیا ہو اوسکے قرب وجوار کے معتبر اشخاص سے پانچ پنچ مقرر کرے اور اونکی نسبت درخواست گذار کو عذر کرنے کا موقع دیا جائے گا اور اگر وہ کسی کی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اوسکے بداعمالی کرنے کا معقول اندیشہ ہے تو ناظم اوسکے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کرے گا جس کی نسبت ایسا اندیشہ نہ ہو۔

پنچوں کی رائے کا پیش ہونا

دفعہ ۱۳۸۔ ایسے پنچوں کو اوس مقام اور وقت پر جو ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونے کا حکم دیا جائیگا اور ایک حکم مناسب مدت مقرر کیجائے گی جس میں اونکو رائے دینی لازم ہوگی اور اوس مدت میں ناظم مذکور توسیع کرسکیگا اور اگر پنچ میعاد مقررہ یا اوس زاید میعاد میں جو بڑھائی گئی ہو رائے نہ دیں تو ناظم مذکور دوسرے پنچ اوسیطرح مقرر کریگا جس طرح ابتدائً مقرر کئے تھے۔ لیکن اگر درخواست گذار غفلت سے یا کسی اور طور پر پنچوں کی رائے دینے کا مانع ہو تو ناظم مذکور حکم کو قطعی کرسکے گا۔

کسی پنچ کے مرجانے وغیرہ کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۱۳۹۔ اگر کوئی پنچ مرجائے یا

رائے دینے کے قابل نہ رہے یا غیر حاضر ہو یا کام کرنے سے انکار کرے تو اُسکے بجائے دوسرا شخص اسی طرح مقرر کیا جائے گا جس طرح ابتداءً مقرر کرنیکے لئے حکم ہے۔

کارروائی جب پنچ رائے دیں کہ حکم معقول و مناسب ہے۔

دفعہ (۱۴۰) اگر پنچ بالاتفاق یا بغلبہ آرا تجویز کریں کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتداءً دیا گیا تھا یا اُسقدر ترمیم کے بعد جس کو ناظم منظور کرے معقول و مناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذرداری گذارا اوس حکم کو باتباع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کرسکیگا ورنہ کارروائی ختم کرے گا۔

کارروائی جب حکم قطعی کردیا جائے

دفعہ (۱۴۱) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۸ یا ۱۴۰ قطعی کردیا جاوے تو ناظم اُس کے قطعی کرنے کی اطلاع اُس شخص کو دے گا جس کے نام حکم جاری ہوا تھا اور اُسکو ہدایت کرے گا کہ وہ امر مندرجہ حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاع نامہ میں کردے اور اُسکو یہ اطلاع بھی دے گا کہ بصورت خلاف ورزی حکم وہ اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۱۶۴)[1] کی روسے دی جاسکتی ہے۔

کارروائی جب حکم کی تعمیل نہ ہو

دفعہ (۱۴۲) اگر میعاد معین کے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کیجاوے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اُسکی تعمیل کراوے اور جو خرچ تعمیل حکم میں ہو مثل زر جرمانہ وصول کیا جاسکے گا۔

حکم امتناعی تا تصفیہ قطعی

دفعہ (۱۴۳) (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ (۱۳۳) حکم صادر کیا ہو یہ خیال کرے کہ خلایق کی حفاظت کے لئے کسی خطرۂ عاجلہ یا نقصان عظیم کے روکنے کی ضرورت ہے تو اُسکو اختیار ہوگا کہ عام اس سے کہ پنچ مقرر ہوئے ہوں یا ہونے والے ہوں یا نہیں تا تصفیہ امر مذکور ایسا حکم امتناعی جو اُس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے ضرور ہو اوس

[1] ۱۶۴ / ۱۵۴

شخص کے نام جاری کرے جس کے نام ابتداءً حکم صادر ہوا تھا۔

(۲) اگر وہ شخص اسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اُس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لاسکیگا۔

امر باعث تکلیف عام کے مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیسکتا ہے

دفعہ (۱۴۴) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصۂ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص کو کوئی امر باعث تکلیف عام جس کی تعریف مجموعۂ تعزیرات یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں ہوئی ہو مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکے گا۔

فوری ضرورت کی صورت میں حکم قطعی فوراً صادر کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ (۱۴۵) (۱) اون صورتوں میں میں ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصۂ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز بوجوہ معقول باور کرے کہ فوری انسداد یا تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس میں اہم حالات مقدمہ درج ہوں گے اور جو حسب احکام دفعہ (۱۴۳) تعمیل کیا جائے گا کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اُسکے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم مذکور کی رائے میں بوجوہ معقول ایسا حکم غالباً اُن اشخاص کی جو کسی جائز کام میں مصروف ہوں مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر موثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کو روکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) ایک طرفہ ہو سکتا ہے (۲) حکم حسب ضمن (۱) اُن صورتوں میں یکطرفہ صادر ہو سکیگا جب اشد ضرورت ہو اور جب طلب نامہ کی تعمیل اُس شخص پر جسکے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہو سکے۔

حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلایق کے نام جاری کیا جاسکے گا۔

(۳) حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے نام یا جبکہ عام خلایق کی آمد و رفت کسی خاص مقام

میں ہو تو عامہ خلایق کے نام جاری کیا جاسکیگا۔

حکم حسب ضمن ہذا (۱) کی منسوخی یا تبدیلی — (۴) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی حکم کو جو حسب ضمن (۱) خود اُس نے یا اُس کے ماتحت ناظم نے یا اُس ناظم نے جو اُس سے پہلے اس عہدہ پر مامور تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔

حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہے گا — (۵) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو تاریخ صدور سے دو مہینے سے زاید نافذ نہ رہیگا بجز اس کے کہ سرکار اُس صورت میں جبکہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطرہ میں ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ اشتہار اور طور پر ہدایت کریں۔

ناظم کے خلاف دعویٰ نہ ہو سکے گا — **دفعہ (۱۴۶)** کسی حکم کی تنسیخ کیلئے جو حسب باب ہذا ناظم فوجداری نے بہ نیک نیتی دیا ہو کسی عدالت دیوانی میں دعویٰ نہ ہو سکیگا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق میں خلل واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوے کا مانع نہ ہوگا۔

مقدمات مدنظر زنانہ میں کارروائی — **دفعہ (۱۴۷)** مقدمات مدنظر زنانہ میں بھی اُسی طریقہ سے کارروائی کیجائے گی جو باب ہذا میں امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

باب ۱۱

نزاعات بابت اراضی

کارروائی جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو۔ — **دفعہ (۱۴۸)** (۱) جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری

درجہ اول کو کوتوالی کے پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاع پر بوجہ معقول اطمینان ہوجائے کہ اُس کے اختیارکی حدود ارضی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق میں نقض کا احتمال ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ متنازعین کو حکم دے گا کہ وہ اس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر اراضی کے قبضہ واقعی یا حدود کے متعلق اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

(۲) باب ہذا کی اغراض کے لئے لفظ اراضی" میں عمارت وبازار وذرائع آبپاشی و شکارگاہ ماہی اور پیداوار اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔ ضمن

(۳) حکم مذکور کی ایک ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی ناظم ہدایت کرے بھیجکر مثل اطلاعنامہ کی تعمیل کرائی جائے گی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ پر یا اسکے قریب کسی مقام نمایاں پر چسپاں کرائی جائے گی۔ ضمن

قبضہ کا تصفیہ اور حکم جو ناظم صادر کرے گا

(۴) اگر تاریخ مقررہ پر یہ ثابت ہوکہ فی الواقعی کوئی نزاع نہیں ہے تو کارروائی ختم کی جائے گی ورنہ ناظم فوجداری اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ کرے گا کہ تاریخ حکم پر یا اسکے قبل دو مہینے[۵۱] کے اندر کون شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بے دخل کردیا گیا ہو تو اسکا قبضہ کرادے گا اور بصورت اشد ضرورت تا تصفیہ اراضی متنازعہ پر منجانب سرکار قبضہ کرسکے گا۔ ضمن[۵۱]

نزاعات متعلق حق آسایش وغیرہ

دفعہ (۱۴۹) جب کسی ناظم فوجداری کو جو حسب دفعہ بالا مجاز تحقیقات ہو اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ اسکے اختیار کے حدود ارضی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آسایش کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ جس سے امن خلایق میں نقض کا احتمال ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ

---

[۵۱] ترمیم حسب دفعہ (۷) قانون نشان (۲) ۱۳۲۳ف

حسب طریقہ متذکرہ دفعہ (۱۴۸) اس امر کی تحقیقات و تصفیہ کرے کہ اُس حق کا وجود ہے یا نہیں اور اُسکا تصفیہ واجب التعمیل ہوگا تاوقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طریقہ پر فیصلہ کرے۔

توضیح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائے گا بجز اسکے کہ حق کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کارروائی سے تین مہینے کے اندر اور ہنگامے ہونیکی صورت میں آخر موقع تمتع پر استعمال کیا گیا ہو۔

تحقیقات مقامی

دفعہ (۱۵۰) ناظم مجاز کو اختیار ہوگا کہ اگر اراضی کی صورت ظاہری کے متعلق اس باب کے اغراض کے لئے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لئے ایسی ہدایت کے ساتھ مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جزو مصارف کس کے ذمہ ہونگے ایسے ناظم ماتحت کی رپورٹ قابل ادخال شہادت ہوگی۔

متنازعین میں سے کوئی فوت ہوجائے تو بھی کارروائی ساقط نہ ہوگی۔

دفعہ (۱۵۱) کارروائی جو حسب باب ہذا کی جائے وہ صرف اس وجہ سے ساقط نہ ہوگی کہ متنازعین میں سے کوئی فوت ہوگیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ نقض امن کا احتمال نہیں رہا تو ختم کردی جائے گی۔

باب ۱۲

کوتوالی کی انسدادی کارروائی

کوتوالی کا اختیار انسداد جرائم قابل دست اندازی کے متعلق

دفعہ (۱۵۲) ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی

کارروائی کرے اور اگر انسداد کسی شخص کے گرفتار کرنے کے بغیر نہ ہوسکے تو اسکو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالادست یا کسی اور عہدہ دار کو جو اسکا انسداد کر سکتا ہو فوراً اطلاع دے۔

سرکاری جائداد کو نقصان پہونچانے کا انسداد	**دفعہ (۱۵۳)** عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ جب کوئی شخص اس کے روبرو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ

کو نقصان پہونچانے کا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنے کا یا اوس کو نقصان پہونچانے کا اقدام کرے تو اسکے انسداد کے لئے دست اندازی کرے۔

جھوٹے باٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاشی	**دفعہ (۱۵۴)** جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس کے تھانہ کی حدود کے اندر

کسی مقام میں جھوٹے باٹ یا پیمانہ یا آلات وزن کشی رکھے ہیں تو وہ بلا حکمنامہ اس مقام میں بغرض معائنہ یا تلاش داخل ہوسکیگا اور اگر جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں تو انکو اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اسکی اطلاع فوراً ناظم مجاز کو دیگا۔

حصہ (۵)

باب (۱۳)

تفتیش کوتوالی

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع	**دفعہ (۱۵۵)** اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے متعلق کسی عہدہ دار

منتظم تھانہ کو زبانی دیجائے تو وہ اطلاع دہندہ کا بیان خود قلمبند کرے گا یا اپنی نگرانی میں کسی سے قلمبند کرائے گا اور اطلاع دہندہ کو پڑھکر سنانے کے بعد اسپر اپنے دستخط کرے گا اور تھانہ کے روزنامچہ عام میں اسکا خلاصہ مع اُس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار مذکور اس اطلاع پر کرے لکھا جائے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔	**دفعہ (۱۵۶)** جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اُس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی جرم

ناقابل دست اندازی کے ارتکاب کی اطلاع دیجائے تو اُسکو چاہیے کہ تھانہ کے روزنامچہ عام میں اسکا خلاصہ درج کرکے اطلاع دہندہ کو ناظم فوجداری مجاز کے پاس استغاثہ کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کی تفتیش۔	**دفعہ (۱۵۷)** (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہوگا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی میں

بلا حکم نظامت ضلع یا[1] ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اُس مقدمہ کی تجویز کرنے یا اُسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات میں سرکار کو اختیار ہوگا کہ تفتیش کا حکم دیں۔

(۲) جب کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہوگا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل میں لائے جو کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لاسکتا۔ لیکن وہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کرسکے گا۔

عہدہ داران کوتوالی تلاشی لے سکتے ہیں۔	**دفعہ (۱۵۸)** (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کوتوالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جرم

کے تفتیش کے لئے جسکا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شئے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہو اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلب نامہ

[1] حسب دفعہ (۸) قانون نشان (۹) سنہ ۱۳۲۲ ف

یا حکم تحریری حسب دفعہ (۸۶) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اُسکو پیش نہ کریگا یا یہ نہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو عہدہ دار مذکور اُس تھانہ کے حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو کسی مقام میں اُس دستاویز یا شے کی خود یا کسی اور سے تلاش کرا سکے گا۔

(۲) ایسا عہدہ دار جہاں تک ممکن ہو بذات خود تلاشی میں مصروف ہوگا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جسمیں اُس دستاویز یا شے اور مقام تلاشی کی صراحت کیجائے۔

(۳) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکم نامہ تلاشی جہاں تک ممکن ہو ایسی تلاشی سے بھی متعلق ہوں گے۔

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ (۱۵۹) (۱) ہر عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی میں تفتیش کرے جس میں وہ ناظم فوجداری جو ایسے تھانہ کے حدود کے اندر اس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۴) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہوتا۔

(۲) کوئی کارروائی عہدہ دار کوتوالی کی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو کسی نوبت مابعد پر اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں عہدہ دار مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کا اختیار نہ رکھتا تھا۔

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔

دفعہ (۱۶۰) اگر باعتبار کسی اطلاع کے یا بطور دیگر کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اس گمان کی وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کا اُس کو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اُسکو چاہیے کہ فوراً اسکی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کوتوالی پر ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اُسکو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر غیر ضروری بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے

سرکاری نمبر ۵ ۱۵۹ و ۱۵۸

۱۵۶

دفعہ ۱۵۷

کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے لئے ضروری تدابیر عمل میں لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ

برسر موقع تفتیش کی کب ضرورت نہیں ہے

(الف) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع جو سنگین نہ ہو مرتکب کا نام ظاہر کرکے دیجائے تو عہدہ دار منتظم تھانہ پر لازم ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

جب عہدہ دار کوتوالی تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے

(ب) اگر عہدہ دار منتظم تھانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

صور تہائے متذکرہ شرایط (الف و ب) میں عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع میں دفعہ ہذا کے فقرہ اول کی تعمیل کلیتہً نہ کرنیکے وجوہ لکھے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کسی دوسرے منتظم تھانہ سے تلاشی کی درخواست کب کرسکتا ہے

دفعہ (۱۶۱) (۱) عہدہ دار منتظم تھانہ اسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تھانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت میں کرسکے گا جس میں کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تھانہ کے حدود کے اندر لے سکتا۔

(۲) وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کیجائے حسب احکام دفعہ ۱۵۸ کارروائی کریگا اور اگر شئے مطلوبہ دستیاب ہو تو اسکو عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیج دیگا۔

اطلاع تحت دفعہ (۱۴۰) کس طرح بھیجی جائے گی

دفعہ (۱۶۲) (۱) ہر اطلاع جو دفعہ (۱۴۰) کے بموجب ناظم فوجداری کے پاس بھیجی جائیگی اگر سرکار ایسی ہدایات کریں تو کسی بالادست عہدہ دار کوتوالی کی معرفت بھیجی جائیگی جسکو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص تجویز کریں۔

(۲) ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو جو ہدایت مناسب سمجھے کرے اور ایسی ہدایت اطلاع مذکور پر لکھکر اوسکو بلا توقف ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے۔

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا حکم

دفعہ (۱۶۳) ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کے پہنچنے پر عہدہ دار کوتوالی کو تفتیش کا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اوسکی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طور پر حسب طریقہ محکومۂ مجموعۂ ہذا مقدمے کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے۔

عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنے کے متعلق۔

دفعہ (۱۶۴) (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اوسکے تھانہ یا کسی متصل تھانہ کے حدود کے اندر ہو اور جسکی نسبت کسی اطلاع کی بنا پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اوس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) بجز اسکے کہ وہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو۔ جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہے اوسپر حاضری کے لئے جبر نکیا جائے گا اور اگر وہ حاضر ہو تو ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف نہ روکا جائیگا۔

(ب) اگر شخص مذکور بوجہ اپنے رتبہ کے اس طرح حاضر ہونا اپنی توہین خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اوسکی طلبی نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا۔

ضابطہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۱۵۹

۱۶۰

(۳) جبکہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اسکی قیامگاہ پر جاکر اس سے استفسار کرنیکا مجاز ہوگا۔

(۴) اگر وہ شخص جس کی طلبی کا حکم حسب دفعہ ہذا دیا جائے پیشخانہ کا ملازم یا فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اوس کی طلبی کے لئے اس طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا جو تعمیل طلب نامہ کے لئے دفعہ (۵۹) میں مقرر ہے۔

گواہوں کا اظہار کوتوالی میں

دفعہ (۱۶۵) ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کرتا ہو مجاز ہوگا کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو بلاحلف اظہار لے اور اوس شخص کو لازم ہوگا کہ اس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت کرے بجز ادن سوالات کے جنکا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونیکا اُسکو احتمال ہو۔

جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائیں ان پر دستخط نہ کئے جائیں گے اور نہ وہ قابل ادخال شہادت ہوں گے۔

دفعہ (۱۶۶) (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے اثنار تفتیش میں کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کیا ہو قابل ادخال شہادت نہ ہوگا۔ اور اگر وہ قلمبند کیا جائے تو اُس پر بیان کرنیوالے سے دستخط نہ لئے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جسکا بیان اسطرح قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر اُسکو دیکھ سکے گی اور اگر اغراض معدلت کیلئے اُسکی رائے میں ملزم کو اُسکی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اُسکی نقل دے سکیگی اور وہ بیان اُس گواہ کے سقوط اعتبار کے لئے استعمال کیا جا سکیگا۔

(۲) یہ دفعہ اس امر کے مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنی موت کے سبب یا ادن واقعات کی نسبت جو تنقیح اس کی موت کے ہوں کیا ہو ایسے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہو جسمیں اسکے اسباب

موت کے متعلق تحقیقات ہو۔

ترغیب یا دہمکی دینے یا وعدہ کرنے کی ممانعت

دفعہ (۱۶۷) کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کو اوس الزام کے متعلق کوئی ایسی ترغیب یا دہمکی دے یا وعدہ کرے جس سے الزام کی کارروائی کے متعلق اوسے کسی قاعدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص کسی ملزم کا ابتداءً یا کسی اور طور پر اثنار تفتیش میں ایسے بیان کرنیکا مانع نہو گا جو وہ خود کرنا چاہتا ہو۔

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۱۶۸) (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اثنار تفتیش یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات کے اوس کے روبرو کیا جائے۔

(۲) ایسا بیان یا اقبال جرم اوسی طرح قلمبند کیا جائے گا اور اوسپر دستخط اوسی طرح ہوں گے جس طرح دفعہ (۲۹۳) میں حکم ہے اور وہ اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیا جائے گا جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات ہونے والی ہو۔

(۳) بروقت قلمبند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کوتوالی جس کی حراست میں ملزم اس وقت ہو یا رہا ہو یا جس کو اوس الزام کی تفتیش سے کوئی تعلق ہو یا رہا ہو مقام اجلاس عدالت سے جہاں وہ بیان قلمبند کیا جائے علیحدہ کردیا جائے۔

بیان یا اقبال جرم جس کو ناظم فوجداری قلمبند کرے اوسکی تصدیق۔

دفعہ (۱۶۹) کوئی ناظم فوجداری کوئی ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند نہ کرے گا بجز اس کے کہ ملزم سے استفسار کرنے پر اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان یا اقبال جرم

قلمبند کرے تو اُس کے ذیل میں ایک یادداشت اس مضمون کی لکھکر اوسپر اپنے دستخط کرے گا۔

میں باور کرتا ہوں کہ یہ بیان یا اقبال جرم (جیسی کہ صورت ہو) بلا جبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا اور پورا اور صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھ کر سُنایا گیا اور اوسنے اُسکی صحت تسلیم کی۔

کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہو سکے۔

دفعہ (۱۶۷) (۱) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ الزام معقول وجہ پر مبنی ہے اور ملزم کی گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تفتیش کی تکمیل نہیں ہو سکتی تو عہدہ دار منتظم تھانہ قریب تر ناظم فوجداری کے پاس نقل اندراج روزنامچہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست مہلت جس میں وجوہ مہلت بصراحت درج ہوں فوراً ارسال کرے گا اور ملزم بھی بلا توقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جاے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست میں رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اُس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست میں رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اُس کے حاضر کئے جانیکا حکم دیگا مگر شرط یہ ہے کہ کوتوالی کی حراست میں ملزم کے رکھنے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مال یا شخص کی نشاندہی کے لئے اُس کی ضرورت ہو اور جب ایسی اجازت دیجائے تو اوس کے وجوہ قلمبند کئے جائیں گے۔

(۳) اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم عصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اُسکو لازم ہوگا کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جسکا وہ بلا توسط ماتحت ہو۔

رہائی ملزم کی جب شہادت کافی نہ ہو

دفعہ (۱۷۱) اگر اس تفتیش میں جو حسب باب ہذا عمل میں آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم کو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کرنے کے لئے کافی شہادت یا معقول وجہ نہیں ہے تو اگر وہ حراست میں ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیساکہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائے گا۔

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بھیجا جائے گا۔

دفعہ (۱۷۲) (۱) اگر اس تفتیش میں جو حسب باب ہذا عمل میں آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست میں اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے جو اطلاع کی تو الی پر اُس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اُس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم سے اُس ناظم کی عدالت میں تاریخ معینہ پر حاضر ہونے اور اگر اور طور پر ہدایت نہ کیجائے تو روزانہ حاضر رہنے کے لئے ضمانت لے۔

(۲) جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس بھیجے یا اُس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت میں حاضر ہوگا تو اُسے لازم ہوگا کہ ایسے ناظم کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور شے جو اُس کے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور مستغیث اور نیز اُس قدر اشخاص سے جو اُس کی رائے میں حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں۔ اور جن کی وہ ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل میں مقتول کے جائز ورثا سے مچلکہ بدیں مضمون لکھالے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت میں حسب مقدرجہ مچلکہ حاضر ہوں گے اور مقدمہ میں پیروی کریں گے یا شہادت

دیں گے۔

(۳) اگر عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام مچلکہ میں درج ہو تو اوس میں ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائے گی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاع ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکور کو دیجائے۔

(۴) اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی جسپر ملزم کا حاضر ہونا ضرور ہو اگر ملزم حراست میں بھیجا جائے تو تاریخ مذکور وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت میں پہنچ سکیگا۔

(۵) وہ عہدہ دار جس کے روبرو مچلکہ کی تکمیل ہوئی ہو اوس کی ایک نقل اون اشخاص میں سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اوس کی تکمیل میں شریک رہے ہوں اور اصل مچلکہ مع اپنی یادداشت کے ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے گا۔

مستغیث اور گواہوں کو عہدہ دار کو تولالی کے ساتھ جانے کا حکم نہ ہوگا اور نہ اون کو کسی قسم کی تکلیف دیجائے گی۔

دفعہ (۱۷۳) کسی مستغیث یا گواہ سے جس کو عدالت میں جانا ہو یہ نہ کہا جائے گا کہ وہ اہالی کو توالی کے ساتھ جائے اور نہ اس کے ساتھ غیر ضروری مزاحمت کی جائے گی اور نہ اوسکو غیر ضروری تکلیف دیجائے گی اور نہ اوس کی حاضری کی بابت بجز اوس کے مچلکہ کے کوئی ضمانت لی جائے گی۔

کب مستغیث یا گواہ حراست میں بھیجا جاسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ اوسکو حراست میں ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جبتک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اوسکو حراست میں رکھے۔

کارروائی تفتیش کا روزنامچہ	دفعہ (۱۷۴) (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی بموجب

باب ہذا مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ میں لکھتا جائے جس میں اطلاع کے پہونچنے اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جنکو اُس نے معائنہ کیا مع کیفیت اُن حالات کے جو اُس کی تفتیش میں دریافت ہوئے درج کرے۔

(۲) ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامچہ کوتوالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات سے متعلق ہو طلب کرکے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی تحقیقات میں اُس سے مدد لے معائنہ کرسکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشرطیکہ اغراض معدلت کے لئے عدالت کی رائے میں ملزم یا اُس کے وکیل یا مختار کو بتانا مناسب ہو معائنہ کرا سکے گی۔

(۳) اگر عہدہ دار کوتوالی اپنی یاد تازہ کرنیکے لئے روزنامچہ کو استعمال کرے یا عدالت روزنامچہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لئے کام میں لائے تو ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار اُسکو معائنہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع	دفعہ (۱۷۵) (۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا

کی جائے بلاتوقف غیر ضروری ختم کی جائے گی اور جب وہ ختم ہو جائے عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ایک تحریری اطلاع حسب نمونہ مقررہ سرکار جسمیں فریقین کے نام اور نوعیت اوس اطلاع کی جو کوتوالی میں دی گئی اور نام اُن اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں اس صراحت کے ساتھ کہ آیا ملزم حراست میں بھیجا گیا یا مچلکہ پر رہا ہے اور اگر رہا ہے تو مع یا بلا ضمانت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کوتوالی پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

(۲) اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ ۱۶۲ مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع مذکور

ایسی صورتوں میں جن میں سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کریں اوس عہدہ دار کی معرفت بھیجی جائے گی اور عہدہ دار مذکور باتباع حکم ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

(۳) جب کبھی اس اطلاع سے جو حسب دفعہ ہذا بھیجی گئی ہو یہ معلوم ہو کہ ملزم کی رہائی مچلکہ پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اس مچلکہ کے سرزد ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ترتیب جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے سکیگا۔

کوتوالی خودکشی وغیرہ کی تحقیقات کرے گی اور اطلاع دے گی

دفعہ (۱۷۴) (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کسی اور عہدہ دار کو توالی کو جسکو اس بارہ میں سرکار نے اختیار دیا ہو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص

(الف) خودکشی کا مرتکب ہوا ہے۔ یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہوا ہے۔ یا

(ج) ایسے حالات میں مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو اور بجز اس کے کہ قاعدہ مقررہ سرکار یا ناظم عدالت تعلقات ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی رو سے اور طور پر ہدایت ہو اُس مقام پر جائے جہاں متوفی کی لاش موجود ہو اور اُس مقام کے قرب و جوار کے دو سے زیادہ معتبر باشندوں کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے اور موت کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یادداشت مرتب کرے جس میں زخموں اور ہڈیوں کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائیں جائیں صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتیار یا آلہ کے

ذریعہ سے اون نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

(۲) ایسی یادداشت پر عہدہ دار کوتوالی اور اشخاص مذکور یا اُن میں سے اوس قدر اشخاص کے جو یادداشت مذکور سے اتفاق کریں دستخط ثبت ہوکر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیجدی جائیگی

(۳) اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کوتوالی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اوس سے لازم ہوگا کہ باتباع اون قواعد کے جو سرکار اس بارہ میں مقرر کریں لاش اوس سرکاری حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جس کو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کے لئے بھیجدے۔

بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے لاش کے اثنا رراہ میں اس طرح سڑجانے کا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہ ہو سکے۔

(۴) بلدۂ حیدرآباد کے حدود کے باہر ہر گانوں کے کوتوالی پٹیل پر لازم ہوگا کہ صورت ہائے متذکرہ بالا میں قریب تر تھانہ کوتوالی میں اطلاع دے اور خود موقع پر مقدمہ کی تفتیش میں اوسوقت تک مصروف رہے جب تک کہ کوئی عہدہ دار کوتوالی آجائے اور جب ایسا عہدہ دار کوتوالی آجائے تو اپنے نتیجہ تفتیش سے اوس کو تحریری اطلاع دے۔

نظار وجوہ موت کی تحقیقات کرسکتے ہیں

دفعہ (۱۷۷) ناظم عدالت نظامت ضلع۔ ناظم عدالت حصہ ضلع ناظم عدالت درجہ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہونگے۔

اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۱۷۸) اُس عہدہ دار کوتوالی کو جو حسب دفعہ ۱۷۶ کارروائی کرے اختیار

ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دو یا زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش مذکور اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اس طرح طلب کیا جاوے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونے کا اسکو احتمال ہو باقی سوالات کا جواب ادا کرے۔

۱۷۶

وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ ناظم فوجداری۔

دفعہ (۱۷۹) (۱) جب کوئی شخص کوتوالی کی حراست میں فوت ہو جائے تو اسٗ ناظم فوجداری کو جو قریب تر او ر وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی وجہ موت کی تحقیقات کرے اور صور تہائے متذکرہ ضمن (۱) فقرۂ الف و (ب) و (ج) دفعہ (۱۷۶) میں ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی ایسی تحقیقات کر سکیگا۔

ایسی تحقیقات میں اسکو وہ کل اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوتے اور لازم ہوگا کہ جو شہادت پیش ہو اسکو منجملہ اِن طریقوں کے جو آئندہ بیان کئے جائیں گے کسی ایک طریقہ سے قلمبند کرے۔

دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانے کا اختیار۔

(۲) ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ وجہ موت دریافت کرنے کے لئے بشرط ضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوا کر اسکا امتحان کرائے۔

حصہ (۶)

کارروائی تحقیقات و تجویز

باب ۱۴

عدالتوں کے اختیارات تحقیقات و تجویز

(الف) مقام تحقیقات و تجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام۔

دفعہ (۱۸۰) (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت میں ہوگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

(۲) باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور حکم ہو اون جملہ مقدمات میں جن میں کوئی فریق رعایائے سرکار عالی علاقہ خالصہ یا صرفخاص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو اور ملزم دیگر علاقہ پائیگاہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی میں وہ جاگیر یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جس میں جرم کا

ارتکاب ہوا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ مقدمات کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز کے لئے سپرد کئے جائیں۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۲۹۸ف

۱۷۸

دفعہ (۱۸۱) باوجود ضمن (۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جائیں کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز عمل میں آئے لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر دفعہ (۴۹۵) کے احکام پر نہ ہوگا۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اس ضلع میں ہو سکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو

۱۷۹

دفعہ (۱۸۲) جب کسی شخص پر بوجہ کسی فعل کے جو اوس سے وقوع میں آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اوس فعل سے ظہور میں آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر وہ فعل وقوع میں یا وہ نتیجہ ظہور میں آیا ہو۔

مقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

۱۸۰

دفعہ (۱۸۳) جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا وہ اس صورت میں جرم ہوتا جبکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اس جرم کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر ان دونوں افعال میں سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت میں ہو سکے گی

جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اُس عدالت میں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جس کی اعانت کیگئی۔

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر مال کا سرقہ ہوا یا اوس میں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس مال میں سے کوئی شے بددیانتی سے لیگئی یا لے رکھی گئی۔

(ج) ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اُسکو کوئی لے بھاگا ہے ناجائز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اُس عدالت میں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

ٹھگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات۔	دفعہ (۱۸۴) ٹھگ ہونے۔ ٹھگ ہو کر قتل کرنے ڈاکہ۔ ڈاکہ مع قتل یا ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک

ہونے کے جرم کی تحقیقات اُس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ملزم موجود ہو یا اُس ناظم خاص کی عدالت میں جہاں بالعموم مقدمات ٹھگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات۔	دفعہ (۱۸۵) حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات اُس عدالت میں ہوسکے گی

جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں ملزم موجود ہو یا اُس عدالت میں جہاں سے ملزم فرار ہوا تھا۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ۔	دفعہ (۱۸۶) جرم تصرف بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی تحقیقات اوس عدالت میں ہوسکے گی جس کے

اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اوس مال کا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو ملزم کو حاصل ہوا۔ یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں مال ملزم کے قبضہ میں موجود ہو۔

پیچ نمبر ۸ ۱۸۹۸ء

سرقہ | **دفعہ (۱۸۷)** جرم سرقہ کی تحقیقات اوس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سرقہ ہوا ہو یا مال مسروقہ سارق یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اوس کو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر حاصل کرے یا لے رکھے۔

۱۸۱ ضمن ۳

| انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لے جانا۔ | **دفعہ (۱۸۸)** انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات اوس عدالت میں ہوسکے گی |

جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں سے اوس شخص کو ملزم لے بھاگا یا بھگا لے گیا ہو یا وہ چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا ہو۔

ضمن (۴)

| تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم کا مقام غیر متحقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جاے یا چند افعال پر مشتمل ہو | **دفعہ (۱۸۹)** جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند مقامات کے کس مقام میں جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ یا جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام میں اور دوسرے جزو |

کا ارتکاب دوسرے مقام میں ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی التسلسل اور ایک سے زیادہ مقامات میں ہوتا رہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات میں واقع ہوئے ہوں تو تحقیقات کسی ایسی عدالت میں ہوسکے گی۔ جو اون مقامات میں سے کسی میں اختیار سماعت رکھتی ہو۔

۱۸۲

| مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر میں ہو۔ | **دفعہ (۱۹۰)** تحقیقات کسی جرم کی |

۱۸۳

جس کا ارتکاب اس حالت میں ہو جبکہ ملزم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر یا اوس میں ہو کر ملزم یا ملزم کے ساتھ وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جس کی بابت جرم مذکور وقوع میں آیا اوس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گزرا ہو۔

تمثیلات

(۱) زید و بکر حیدرآباد سے ہم سفر ہوئے۔ زید اورنگ آباد جا رہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور میں زید سے علیحدہ ہونے لگا تو اوس نے بکر کا ایک صندوق چورالیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد یا کسی اور عدالت میں جہاں سے ہو کر زید اپنے اوس سفر کے طے کرنے میں گزرا ہو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

(۲) زید حیدرآباد سے اورنگ آباد جا رہا ہو اور بکر راستہ میں اندور سے اس کے ساتھ ہو اور زید کا ایک صندوق لے کر بمبئی میں اتر جائے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے بمبئی تک کسی عدالت میں جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

(۳) زید و بکر حیدرآباد سے اندور جانے کے لئے ہم سفر ہوں اور اثنار راہ میں زید بکر کو ضرر پہونچاے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت میں جس کے حدود میں سے زید و بکر گذرے تھے ہو سکیگی۔

شبہ ہونیکی صورت میں مجلس عالیہ عدالت طے کرے گی کہ کس عدالت میں جرم کی تحقیقات کی جائے۔

دفعہ (۱۹۱) جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات احکام باب ہذا کی رو سے کس عدالت میں ہونی چاہیئے تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کرے گی کہ کس عدالت میں جرم

مذکور کی تحقیقات کی جائے۔

حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار اوس جرم میں جو حدود اراضی کے باہر وقوع میں آیا ہو۔

سیکشن ۱۸۶ و ۱۹۰ ، ۱۸۲

دفعہ (۱۹۲) (۱) جب ناظم عدالت ضلع یا حصۂ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی تحقیقات حسب احکام دفعات (۱۸۰) لغایت (۱۹۰) یا کسی اور قانون کی رو سے اس کی عدالت میں نہیں ہو سکتی ہے تو وہ مجاز ہو گا کہ ملزم کو اپنی عدالت میں جبراً حاضر کرائے اور یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ وہ اس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوس ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیجدے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اوس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس ناظم کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھوالے۔

(۲) جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہوں جو اس طرح اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ ناظم جو حسب دفعہ ہذا عمل کرتا ہو مطمئن نہ ہو سکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اس سے کس کے روبرو حاضر ہونے کا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جائے گی۔

۱۸۰ و

کارروائی جبکہ حکمنامہ منجانب ناظم ماتحت جاری ہو

دفعہ (۱۹۳) (۱) اگر شخص مذکور ایسے حکمنامہ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو حسب دفعہ بالا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہو گا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے پاس بھیجدے جس کا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اوس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص

کی گرفتاری کے لئے اپنا حکمنامہ جاری کر دیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اوس عہدہ دار کوتوالی کے حوالہ کیا جائے گا جو ایسے حکمنامہ کی تعمیل کرتا ہو یا اوس ناظم کے پاس بھیجا جائے گا جس نے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔

(۲) اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اس کی تحقیقات اسی ضلع میں سوائے اوس ناظم کے جو دفعہ (۱۹۲) کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری میں ہو سکتی ہو تو ناظم مذکور کو چاہیئے کہ اوس شخص کو عدالت مذکور میں بھیجدے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو۔

دفعہ (۱۹۴) جب کوئی ملازم سرکاری یا رعیت بندگان عالی حضرت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اور شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آسکے[۱] تو اوسکے خلاف اسیطرح کارروائی کیجا سکیگی کہ گویا اوسنے اوس جرم کا ارتکاب اسی مقام پر کیا جہاں وہ پایا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کیجائے گی۔

(ب) شرائط آغاز کارروائی

نظار کے روبرو جرایم کی سماعت

دفعہ (۱۹۵) (۱) بجز اوس صورت کے جو اس کے بعد بتلائی گئی ہے ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص ایسا اختیار سرکار نے دیا ہو ہر جرم کی سماعت کرسکے گا۔

---

[۱] ترمیم حسب دفعہ ۹ قانون نشان (۹) ۱۳۳۰ف

(الف) جب اسکے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو۔

(ب) جب واقعات مذکور کی اطلاع کوتوالی سے پہونچے۔

(ج) جب عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہونچے یا اسکو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

(۲) سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بتابعت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرہ الف یا (ب) ضمن (۱) ایسے جرایم کی سماعت کرے جنکی تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کو ایسے جرایم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کرنے کا اختیار عطا کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔

ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن میں بھیجدیا جائیگا

دفعہ (۱۹۱) جب کوئی ناظم فوجداری حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ بالا کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لئے جانے کے قبل اطلاع دیجائے گی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت میں کرائے اور اگر اس ناظم فوجداری کی عدالت میں تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزموں میں سے کسی کو اعتراض ہو تو مقدمہ بلا کسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن میں بھیجدیا جائیگا۔

ناظم ضلع کو انتقال مقدمات کا اختیار

دفعہ (۱۹۲) (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کر چکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے۔

(۲) ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ اوس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعہ ہذا ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو اور اوس ناظم کو اختیار ہوگا کہ اس مقدمہ کو فیصل کرے۔

عدالتہائے سشن میں مقدمہ کی سماعت۔	دفعہ (۱۹۳) (۱) سوائے اوس صورت کے جس کی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون میں کوئی

صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجہ دوم نے سپرد کیا ہو جس کو سرکار سے اس بارہ میں خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

(۲) تزیدی ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن صرف اون مقدمات کی تجویز کریں گے جن کی نسبت سرکار نے بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور مددگار ناظم عدالت سشن ان مقدمات کی بھی تجویز کر سکیں گے جن کو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص ان کے سپرد کیا ہو۔

توہین اختیار جائز ملازمان سرکار کے متعلق کارروائی۔	دفعہ (۱۹۵) (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

(الف) ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات کی دفعات ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ میں سے کسی رو سے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اوس ملازم سرکاری کے

جس کو اتعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جس کا وہ ماتحت ہو رجوع کیا جاوے۔

بعض جرائم نقیض انصاف عام کے متعلق کارروائی۔ (ب) ایسے جرم کی جو مجموعہ مذکور کی دفعات ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۲۰۵ میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہے جب جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالتی کارروائی میں یا اوس کے متعلق ہوا ہو بجز اسکے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

دستاویزات پیش شدہ کے متعلق جرائم کی تحقیقات۔ (ج) ایسے جرم کی جس کی تعریف مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۹۲ میں ہے یا جو حسب دفعات ۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۳ یا ۴۰۴ مجموعہ مذکور قابل سزا ہے جب اس جرم کا ارتکاب کسی فریق مقدمہ کی طرف سے کسی ایسی دستاویز کی نسبت ہوا ہو جو اس مقدمہ میں بطور شہادت پیش یا داخل ہوئی ہو۔

بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کہ جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

(۲) ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) میں لفظ "عدالت" سے عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال یا وہ محکمہ مراد ہے جو شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو۔ لیکن اس میں رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت قانون رجسٹری داخل نہیں ہے۔

(۳) ضمن (۱) کے احکام ان جرائم کے متعلق جو ضمن مذکور میں درج ہیں ان جرائم کی اعانت اور ان کے اقدام سے بھی متعلق ہوں گے۔

نوعیت منظوری جس کی ضرورت ہے

(۴) وہ منظوری جس کا ذکر دفعہ ہذا میں ہے الفاظ عام میں ظاہر کی جاسکے گی اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اسمیں ملزم کا نام لیا جاوے مگر اس میں حتی الامکان اوس عدالت یا مقام کی جہاں اور اوس نوبت کارروائی کی جس میں جرم کا ارتکاب ہوا صراحت کی جائے گی۔

(۵) جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجاوے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ اونہیں واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرارداد مرتب کرے جس کا ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

(۶) جب حسب دفعہ ہذا منظوری عطا کی جائے یا اسکے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کرنیکا اوس حاکم کو اختیار ہوگا جسکے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔ اور کوئی منظوری تاریخ عطا سے تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت وجہ موجہ دکھلائے جانے پر اس میعاد کو بڑہا سکے گی۔

(۷) اغراض دفعہ ہذا کے لئے ہر عدالت صرف اس عدالت کی ماتحت تصور کیجائے گی جس میں معمولاً اسکے فیصلوں کا مرافعہ ہوتا ہو اور جب ایسا مرافعہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں ہوتا ہو تو ادنی اختیار کی عدالت مرافعہ وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکور تصور کی جائے گی۔

(۸) حسب دفعہ ہذا منظوری نہ دی جائے گی اگر ارتکاب جرم سے میعاد معقول کے اندر ایسی منظوری کی درخواست نہ کی گئی ہو۔

جرائم خلاف وزری یا سرکار کے متعلق کارروائی۔

دفعہ (۲۰۰) کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۵) کی روسے یا حسب دفعہ ۲۲۵ قابل سزا ہے بجز اس کے کہ مدارالمہام سرکار عالی نے ایسے مقدمہ کے رجوع کرنے کی منظوری یا حکم دیا ہو۔

عہدہ داران یا ملازمان سرکار کے منسوبہ الزامات کی تحقیقات

دفعہ (۲۰۱) (۱) جب کسی سرکاری ملازم پر ملازمت سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو اسکی سماعت کا اختیار نہوگا بجز اسکے کہ مقدمہ سرکار کی یا ایسے عہدہ دار کی منظوری کے بعد جو اسکی موقوفی کا اختیار رکھتا ہو دائر کیا جائے یا کسی عدالت یا اُس عہدہ دار کی منظوری کے بعد جبکہ وہ ماتحت ہو اور ایسی منظوری دینے کی نسبت سرکار نے اسکا اختیار محدود نہ کیا ہو۔

سرکار کا اختیار ایسی تحقیقات کے متعلق۔

(۲) سرکار کو اس امر کی تجویز کا اختیار ہوگا کہ کس شخص کی معرفت اور کس طریقہ پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا مقدمہ سرکاری ملازم پر چلایا جائے اور اُس عدالت کی تخصیص کا بھی اختیار ہوگا جو اس مقدمہ کی تجویز کرے گی۔

نقض معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کی متعلق کارروائی۔

دفعہ (۲۰۲) کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۱۸) یا ۲۰ یا دفعات ۲۰۰ لغایتہ ۲۲۴ کی روسے قابل سزا ہے بجز اسکے کہ وہ شخص جسے اُس جرم سے رنج پہونچا ہو استغاثہ کرے۔

زنا یا عورت منکوحہ کے پھسلا لیجانیکی بابت استغاثہ۔

دفعہ (۲۰۳) کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے

دفعہ ۲۲۴ یا ۴۲۴ کی رُو سے قابل سزا ہے بجز اسکے کہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاتر العقل یا غیر حاضر ہونے کی صورت میں اوس شخص کی جانب سے جو بروقت ارتکاب جرم اس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے۔

جو شخص ایک بار مجرم قرار پا چکا ہو یا بری ہو چکا ہو اُسکے مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہیں ہو سکے گی۔

دفعہ (۲۰۴) (۱) جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ میں کسی عدالت مجازسے تجویز سزایابی یا برارت صادر ہوئی ہو جب تک کہ وہ نافذ رہے اس کے مقابلہ میں اُسی جرم کی یا اونہیں واقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل میں نہ آسکے گی۔ لیکن

(الف) کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کیجا سکے گی جس کا الزام اُسپر مقدمہ سابق میں حسب دفعہ (۲۴۲) ضمن (۱) علیحدہ قایم ہو سکتا تھا۔

(ب) جبکہ وہ فعل جس کی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغایر ہو تو اوس جرم کی تحقیقات ہو سکے گی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بوقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہوے ہوں۔

(ج) جبکہ اونہیں افعال سے جن کی بنا پر پہلے تجویز برارت یا سزا صادر کی گئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جس کی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جسنے پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کی جا سکے گی۔

(۲) قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۳) ۱۳۰۸ف دفعہ ۱۲ کے احکام پر دفعہ ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

توضیح اخراج استغاثہ یا موقوفی کارروائی حسب دفعہ (۲۶۷) یا رہائی ملزم یا فرد قرارداد جرم میں اندراج حسب دفعہ (۲۵۴) اس

دفعہ کی اغراض کے لئے برارت نہیں ہے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

باب (۱۵)

استغاثہ

دفعہ ۲۰۰

مستغیث کا اظہار

دفعہ (۲۰۵) (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات بربنا ء استغاثہ کرے تو وہ فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کر کے اسکے دستخط لیگا اور اپنے دستخط ثبت کریگا۔

(۲) جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ (۱۹۷) مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلمبند کر لیا گیا ہو تو اوس ناظم کو جس کے پاس مقدمہ منتقل کیا جاسے مکرر اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔

۲۰۱

کارروائی اوس ناظم فوجداری کی جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو۔

دفعہ (۲۰۶) اگر استغاثہ تحریری کسی ایسے ناظم فوجداری کے سامنے پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ اوس پر یہ لکھکر واپس کرے گا کہ عدالت مجاز میں پیش کیا جاسے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز میں رجوع ہونے کی ہدایت کریگا۔

۲۰۲

استغاثہ کے صداقت کی نسبت اطمینان نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ (۲۰۷) اگر کسی ناظم ضلع[1] یا ناظم فوجداری درجہ اوّل یا دوم کو کسی استغاثہ کے صداقت کی نسبت اطمینان

---

[1] ترمیم حسب دفعہ (۱۰۵) قانون نشان (۶) ۱۳۲۲ف

نہ ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کرکے اجرار حکمنامہ کو ملتوی کرے اور خود تحقیقات میں مصروف ہو یا مقامی تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی عہدہ دار کوتوالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی نہ ہو کرائے۔

استغاثہ کا خارج ہونا۔ دفعہ (۲۰۸) اگر اوس ناظم فوجداری کو جسکے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث پر اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر (اگر ہوئی ہو) غور کرنے کے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کرسکے گا۔

باب (۱۶)

کارروائی روبروئے ناظم فوجداری

اجرار طلب نامہ دفعہ (۲۰۹) (۱) اگر ناظم فوجداری سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنے کی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ (اوّل) ابتدائً طلب نامہ جاری ہونا چاہیئے تو بغرض حاضری ملزم طلب نامہ جاری کیا جائیگا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں ابتدائً حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے تو حکم نامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلبنامہ اس غرض سے جاری کیا جاسکیگا کہ ملزم اُسکے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور ناظم فوجداری کے روبرو جو مجاز سماعت ہو تاریخ و وقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام کا دفعہ (۴۲) پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

(۳) جب کسی قانون کی رو سے حکمنامہ یا طلبنامہ کی بابت کوئی رسوم واجب الادا ہو تو وہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائیگا جبتک کہ رسوم مذکور ادا نہ ہوجائے اور اگر رسوم مذکور ایک میعاد معین کے اندر (جو ناظم فوجداری مقرر کریگا) ادا نہ ہو تو استغاثہ خارج کیا جاسکے گا۔

ناظم فوجداری ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے۔

دفعہ (۲۱۰) جب حسب دفعہ بالا طلبنامہ جاری کیا جائے تو ناظم فوجداری بہ وجہ کافی ملزم کی اصالتاً حاضری معاف کرکے یہ اجازت دے سکے گا کہ وہ بذریعہ وکیل حاضر ہو اور اگر ملزم جس کی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری ہو پردہ نشین عورت ہو تو لازم ہوگا کہ اسکو اصالتاً حاضری سے معاف کرکے بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت دیجائے لیکن دوران کارروائی مقدمہ میں جسوقت ناظم کو اس کی ضرورت معلوم ہو ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے سکے گا اور اگر ضرورت ہو اسکو حسب طریقہ متذکرہ بالا جبراً حاضر کرا سکیگا۔

مستغیث کا اظہار

دفعہ (۲۱۱) (۱) جب ملزم ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو اوس کے مواجہہ میں مستغیث کا (اگر کوئی ہو) اظہار لیا جائے گا۔ اور ملزم کو وہ واقعات جن کی بنا پر اسپر الزام لگا یا گیا ہے سمجھا کر دریافت کیا جائیگا کہ اس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔ اگر وہ ارتکاب جرم سے اقبال کرے تو اسکا اقبال جہاں تک ممکن ہو اوسی کے الفاظ میں لکھا جائیگا۔

(۲) اگر مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو تو ملزم کی نسبت اس اقبال کی بناء پر تجویز صادر کیجائے گی۔

(۳) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے اور ہر صورت میں جب مقدمہ

قابل اجرار حکمنامہ ہو ناظم فوجداری تمام شہادت جو بتائید الزام پیش ہو قلمبند کرے گا۔

گواہوں کا شہادت ادا کرنے کے لئے طلب کیا جانا۔

دفعہ (۲۱۲) ناظم فوجداری مستغیث سے یا اور طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کرے گا جو حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور بتائید الزام شہادت دے سکتے ہوں اور اون میں سے اوس قدر اشخاص کو جن کو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنے کے لئے طلب کریگا۔ لیکن

(۱) مقدمات قصاص میں مقتول کے ورثار جایز کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

(۲) جب مقدمہ قابل اجرار طلب نامہ ہو تو قبل طلب کرنے ایسے گواہ کے ناظم فوجداری یہ حکم دیسکے گا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت میں جمع کردے۔

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے۔

دفعہ (۲۱۳) اگر تمام شہادت لینے اور ملزم سے بشرط ضرورت استفسار کرنے کے بعد ناظم فوجداری کی راے میں ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جاے تو وہ اوسے رہا کرے گا۔ اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اوس کے لحاظ سے فرد قرار داد جرم مرتب کرے گا۔ لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نوبت ماقبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنے کے وجوہ پائے جائیں تو اون کو قلمبند کرکے ملزم کو رہا کر دے۔

فرد قرار داد جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوس کا جواب۔

دفعہ (۲۱۴) (۱) جب فرد قرار داد جرم مرتب ہو جائے تو وہ ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائیگی اور اوس سے پوچھا جائے گا کہ اوس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور ملزم کی درخواست پر فرد قرار داد جرم کی ایک نقل اوس کو بلا اجرت دیجائے گی۔

(۲) اگر ملزم اُس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اسکا اقبال جہاں تک ممکن ہو اُسی کے الفاظ میں قلمبند کریگا۔

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائے گا اور اقبال نہ کرنے کی صورت میں گواہوں سے سوالات جرح کرنے کا اسکو موقع دیا جائے گا۔

دفعہ (۲۱۵) (۱) جب ملزم اقبال کرے اور مقدمہ حسب ضمیمہ اول قابل تجویز ناظم تحقیقات کنندہ ہو تو وہ اُس کو مجرم قرار دیکر تجویز صادر کریگا۔

(۲) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو اُس سے پوچھا جائیگا کہ وہ گواہان تائید الزام یا اُن میں سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہ یا گواہان مکرر طلب کئے جائیں گے اور اُن سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائیں گے اس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کر سکے گا اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل مثل کیا جائیگا۔

صفائی کے گواہ کی طلبی

دفعہ (۲۱۶) (۱) اگر ملزم اپنی صفائی میں کسی گواہ کو بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا اور شے کو طلب کرائے تو ناظم فوجداری اس کی طلبی کا حکم جاری کرے گا بجز اسکے کہ اُس کی رائے میں ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے کی گئی ہو۔

(۲) جب ایسی درخواست نامنظور کیجائے تو وجوہ نامنظوری قلمبند کئے جائیں گے۔

(۳) ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنیکے قبل یہ حکم دے سکے گا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری ملزم عدالت میں جمع کر دے۔

فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے بعد ملزم کے بے جرم ثابت ہونیکی صورت میں اُسکی برأت۔

دفعہ (۲۱۷) جب حسب باب ہذا کسی مقدمہ میں فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اوسکی برأت کا حکم دیگا اور اگر اوسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم صادر کرے گا۔

مقدمہ حکمنامہ میں ترتیب فرد قرارداد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری۔

دفعہ (۲۱۸) جب مقدمہ قابل اجرار حکمنامہ ہو اور استغاثہ کی بنا پر رجوع ہوا ہو اور اوس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جس میں قانوناً راضی نامہ ہو سکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعات بالا کسی نوبت ماقبل ترتیب فرد قرارداد جرم پر ملزم کو رہا کر سکے گا بجز اس کے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آیندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

مقدمہ طلب نامہ میں دست برداری یا عدم پیروی۔

دفعہ (۲۱۹) جب مقدمہ قابل اجرار طلبنامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کردے کہ اسکو استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہے یا کسی تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کیلئے مقرر ہو مستغیث حاضر نہ ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو بری کر سکیگا۔

مقدمات طلبنامہ جو استغاثہ کے سوائے اور طور پر رجوع ہوں اون کی کارروائی کسی نوبت پر موقوف ہو سکتی ہے

دفعہ (۲۲۰) کسی مقدمہ طلبنامہ میں جو سوائے استغاثہ کے اور کسی طور پر دائر ہو ناظم فوجداری درجہ اول یا کسی اور درجہ کا ناظم باجازت ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ کسی نوبت مقدمہ پر بلا صدور تجویز برأت یا سزا کارروائی موقوف اور ملزم کو رہا کر دے۔

ملزم کے گواہوں کی فہرست تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔

سپیشل ۱۹۸ دفعہ ۲۱۱

دفعہ (۲۲۱) (۱) جب مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو فرد قرارداد جرم سمجھانے کے بعد ہدایت کرے گا کہ اون اشخاص کی فہرست جن کو وہ اپنی جانب سے عدالت نظامت سشن میں پیش کرنے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تین دن کے اندر داخل کرے یا لکھا وے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ اُن گواہوں میں سے کسیکو طلب کر کے اسکا اظہار لے۔

(۲) عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت جہاں ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا جائے اگر مناسب سمجھے ملزم کو فہرست مزید داخل کرنیکی اجازت دے سکے گی۔

تجویز کے لئے سپرد کرنا

۲۱۲

دفعہ (۲۲۲) (۱) جب ملزم ایسی فہرست داخل کرنے سے انکار کرے یا ایسی فہرست داخل کرے اور ناظم فوجداری گواہان مندرجہ فہرست میں سے اُن گواہوں کے اظہارات قلمبند کرلے جنکا اظہار لینا وہ ضروری خیال کرے تو وہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگا کہ ملزم عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

(۲) اگر ناظم فوجداری کو صفائی کے گواہوں کے اظہارات لینے کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ ملزم کے سپرد کرنے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ فرد قرارداد جرم کو منسوخ کر کے ملزم کو رہا کر سکیگا۔

جن اضلاع میں عدالت سشن نہو مثل بصیغہ تصحیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جائے گی۔

دفعہ (۲۲۳) اون اضلاع جن کے لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کی گئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا مقدمات متذکرہ دفعہ (۲۷۹) میں ملزم کو فرد قرارداد جرم سنانے اور شہادت

صفائی (اگر کچھ ہو) قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری شامل مقدمہ مع اپنی رائے کے بصیغہ تصحیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدے گا۔

حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت منسوخ کر سکے گی۔

دفعہ (۲۲۴) جب حسب دفعہ (۲۲۲) ضمن (۱) کوئی ناظم فوجداری یا حسب دفعہ (۲۰۴) عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مرتبہ سپرد کردے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بناء پر منسوخ کر سکے گی۔

جب ملزم سپرد کیا جائے تو اوسکے گواہوں کی طلبی۔

دفعہ (۲۲۵) جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری اون گواہان مندرجہ فہرست کو جو اوس کے روبرو حاضر نہ ہوئے ہوں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جہاں ملزم سپرد ہوا ہو) حاضری کے لئے طلب کرے گا۔ لیکن اگر اوس کی رائے میں کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو یہ حکم دے سکے گا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرائے کہ اوس گواہ کی شہادت اہم باور کرنے کی معقول وجہ ہے اور اگر اوس کو اس امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بہ تحریر وجوہ گواہ کے طلب کرنے سے انکار کر سکے گا یا یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری قبل طلبی عدالت میں جمع کر دیئے جائیں۔

مستغیث اور گواہوں سے حاضری کا مچلکہ۔

دفعہ (۲۲۶) مستغیث اور گواہوں کو جنکا عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہو اور جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہوں لازم ہوگا کہ عدالت مذکور میں حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لکھدیں۔ اگر کوئی گواہ یا مستغیث اسطرح مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اوسکو

جب تک کہ وہ ایسا مچلکہ نہ لکھدے حراست میں رکھہ سکے گا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں زیر حراست بھیجدے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

مثل مقدمہ کی عدالت میں روانگی اور پیرو کار کو سپردگی کی اطلاع۔

۲۱۸

دفعہ (۲۲۷) جب ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری تحقیقات کنندہ مثل مقدمہ مع ان اشیاء کے جو شہادت میں پیش ہونی چاہئیں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) بھیجدے گا اور سپردگی کی اطلاع اوس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہو دیگا۔

ناظم فوجداری گواہان مزید کا اظہار ملزم کے مواجہ میں لے سکے گا۔

۲۱۹

دفعہ (۲۲۸) ناظم فوجداری اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل اس کے کہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں کارروائی شروع ہو گواہان مزید کو طلب کر کے اونکا اظہار ملزم کے مواجہ میں لے سکے گا۔ اور حسب طریقہ متذکرہ بالا ادن سے حاضری کا مچلکہ لکھوا سکے گا۔

دوران مقدمہ میں ملزم کا حراست میں رکھا جانا۔

۲۲۰

دفعہ (۲۲۹) ناظم فوجداری بہ متابعت احکام ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست میں رکھنے کے لئے حکم صادر کرے گا۔

باب (۱۷)

فرد قرارداد جرم

فرد قرارداد جرم کی ترتیب

۲۲۱ ضمن (۱)

دفعہ (۲۳۰) (۱) ہر فرد قرارداد جرم جو حسب

مجموعہ ہذا مرتب کیجائے اُردو زبان میں لکھی جائے گی اور اُسمیں ۔

(الف) وہ جرم لکھا جائیگا جسکا الزام ملزم پر لگایا جائے ۔

(ب) اگر قانون میں اوس جرم کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو وہی نام درج کیا جاسکے گا اگر کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اُس جرم کی اسقدر تعریف درج کیجائے گی جس سے ملزم اُن مراتب سے مطلع ہوسکے جنکا الزام اُسپر لگایا گیا ۔

(ج) قانون اور اُسکی اُس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائیگا جس کی رو سے ملزم کا فعل جرم ہو ۔

(د) اگر ملزم نے سابق میں کسی جرم میں سزا پائی ہو اور ایسی سزا یابی سابق کا ثابت کرنا اس غرض سے مقصود ہو کہ اسکا اثر اُس سزا پر پڑے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بہ قید تاریخ و مقام فرد قرارداد جرم میں درج کیا جائیگا لیکن اگر وہ ترک ہوجائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت عدالت اُسکو درج کرسکیگی ۔

(ہ) وقت و مقام ارتکاب جرم مع اُس شخص یا شے کے نام کے جسکے مقابلہ میں یا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو اس امر سے مطلع کرنیکے لئے کافی ہو کہ اُسپر کس جرم کا الزام لگایا گیا ہے ۔

(و) اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب متذکرہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر نہ معلوم ہوسکے کہ اُسپر کیا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو درج کئے جائیں گے ۔

(۲) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کی بد دیانتی سے تصرف بیجا کرنیکا الزام لگایا جائے تو ہر رقم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم کی جسکی خیانت مجرمانہ یا تصرف بیجا کا الزام لگایا گیا ہو اور اُن تاریخوں کی جن کے درمیان جرم کا ارتکاب بیان کیا گیا ہے تصریح کافی ہوگی اور جو فرد قرارداد جرم

اسطرح مرتب کیجائے حسب منشار دفعہ (۲۲۴) جرم واحد کی سمجھی جائے گی۔
مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو اِن تاریخوں کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

فرد قرارداد جرم کی ترتیب کا اثر

دفعہ (۲۳۱) (۱) فرد قرارداد جرم کا مرتکب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اوس جرم کے قیام کے لئے ضرور ہے جسکا الزام لگایا گیا اِس مقدمہ میں پوری ہو گی۔
(۲) ہر فرد قرارداد جرم میں جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کئے جائیں اُن کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُنہیں معنوں میں مستعمل ہوئے ہیں جو اُس قانون میں جس کی رو سے جرم مذکور قابل سزا ہو اون کے لئے مقرر ہیں۔

فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کرسکتی ہے

دفعہ (۲۳۲) (۱) ہر عدالت فرد قرارداد جرم کو فیصلہ سنانے کے قبل کسی وقت تبدیل یا اُس میں اضافہ کرسکے گی۔ یا اگر تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جاوے تو جوری یا اسیسروں کی رائے ظاہر کیجانے کے قبل۔
(۲) ایسی ہر تبدیل یا اضافہ شدہ فرد قرارداد جرم ملزم کے روبرو پڑھی اور اُس کو سمجھائی جاوے گی۔

سپردگی بلا فرد قرارداد جرم یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم۔

دفعہ (۲۳۳) اگر کوئی شخص بلا کسی فرد قرارداد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرارداد جرم کے ذریعہ سے بغرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جس میں وہ سپرد ہو بہ لحاظ احکام مجموعہ ہذا صحیح فرد قرارداد جرم مرتب یا اُسمیں اضافہ یا اور طور پر اُسکو تبدیل کرسکے گی۔

کب بعد تبدیلی کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے

دفعہ (۲۳۴) اگر فرد قرارداد جرم جو حسب دفعہ (۲۳۲) مرتب یا تبدیل کیگئی

ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم کو جوابدہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے میں غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات میں اسی طرح مصروف ہوسکے گی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرارجرم تھی۔

تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جاسکتا ہے۔

دفعہ (۲۳۵) اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی۔ تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کرےگی۔

التوار مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لئے منظوری درکار رہے۔

دفعہ (۲۳۶) اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اسکی بنا پر مقدمہ دائر کرنے کے لئے منظوری مشروط ہو اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہے گی۔ بجز اسکے کہ ارجاع نالش کے لئے انہیں واقعات کی بنا پر منظوری حاصل کرلی گئی ہو جن پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہے۔

گواہوں کی مکرر طلبی جب کہ فرد قرارداد جرم تبدیل کی جائے۔

دفعہ (۲۳۷) قبل فیصلہ جب کوئی جدید فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد میں تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دیجائے گی کہ کسی ایسے گواہ کو جسکا اظہار ہوچکا ہو مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرا کے اسکی بابت اسکا اظہار قلمبند کرلے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جسکو عدالت اہم سمجھے۔

غلطیوں کا اثر

دفعہ (۲۳۸) جرم یا اُن مراتب کے بیان میں جن کا

فرد قرارداد جرم میں درج کیا جاتا ضرور ہے کہ کوئی غلطی یا فروگذاشت کسی نوعیت مقدمہ میں اہم نتیجہ ورنہ ہوگی بجز اسکے کہ ملزم کو فی الواقع اس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ اور انصاف میں خلل واقع ہوا ہو۔

اہم غلطی کا اثر | دفعہ (۲۳۹) (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ عدالت کی راے بوقت نفاذ اختیارات نگرانی یا تصحیح یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اسکو فی الواقع جوابدہی میں اس وجہ سے مغالطہ ہوکہ فرد قرارداد جرم نہیں مرتب کی گئی ہے یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم حسب ہدایت مرتب اور اسکی بناء پر تجویز جدید کرنے کا حکم دے۔

(۲) اگر عدالت مذکور کی راے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی صحیح الزام ملزم پر بلحاظ واقعات ثبت عاید نہ ہوسکتا ہو تو عدالت مذکور تجویز اثبات جرم منسوخ کرسکے گی۔

شمول الزامات

ہر جرم جداگانہ کی علیحدہ فرد قرارداد | دفعہ (۲۴۰) ہر ایک جداگانہ جرم کی بابت جسکا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرارداد جرم علیحدہ مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز اون صورتوں کے جو دفعات (۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۶) میں درج ہیں جداگانہ ہوگی۔

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہنچانے کا الزام

لگایا گیا تو سرقہ کی اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرارداد جرم اور تحقیقات و تجویز جدا ہوگی۔

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو انکی تحقیقات ایک ساتھ ہو سکے گی۔

دفعہ (۲۴۱) (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرائم کے الزامات لگائیں جائیں جو جرم اول سے جرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو اوس پر ایک ہی وقت میں اون میں سے چند جرائم کی جو تین سے زیادہ نہوں فرد قرارداد جرم لگا کر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجا سکے گی۔

(۲) ایک ہی قسم کے جرائم وہ ہیں جن کیلئے مجموعہ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ میں یا کسی اور قانون میں ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہو۔

ایک سے زیادہ جرائم کی تجویز

دفعہ (۲۴۲) (۱) اگر ایک سلسلہ افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہوں۔ ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرائم سرزد ہوں تو ایسے سب جرائم کے متعلق فرد قرارداد جرم مرتب کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ جرم جو دو تعریفوں میں داخل ہوں

(۲) اگر افعال مبینہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو کسی قانون کی رو سے جس میں جرائم کی تعریفات یا تعزیرات درج ہوں دو یا زیادہ جداگانہ جرائم کی تعریف میں داخل ہو تو فرد قرارداد جرم میں ہر ایسے جرم کا اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اُن کا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔

(۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد ہوں جن میں سے ہر ایک فعل یا ایک سے زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرارداد جرم میں اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال میں کسے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کرکے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۲۳۴ ۲۳۵

ایک ہی ساتھ تجویز کی جاسکے گی۔
(۴) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۳۰) پر موثر نہوگی۔

تمثیلات

متعلق ضمن (۱)

(الف) زید خالد کو جو حراست جائز میں تہا چھوڑا لیگیا اور اوس کے چھوڑانے میں ایک جوان کو توالی ولید کو جس کی حراست میں خالد تہا ضرر شدید پہنچایا تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۲۲۵ و ۳۳۲ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد میں درج اور وہ اونکا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(ب) زید نے زنا کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی اور اوس مکان میں داخل ہوکر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم میں درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(ج) زید کے پاس چند مواہیر ہیں جنکا ملتبس ہونا وہ جانتا ہے اور اوس کی یہ نیت ہے کہ چند جعلسازیوں کے لئے جن کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۴۶۶ میں مقرر ہے۔ ان کو استعمال کرے تو ہر ایک مہر کے پاس رکھنے کی علت میں حسب دفعہ ۴۷۳ مجموعہ تعزیرات زید کی نسبت جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم میں درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(د) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کی نیت سے یہ جانکر اوسپر استغاثہ فوجداری دائر کیا کہ انصافاً یا قانوناً اوس کے دائر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور تحقیقات میں اُس نے جھوٹی گواہی اس نیت سے دی کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا موت ہے تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۱۸۷ و ۲۰۰ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ اُن کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(ھ) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرائم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کے انجام دہی میں بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرائم مصرحۂ دفعات ۱۴۳ و ۱۴۸ و ۲۶۵ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ اونکا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(و) زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہونچانے کی دہمکی دی تو زید کی نسبت ان تینوں کے مقابلہ میں جرم مصرحۂ دفعہ ۵۰۴ مجموعہ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

متعلق ضمن (۲)

(ز) اناج کے چند مسروقہ بورے چہپا رکہنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے ہیں جن کو معلوم تہا کہ وہ مسروقہ ہیں بعد ازاں زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کوٹہے کی تہ میں اون بوروں کے چہپانے میں ایکدوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرائم دفعات ۴۱۴ و ۴۱۴ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج

اور وہ اون کے مجرم قرار دیئے جا سکیں گے۔

(ح) ہندہ نے اپنے بچہ کو اس علم سے ڈالدیا کہ اس فعل سے اوسکی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اس طرح ڈالدینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۲۵۷ و ۲۴۴ مجموعہ تعزیرات جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ اون کی مجرم قرار دیجا سکے گی۔

(ط) زید نے بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت میں اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ (۱۴۳) کے ساتھ ثابت جائے گی اور دفعہ (۱۷۲) مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ اونکا مجرم قرار دیا جا سکیگا

متعلق ضمن (۳)

(ی) زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا اور اسی وقت اسکو بالارادہ ضرر پہونچایا تو زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات (۲۶۵ و ۳۰۳ و ۳۲۹) مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جا سکیگا۔

جبکہ یہ امر مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے۔

دفعہ (۲۴۳) اگر کوئی فعل واحد یا سلسلہ افعال اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہوں یہ امر مشتبہ ہو کہ وہ منجملہ چند جرائم کے کون سا جرم ہے تو ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم میں اون تمام جرائم یا اون میں سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جا سکیگا اور ایسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویز ایک ہی وقت ہو سکیگی یا جرائم مذکورہ میں سے کسی ایک کا الزام علی سبیل البدل اس پر قائم کیا جا سکے گا۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو بلحاظ واقعات یا تو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کی حد تک پہنچ سکتا ہے تو اسکی نسبت سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کے الزامات فرد قرارداد جرم میں درج کئے جاسکیں گے۔ اور اس طرح الزام قائم کیا جاسکے گا کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہو۔

(ب) زید نے ناظم فوجداری کے روبرو حلف سے بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ عمرو نے بکر کو لاٹھی سے مارا مگر عدالت نظامت سشن میں اس نے حلف سے یہ بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو ہرگز نہیں مارا تو زید کی نسبت الزام علی سبیل البدل فرد قرارداد جرم میں درج اور وہ بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے گو یہ ثابت نہ ہو کہ ان مختلف بیانات میں سے کونسا بیان جھوٹا ہے۔

جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو وہ کسی دوسرے جرم کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے

دفعہ ۲۳۸ - (۱) اگر حسب دفعہ بالا صرف ایک جرم کا الزام ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم میں درج کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی علت میں حسب احکام دفعہ مذکور اسکی نسبت فرد قرارداد جرم مرتب کی جاسکتی ہے تو اسپر وہی جرم ثابت قرار دیا جاسکے گا جس کا وہ مرتکب ثابت ہو گو فرد قرارداد جرم میں وہ الزام درج نہ ہوا ہو۔

(۲) جب ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم میں کسی جرم کا الزام درج کیا

جائے تو وہ ایسے جرم کے اقدام کا مجرم قرار دیا جاسکے گا گو اقدام کا جداگانہ الزام فرد قرارداد جرم میں درج نہ ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اوس جرم میں شامل ہو جس کا الزام لگایا گیا ہے۔

دفعہ (۲۴۵) (۱) جب کسی شخص کی نسبت فرد قرارداد جرم میں ایسے جرم کا الزام درج کیا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور اُن میں سے صرف چند اجزا ثابت ہوں جن کے اشتمال سے ایک مکمل لیکن اوس سے خفیف جرم پیدا ہو تو اُسپر جرم خفیف ثابت قرار دیا جاسکیگا گو فرد قرارداد جرم میں اُس جرم کا الزام درج نہ ہو۔

(۲) جب کسی ملزم کی نسبت ایسے حالات ثابت ہوں جن سے وہ جرم جسکا الزام فرد قرارداد جرم میں درج کیا گیا ہو گھٹ کر ایک خفیف جرم ہو جائے تو اُس پر ایسا جرم خفیف ثابت قرار دیا جاسکیگا گو فرد قرارداد جرم میں وہ جرم درج نہ ہو۔

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ (۲۰۲) یا دفعہ (۲۰۳) کی تجویز کا اختیار اُس حالت میں بھی حاصل ہوگا جبکہ کوئی استغاثہ حسب دفعات مذکورہ نہ کیا گیا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۳۴۰) کے مطابق ایسی جائداد کے خیانت مجرمانہ کا الزام فرد قرارداد جرم میں لگایا گیا جو اوسکو مال پہونچانے والے کی حیثیت سے سپرد کی گئی تھی۔ یہ ثابت ہوا کہ مال کی نسبت زید نے حسب دفعہ (۳۳۹) خیانت مجرمانہ کی مگر وہ مال اوس کو مال پہنچانے والے کی حیثیت سے سپرد نہیں کیا گیا تھا تو زید حسب دفعہ

(۲۳۹) جرم خیانت مجرمانہ کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

(ب) زید کی نسبت حسب دفعہ (۲۶۵) مجموعہ تعزیرات ضرر شدید پہونچانے کا الزام فرد قرار داد جرم میں درج کیا گیا۔ اوس نے یہ ثابت کیا کہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی وجہ سے اوس نے وہ فعل کیا تو وہ حسب دفعہ (۲۶۵) مجموعہ مذکور مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

کن شخصوں پر بالاشتراک الزام لگایا جاسکتا ہے۔

دفعہ (۲۴۶) جب چند اشخاص پر جرم واحد یا مختلف جرائم کا جن کا ارتکاب معاملہ واحد میں ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا اور دوسرے پر اوس کی اعانت یا اقدام کا الزام لگایا جائے تو اون کی نسبت فرد قرار داد جرم اور تجویز ایک ہی ساتھ ہوسکیگی یا علیحدہ جیسا عدالت مناسب سمجھے اور وہ احکام جو اس باب کے ابتدائی حصہ میں درج ہیں ایسی ہر فرد قرار داد جرم سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

تمثیلات

(الف) زید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا جائے تو اسکی علت میں اون دونوں کی نسبت ایک ہی فرد قرار داد جرم مرتب اور ایک ہی ساتھ تجویز کیجاسکے گی۔

(ب) زید اور عمرو پر الزام سرقہ بالجبر کا ہے جس کے اثنا میں زید قتل عمد کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ ایسی حالت میں ایک ہی فرد قرار داد جرم مرتب کی جاسکے گی جس میں دونوں کی نسبت سرقہ بالجبر کا اور صرف زید کی نسبت قتل عمد کا الزام درج ہو اور دونوں کی نسبت ایک ہی ساتھ تجویز کی جاسکے گی۔

جب ملزم چند الزاموں میں سے ایک کا مجرم قرار پائے تو مستغیث باقی الزاموں میں سے دستبردار ہوسکے گا۔

دفعہ (۲۴۷) (۱) جب ایسی فرد قرارداد جرم میں ایک سے زیادہ مدات ہوں ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کی جاے اور اون میں سے ایک یا زیادہ کا وہ مجرم قرار پاے تو مستغیث یا پیروکار سرکار عدالت کی اجازت سے باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہوسکیگا یا خود عدالت ایسے الزام یا الزامات باقی ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کرسکے گی۔

(۲) ایسی دست برداری کا یہ اثر ہوگا کہ گویا ملزم الزام یا الزامات مذکورسے بری کیا گیا لیکن تجویز اثبات جرم منسوخ کی جاے تو عدالت مذکور بہ متابعت حکم عدالت منسوخ کنندہ اوس الزام یا الزامات کی تحقیقات کرسکیگی جس سے یا جن سے دست برداری کیگئی تھی۔

باب ۱۸

تحقیقات سرسری

تحقیقات سرسری کا اختیار

دفعہ (۲۴۸) (۱) باوجود اس کے کہ مجموعہ ہذا میں کوئی امر اور حکم ہو ہر ناظم عدالت (۱) صدر ضلع جس کو سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو یا بلدہ حیدرآباد میں ... کو سرکار نے خاص اختیار عطا کیا ہو اگر مناسب سمجھے تو جرایم مفصلہ ذیل یا انمیں سے کسی کی تحقیقات بطور سرسری کرسکے گا۔

(الف) جرایم جن کی سزا حسب مجموعہ تعزیرات موت یا حبس دوام یا

۱۔ ترمیم حسب دفعہ (۱۱) قانون نمبر (۲) ... ف

(۲) مہینے سے زیادہ میعاد کی قید نہ ہو۔

(ب) جرائم خلاف درزی دستور العمل صفائی۔

(۲) جب اثنائے تحقیقات سرسری میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اس کی تحقیقات سرسری ہونی مناسب نہیں ہے۔ تو وہ ان گواہوں کو مکرر طلب کریگا جنکا اظہار ہو چکا ہو اور مقدمہ کی تحقیقات معمولی طریقہ سے کریگا۔

(۳) کسی مقدمہ میں جس کی تحقیقات حسب دفعہ ہذا کی جائے حکم سزائے قید ایک مہینے سے زیادہ میعاد کے لئے یا حکم سزائے جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ کا اصدار نہیں کیا جا سکیگا۔

دفعہ (۲۴۹) اون مقدمات میں جن کی تحقیقات حسب باب ہذا عمل میں آئے گواہوں کی شہادت قلمبند کرنا یا فرد قرارداد جرم با ضابطہ مرتب کرنا ضرور نہ ہوگا لیکن ایک رجسٹر میں جو حسب نمونہ معینہ سرکار مرتب ہوگا امور ذیل اردو زبان میں درج کئے جائیں گے۔

جن مقدمات کی تحقیقات سرسری ہو اون کی مثل۔

(الف) نشان سلسلہ۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) تاریخ اطلاع یا استغاثہ۔

(د) نام مستغیث (اگر کوئی ہو) بقید ولدیت و سکونت۔

(ھ) ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت۔

(و) جرم جسکا استغاثہ کیا گیا اور وہ جرم جو ثابت ہوا ہو۔

(ز) ملزم کا عذر اور اوسکا اظہار (اگر کچھ لکھا گیا ہو)

(ح) تجویز مع مختصر وجوہ۔

(ط) حکم سزا یا اور حکم آخر۔

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ۔

باب (۱۹)

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں مقدمات کی تجویز

(الف) مراتب ابتدائی

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں پیروکار سرکار مقدمہ چلائے گا۔

دفعہ (۲۵۰) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں پیروکار سرکار مقدمہ چلائے گا۔

کن مقدمات میں جوری یا اسیسر ہوں گے۔

دفعہ (۲۵۱) ایسے اہل یورپ و امریکہ کے منسوبہ مقدمات کی جو سرکار عالی کی ملازمت میں ہوں اور نیز ان مقدمات کی تجویز جن کی نسبت حسب دفعہ (۳۱۴) سرکار نے حکم صادر کیا ہو بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائیگی۔

آغاز تحقیقات

دفعہ (۲۵۲) (۱) اس تاریخ جو عدالت تحقیقات مقدمہ کے لئے مقرر کرے ملزم عدالت میں حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائے گا اور فرد قرارداد جرم پڑھ کر اسکو سمجھا دیجائے گی اور اس سے پوچھا جائیگا کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔

(۲) اگر مجرم اقبال جرم کرے تو اسکا اقبال جرم قلمبند کیا جائیگا اور اسکی

بنا بر پروہ مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

جرم کے ارتکاب سے انکار کرنا یا جواب نہ دینا۔

دفعہ (۲۵۳) (۱) اگر ملزم کوئی جواب نہ دے یا ارتکاب جرم سے انکار تجویز کی خواہش کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل مقدمہ کی تحقیقات شروع کریگی۔

(۲) اگر مقدمہ بذریعہ جوری یا بامداد اسیسر تجویز ہونے کے قابل ہو تو عدالت حسب طریقہ مندرجہ باب (۲۲) اہل جوری یا اسیسروں کا انتخاب کرے گی۔ لیکن بمتابعت اُس حق اعتراض کے جسکا ذکر باب مذکور میں درج ہے جوری یا اسیسروں کی ایک ہی جماعت متعدد ملزمین کے مقدمات کی تجویز کرسکے گی یا تجویز میں مدد دے سکیگی جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔

فرد قرارداد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت کے متعلق کیفیت درج ہونا۔

دفعہ (۲۵۴) اُن مقدمات جن کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بموجب عدالت مذکور کو مقدمہ کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو حاکم مجوز کو اختیار ہوگا کہ فرد قرارداد جرم میں یہ کیفیت درج کرے اور اسکا اثر یہ ہوگا کہ اُس الزام یا جزو جرم کے متعلق کارروائی ملتوی ہوجائے گی۔

پیروکار سرکار کس طرح مقدمہ شروع کرے گا

دفعہ (۲۵۵) (۱) پیروکار استغاثہ اپنا مقدمہ اس طرح شروع کرے گا کہ مجموعہ تعزیرات یا کسی اور قانون سے اُس جرم کا بیان جسکا الزام لگایا گیا ہے پڑھکر یہ بیان کریگا کہ کس شہادت سے ملزم پر جرم ثابت کرنے کی توقع رکھتا ہے۔

(۲) جب مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے تو اہل جوری یا اسیسروں کے انتخاب کے بعد حسب ضمن (۱) مقدمہ شروع کیا جائے گا۔

(۲) اسکے بعد پیروکار استغاثہ اپنے گواہوں کا اظہار قلمبند کرائیگا۔

ملزم کا اظہار جو ناظم کے روبرو ہو بہ صیغہ شہادت ہوگا۔ — دفعہ (۲۵۶) ملزم کا اظہار جو ناظم سپرد کنندہ نے حسب ضابطہ قلمبند کیا ہو پیروکار استغاثہ پیش کریگا اور وہ بطور شہادت پڑھا جائیگا۔

تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گذرے وہ قابل ادخال ہوگی۔ — دفعہ (۲۵۷) کسی گواہ کی شہادت جو حسب ضابطہ ملزم کے مواجہہ میں ناظم سپرد کنندہ نے قلمبند کی ہو وہ بہ استغاثہ رائے حاکم شہادت مقدمہ قرار دیجا سکیگی بشرطیکہ وہ گواہ پیش ہو اور اُسکا اظہار قلمبند کیا جائے۔

شہادت استغاثہ قلمبند ہونے کے بعد کارروائی۔ — دفعہ (۲۵۸) (۱) جب مستغیث کے گواہوں اور ملزم کا اظہار (اگر ہو) ختم ہو جائے تو ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔

(۲) اگر وہ کہے کہ شہادت پیش کرنا نہیں چاہتا تو پیروکار استغاثہ اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کر سکیگا۔ اور اگر عدالت یہ خیال کرے کہ اس امر کی کوئی شہادت نہیں ہے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو عام مقدمات میں اور اُنمیں جنکی تجویز اسیسروں کی مدد سے کیجائے ملزم کو بے جرم قرار دیگی لیکن عدالت کی رائے میں اگر شہادت سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اُس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

(۳) اگر ملزمین یا اون میں سے کوئی بیان کرے کہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے اور عدالت کی رائے ... شہادت سے یہ نہ پایا جائے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اُن مقدمات میں جنمیں جوری ہو جوری کو ہدایت کرے گی کہ ملزم کو بے جرم قرار دے۔ لیکن اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ شہادت ارتکاب جرم بجانب ملزم موجود ہے تو اُس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

جواب دہی — دفعہ (۲۵۹) اس کے بعد ملزم یا اوسکا وکیل اپنی جوابدہی

دفعہ ۲۸۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری انگریزی
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰

اس طرح کرے گا کہ اون واقعات یا قانون کو جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہو بیان کرکے اور شہادت تائید الزام کی بابت جو کچھہ کہنا ضروری خیال کرے کہکر اپنے گواہوں کا (اگر کوئی ہوں) اظہار کرا سکیگا۔ اور بعد سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھہ ہوں) اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کریگا۔

حق پیشی گواہ مزید حاضر عدالت | دفعہ (۲۶۰) ملزم کسی ایسے گواہ کا جس کو اوس نے پہلے سے نامزد نہ کیا ہو مگر جو عدالت میں حاضر ہو اظہار کرا سکیگا۔ لیکن بجز اس صورت کے جو دفعات (۲۲۱ و ۲۲۷) میں مذکور ہے اُسکو یہ حق نہ ہوگا کہ علاوہ گواہان مندرجۂ فہرست جو اُسنے ناظم سپرد کنندہ کے پاس پیش کی تہی کسی اور گواہ کو طلب کرائے۔

پیرو کار استغاثہ کا حق جواب۔ | دفعہ (۲۶۱) اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی شخص کوئی شہادت پیش کرے تو پیرو کار استغاثہ کو جواب دینے کا حق ہوگا۔

تجویز | دفعہ (۲۶۲) اگر شہادت پر غور کرنے کے بعد ناظم عدالت سشن ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو اس کی برأت کا حکم دیگا اور اگر اُسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کرے گا۔

جوری کو ہدایت۔ | دفعہ (۲۶۳) جن مقدمات میں جوری ہو ملزم کی جوابدہی اور پیرو کار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد عدالت شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ اور قانون متعلق جوری کی ہدایت کے لئے بیان کرے گی۔

عدالت کا فرض | دفعہ (۲۶۴) (۱) ایسے مقدمات میں عدالت کا فرض ہوگا کہ۔

(الف) تمام قانونی مباحث کا تصفیہ کرے جو اس مقدمہ میں پیدا ہوں خصوصاً جن واقعات کا ثابت کرنا مقصود ہو اون سے متعلق متفقہ ہونے

یا نہ ہونے اور شہادت قابل ادخال ہونے یا نہ ہونے یا سوالات فریقین مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت جو مباحث پیدا ہوں۔
اور حسب صوابدید شہادت ناقابل ادخال کو خواہ اُسپر فریقین اعتراض کریں یا نہ کریں پیش نہ ہونے دے۔
(ب) دستاویزات پیش شدہ کے معنی اور تعبیر کی نسبت تصفیہ کرے
(ج) اُن امور واقعاتی کا تصفیہ کرے جنکا ثابت کرنا اس غرض سے کہ خاص امور کے متعلق شہادت پیش ہوسکے ضروری ہو۔
(د) اس امر کا فیصلہ کرے کہ جو بحث پیدا ہو اُسکا تصفیہ خود کرے یا جوری اور ایسا فیصلہ جوری پر واجب التعمیل ہوگا۔
(۲) اگر مناسب معلوم ہو تو مقدمہ کا خلاصہ بیان کرتے وقت کسی امر واقعاتی یا کسی ایسے امر کی نسبت جس میں امر قانونی وامر واقعاتی مخلوط ہوں اور جو متعلق مقدمہ ہو عدالت اپنی رائے جوری پر ظاہر کرسکے گی۔

تمثیلات

(الف) ایک ایسے شخص کا بیان جو گواہ نہیں ہے شہادت کرنیکی درخواست اس بنا پر کی جاتی ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جن سے وہ بیان قابل ادخال شہادت ہو جاتا ہے۔ اس امر کا فیصلہ عدالت کریگی کہ وہ حالات ثابت ہوئے ہیں یا نہیں۔
(ب) ایک دستاویز کی نسبت منقولی شہادت پیش کرنے کی درخواست ہے اور اصل دستاویز کا گم یا تلف ہو جانا بیان کیا جاتا ہے عدالت اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ اصل دستاویز گم ہوئی یا تلف کی گئی۔

کارروائی اس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔

دفعہ (۲۶۵) جس مقدمہ میں تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے اور ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکا ارتکاب اوس نے بعد سزا یابی سابق کیا ہو تو ضابطہ متذکرہ دفعات (۲۵۴ و ۲۵۵) میں حسب ذیل تبدیل عمل میں آئے گی۔

(الف) وہ جرم فرد قرارداد جرم کا جس میں جرم مشتبہ سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اوس پر وہ جرم پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔ الا اس صورت میں کہ ملزم نے جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اوس پر ثابت ہو چکا ہو۔

(ب) اگر ملزم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اوس پر ثابت ہو جائے تب اوس سے پوچھا جائیگا کہ آیا اوس پر جرم سابق مندرجہ فرد قرارداد جرم ثابت ہوا ہے یا نہیں۔

(ج) اگر ملزم سزایابی سابق سے اقبال کرے تو عدالت بلحاظ اوس کے حکم سزا صادر کرے گی لیکن اگر وہ سزایابی سابق سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسیسر جیسی کہ صورت ہو سزایابی سابق کی شہادت سماعت کریں گے اور ایسی صورت میں جبکہ تجویز بذریعہ جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

کب اثبات جرم سابق کی شہادت گذر سکتی ہے۔

دفعہ (۲۶۶) بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سزایابی سابق کی شہادت پیش ہو سکے گی بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو۔

پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنے کے متعلق۔

دفعہ (۲۶۷) جو مقدمہ حسب مجموعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں تجویز کیا جائے اوس کی کسی

نوبت پر پیرو کار سرکار مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کیطرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ وہ اس الزام کی بنا پر مقدمہ نہیں چلائیگا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جا سکیگا۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ برأت نہ ہوگی بلا اسکے کہ حاکم ایسا حکم دے۔

باب (۲۰)

تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام

شریک جرم سے معافی کا وعدہ

دفعہ (۲۶۸) (۱) جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ہر ناظم درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری ناظم ضلع کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جس کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اس سے اس شرط پر وعدہ معافی کر سکیگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اسکے علم میں ہوں مع نام اون تمام اشخاص کے جو اس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم و کاست راست راست ظاہر کر دے۔

(۲) ہر شخص جو حسب منشاء دفعہ ہذا شرط معافی قبول کر لے اسکا اظہار بطور گواہ کے لیا جائیگا۔

(۳) اگر وہ ضمانت پر رہا نہوا ہو تو تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائیگا۔

(۴) ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے اوس کے وجوہ قلمبند کرے گا اور جب ایسا وعدہ کرکے شخص مذکور کا اظہار لے لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو۔

وعدہ معافی کی ہدایت کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۲۶۹) کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلہ اوس عدالت کو جس میں سپردگی ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لئے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ بتوسط یا بلا توسط کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اوسکے ساتھ اُسی شرط پر جو اوپر بیان کیگئی ہے معافی کا وعدہ کرے یا ناظم سپرد کنندہ مقدمہ یا ناظم ضلع کو شرط مذکور پر وعدہ معافی کرنیکا حکم دے۔

سپردگی اُس شخص کی جس کے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو

دفعہ (۲۷۰) (۱) جب وعدہ معافی حسب دفعہ (۲۶۸) یا (۲۶۹) کیا گیا ہو۔ اور اُس شخص نے جس نے شرط معافی قبول کرلی ہو کسی امر ضروری کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جس پر اُس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو اُس کی نسبت اُس جرم کی بنا پر جس کے متعلق وعدہ معافی کیا گیا تھا یا کسی اور جرم کی بنا پر جس کا اوسی معاملہ میں اوس سے سرزد ہونا ظاہر ہو تجویز کی جاسکے گی۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اُٹھا لیا جائے تو وہ بیان جو کہ شرط معافی قبول کرنیکے بعد اوس شخص نے قلمبند کرایا تھا اُسکے خلاف بطور شہادت پیش ہوسکیگا۔

(۳) جھوٹی گواہی دینے کا الزام اگر ایسے بیان کی بنا پر قائم کیا جائے تو اُسکی تحقیقات بلا منظوری مجلس عالیہ عدالت نہ ہوگی۔

حق جوابدہی بذریعہ وکیل

دفعہ (۲۷۱) ہر شخص کو جس پر کسی عدالت فوجداری میں الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل جوابدہی کرے۔

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے

دفعہ (۲۷۲) اگر ملزم کو وہ فاتر العقل نہ ہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے۔ اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عدالت کے کسی اور عدالت میں دائر ہوا اور اوسکا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا اوسکی نسبت تجویز سزا ہو تو مثل کارروائی مع یادداشت حالات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدی جائے گی اور عدالت مذکور اوسکی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ (۲۷۳) (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو اون واقعات کی توجیہ کا موقع ملے جو شہادت سے اوسکے خلاف ظاہر ہوئے ہوں بلا اوس کے آگاہ کرنے کے اس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہوں۔ اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تائید الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی صفائی پیش ہونے سے قبل اس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔

(۲) ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اوس نے سوالات مذکورہ کا جواب دینے سے انکار کیا یا اونکا جواب جھوٹا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کرسکے گی جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

(۳) ملزم کے ایسے جوابات پر اوس مقدمہ میں لحاظ کیا جاسکیگا اور وہ کسی اور مقدمہ میں جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سرزد ہونا اون جوابات سے پایا جاتا ہو اوس کے فائدہ کے لئے یا اسکے خلاف

شہادت داخل کئے جاسکیں گے۔

(۴) ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائیگا۔

ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا

دفعہ (۲۷۴) بجز اس کارروائی کے جس کا ذکر دفعات (۲۶۸ و ۲۶۹) میں ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دینے کے لئے کہ وہ کسی امر کو جس سے واقفیت رکھتا ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے دھمکی یا وعدہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اس پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔

کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار

دفعہ (۲۷۵) (۱) اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضائے انصاف معلوم ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اس کی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وقتاً فوقتاً باندراج وجوہ مناسب شرائط کے ساتھ کسی مدت مناسب کے لئے جو پندرہ روز سے زاید نہ ہو التواء کا حکم دے سکے گی اور ملزم کو اگر وہ حراست ہو بذریعہ حکم نامہ پھر حراست میں رکھنے کے لئے بھیج سکے گی۔

حراست میں پھر بھیجنے کا حکم

اگر شرط یہ ہے۔

(۱) ملزم کو کوتوالی کی حراست میں نہ دیا جائیگا۔ بجز اس کے کہ عدالت کو یقین ہو جائے کہ اس کو کسی اہم جزو مقدمہ تکمیل کے لئے ایسی حراست میں بھیجنا ضروری ہے اور نہ بھیجنے سے تحقیقات ناقص رہ جائے گی اور انصاف میں خلل واقع ہوگا۔

(۲) کسی ناظم کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست میں رکھنے کے لئے بھیجے۔

(۳) ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا اور اس پر حاکم کے دستخط ہوں گے۔

جرائم جن میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔

دفعہ (۲۷۶) (۱) نقشہ ذیل کے

رکیکٹ نمبر ۵ ۱۹۰۸ء

خانہ اول کے مندرجہ جرائم میں راضی نامہ اُن اشخاص کی طرف سے پیش ہوسکیگا جنکا ذکر خانہ سوئم میں ہے۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کرسکتا ہو
بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق میں مخل ہو۔	۱۳۶	وہ شخص جسکی توہین کی جاسے۔
عمداً مذہب کی بابتہ کسی شخص کا دل دُکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا	۲۳۹	وہ شخص جس کا اسطرح دل دُکھانے کی نیت ہو۔
ضرر پہونچانا۔	۲۶۳ و ۲۶۴	وہ شخص جسکو ضرر پہونچا ہو۔
مزاحمت بیجا یا حبس بیجا	۲۸۱ و ۲۸۲	وہ شخص جس کی مزاحمت کی گئی یا جو حبس میں رکھا گیا ہو۔
حملہ یا جبر مجرمانہ۔	۲۹۲ و ۲۹۵	وہ شخص جسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو
نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی شخص کو پہونچایا جاسے۔	۳۵۹ و ۳۶۰	وہ شخص جس کو نقصان پہونچایا گیا ہو۔
مداخلت بیجا مجرمانہ مداخلت بیجا بخانہ	۳۶۶ و ۳۶۷	قابض اس جائداد کا جسپر مداخلت بیجا کی گئی ہو۔
خدمت کے معاہدہ کا نقض مجرمانہ	۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹	وہ شخص جس کے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو۔
زنا۔	۴۲۳	شوہر عورت کا
بنیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لے بھاگنا یا روک رکھنا	۴۲۴	شوہر عورت کا
ازالہ حیثیت عرفی۔	۴۲۶	شوہر عورت کا

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کرسکتا ہے
کسی مضمون کو یہ جانکر چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے۔	۴۲۷	وہ شخص جس کا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو۔ یہ جانکر کہ اسمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا۔	۴۲۸	وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
تخویف مجرمانہ (باستثناء اس صورت کے جبکہ اس جرم کی سزا سات سال کی قید ہو سکتی ہے)	۴۳۰	وہ شخص جسکو خوف دلایا گیا ہو۔

(۲) مقدمات ضرر حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۷۷ ضرر شدید حسب دفعات ۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸ مجموعہ تعزیرات اس عدالت کی اجازت سے جسکے روبرو استغاثہ پیش ہوا اوس شخص کے راضی نامہ پر جسکو ضرر شدید پہونچایا گیا ہو طے ہوسکیں گے۔

(۳) جب کوئی جرم حسب دفعہ ہذا قابل راضی نامہ ہو تو اسکی اعانت یا اقدام بھی (جب اقدام خود جرم ہو) قابل راضی نامہ ہوگا۔

(۴) جب وہ شخص جو حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش کرنیکا مجاز ہوتا۔ نابالغ یا مجنون یا فاترالعقل ہو تو وہ شخص جو اس کی طرف سے معاہدہ کرنیکا مجاز ہو راضی نامہ پیش کرسکیگا۔

(۵) جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا گیا ہو یا بصورت اثبات جرم اس نے مرافعہ کیا ہو تو بلا اجازت اس عدالت کے جس میں وہ سپرد کیا گیا ہو یا

اوس عدالت کے جس میں مرافعہ دائر ہو جس کی بابتہ کوئی راضی نامہ نہ ہو سکیگا۔

(۷) حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش ہو تو ملزم کے حق میں برأت کا اثر رکھیگا۔

ناظم کی کارروائی ان مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کرسکتا ہے۔

دفعہ (۲۷۷) (۱) اگر ناظم کو دوران تحقیقات میں کوئی مقدمہ شہادت موجودہ سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اسکی تجویز سپردگی اسی ضلع کے کسی اور ناظم سے ہونی چاہیئے تو ناظم مذکور کارروائی ملتوی کرکے مقدمہ ایک مختصر کیفیت کے ساتھ ایسے ناظم کے پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور ناظم مجاز سماعت کے پاس جس کی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت کرے بھیجے گا۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے اگر مجاز ہو تو خود ہی اوس میں تجویز کرے گا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کرے گا یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کرے گا۔

کارروائی جبکہ دوران تحقیقات میں مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو

دفعہ (۲۷۸) (۱) اگر دوران تحقیقات میں فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے کسی وقت ناظم کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت ہے اور ناظم مذکور کو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو وہ کارروائی موقوف کرکے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور میں سپرد کرے گا۔

(۲) اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔ تو وہ حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کریگا۔

تجویز اون اشخاص کی جن سے دفعہ ۳۲ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔

دفعہ (۲۷۹) ہر شخص جس سے مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۳۲ متعلق

ہو سکتی ہے۔ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جاسکے گا بجز اس کے کہ اس ناظم فوجداری کے جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم قرار پانے کی صورت میں وہ خود کافی سزا تجویز کرسکتا ہے۔

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو۔

دفعہ (۲۸۰) جب کسی درجہ کے ناظم فوجداری کی رائے بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث و ملزم یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اس کو اس سزا سے جو خود دلاسکتا ہے کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا ملنی چاہیئے تو اپنی رائے قلمبند کرکے مثل مقدمہ مع ملزم اس ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیجیگا جسکا وہ ماتحت ہو۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجی جائے گی۔ اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دیچکا ہو اوس کو مکرر طلب کرکے اظہار لے سکے گا اور شہادت مزید طلب کرکے قلمبند کرسکیگا اور مقدمہ میں ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرسکیگا جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور قانوناً جائز ہو۔

اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اوس شہادت پر جس کا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو۔

دفعہ (۲۸۱) (۱) اگر کسی مقدمہ کی کل شہادت یا اوسکا کوئی جزو قلمبند کرنے کے بعد کسی ناظم فوجداری کا اختیار سماعت اس مقدمہ میں باقی نہ رہے اور اس کی جگہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخرالذکر اوس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزواً اوس نے اور جزواً خود نے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرسکے گا یا گواہوں کو مکرر طلب کرکے از سر نو تحقیقات کرسکے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(۲ الف) جب کسی مقدمہ میں دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کل گواہوں کا یا اون میں سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کرسکتا ہے۔

(ب) مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات میں ناظم ضلع جس میں یا تجویز اوس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اسکا مرافعہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو تجویز مذکور کو منسوخ کرسکیگا جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر کی گئی ہو جو کلاً ناظم مجوز نے قلمبند نہ کی ہو اگر اوس کی رائے میں ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہونچا ہو۔

(۲) اسدفعہ کی کوئی عبارت اون صورتوں سے متعلق نہ ہوگی جن میں حسب دفعہ ۲۷۷ کارروائی ملتوی کی جائے۔

۳۵۱

کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کے لئے روکا جانا۔

دفعہ (۲۸۲) (۱) ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہوکر نہ آیا ہو کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے جبکہ عدالت مذکور سماعت کرسکتی ہو اور جس کا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جاسکے گا۔ اور اوس کے خلاف اسی طور پر کارروائی کی جاسکیگی کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہوکر آیا تھا۔ لیکن اوس کے مقابلہ میں از سر نو شہادت لی جائے گی۔

۳۵۲

عدالت میں عامہ خلایق جاسکے گی

دفعہ (۲۸۳) وہ مقام عام ہوگا جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عامہ خلایق جہاں تک آرام کے ساتھ گنجایش ہو اوس میں جاسکے گی۔

لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی نوبت پر یہ حکم

دے سکے گی۔ کہ عامہ خلائق یا کوئی خاص شخص اس کمرہ یا مکان میں جہاں اجلاس ہو نہ آنے پائے یا حاضر نہ رہے۔

باب ۲۱

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

شہادت ملزم کے مواجہہ میں لی جائے گی | **دفعہ (۲۸۴)** بجز اوس صورت کے جس کے لئے کوئی صریح حکم اسکے خلاف ہو تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۲ و ۱۸ تا ۱۹۔ لی جائے ملزم کے یا جب اوس کی اصالتاً حاضری معاف ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہہ میں لی جائے گی۔

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ | **دفعہ (۲۸۵)** سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات میں جو کسی عدالت فوجداری میں عمل میں آئے گواہوں کی شہادت حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائے گی۔

گواہوں کا اظہار کس طرح لکھا جائیگا۔ | **دفعہ (۲۸۶)** ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی زبان میں ناظم عدالت بطور بیان مسلسل خود اپنے قلم سے لکھے گا اور گواہ کو بمواجہہ فریقین برسر اجلاس پڑھکر سنا ئیگا اور اوسپر اوس کے دستخط لے کر اپنے دستخط کرے گا اور اوسکے ذیل میں یہ یادداشت درج کرے گا کہ اظہار سنکر گواہ نے اس کی تصدیق کی۔

یادداشت جبکہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند نہ کرے۔ | **دفعہ (۲۸۷)** جن مقدمات میں ناظم عدالت کسی کافی وجہ سے شہادت خود قلمبند نہ کرسکے اوس کو لازم ہوگا کہ وجہ معذوری تحریر کرکے شامل مثل کرائے اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواجہہ میں قلمبند کراکے گواہ کو سنائے

کے بعد اوس پر اوسکے دستخط لے اور خود دستخط کرے۔

شہادت حاکم کی زبان میں قلمبند کیجانے کی اجازت۔

دفعہ ۲۸۸ (۱) باوجود احکام دفعات بالا سرکار کو یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا اُن کارروائیوں میں جو کسی عدالت کے روبرو ہوں ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات میں اپنی مادری زبان میں ہر گواہ کی شہادت لکھے۔

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اوس پر ناظم عدالت کے دستخط ہوں گے اور اسکا ترجمہ بزبان عدالت شامل مثل کیا جائیگا۔

شہادت تحت دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کرنے کا طریقہ۔

دفعہ (۲۸۹) (۱) جو شہادت حسب دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کی جائے وہ عموماً بطور سوال جواب نہیں بلکہ بطور بیان مسلسل قلمبند کی جائے گی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوس کے جواب کے لکھ سکے گا

اظہار کا سُنانا اور بصورت ضرورت اُسکی اصلاح کرنا۔

دفعہ (۲۹۰) (۱) ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ لیجائے مکمل ہوتے ہی اوس کے ملزم کے یا اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہ میں پڑھ کر سنائی جائے گی اور بشرط ضرورت اُسکی اصلاح کی جائے گی۔

(۲) گواہ کو اوس کا اظہار پڑھکر سُنانے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اسکے لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ وہ صحیح طور پر نہیں لکھا گیا تو حاکم اسکی اصلاح بذریعہ ایک یادداشت کے جس پر گواہ کے دستخط لئے جائیں گے کر دیگا۔

(۳) اگر گواہ کا اظہار اوس کی زبان میں نہ لکھا جائے اور وہ اس زبان کو جس میں لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اُس کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جس کو وہ

سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اوسکو سمجھایا جائیگا۔

ملزم یا اوسکے وکیل کو شہادت کا سنادینا۔

دفعہ (۲۹۱) (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کی جائے جس کو ملزم جو اوس وقت اصالتاً حاضر ہو نہ سمجھتا ہو تو اوسکا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو اوسکو سُنایا جائیگا۔

(۲) اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کی جائے جسکو اوسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو اوسکا پورا ترجمہ زبان عدالت میں وکیل مذکور کو سُنایا جائیگا۔

مستثنیٰ۔ جب کوئی دستاویز کسی مسلمہ یا مثبتہ امر کے متعلق محض بغرض تائید پیش کی جائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اوس کے صرف اوس قدر حصہ کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

کیفیت طرز و حالات گواہ

دفعہ (۲۹۲) بوقت ادائی شہادت گواہ کی جو طرز و حالت ہو اوسکی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو ناظم بطور یادداشت تحریر کرسکے گا۔

اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا

دفعہ (۲۹۳) (۱) جب کبھی کسی عدالت میں کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اوس سے کیا جائے اور ہر ایک جواب جو وہ دے بلاکم وکاست اوس زبان میں جس میں اظہار لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اوس کی وجہ لکھکر عدالت کی زبان میں قلمبند کیا جائے گا اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اوسکو معائنہ کرایا جائے گا یا اوسکے روبرو پڑھا جائیگا یا اگر وہ اوس زبان کو جس میں کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا ہو تو کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اوس کو سُنایا جائیگا اور اوس کو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اوس میں کچھ اضافہ کرائے جب تمام تحریر اوس بیان کے موافق ہوجائے جس کو وہ صحیح

ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اسپر ثبت ہوں گے اور حاکم اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھے گا کہ وہ اظہار اوس کے مواجہہ اور اس کی سماعت میں لیا گیا ہو اور اوس میں ملزم کا تمام بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے۔ لیکن کسی کافی وجہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نہ کر سکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت میں درج کر کے شامل مثل کرائے گا اور بپابندی احکام دفعہ ہذا اپنے روبرو اور اپنی سماعت میں ملزم کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے قلمبند کرائے گا۔

(۳) دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہوگی۔

باب (۲۲)

فیصلہ

فیصلہ سنانے کا طریقہ

دفعہ (۲۹۴) (۱) ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے بعد کسی تاریخ پر جس کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو دی جائے گی۔ برسر اجلاس زبان عدالت میں ناظم عدالت سناوے گا۔

(۲) فیصلہ ملزم کے مواجہ میں سنایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ وہ اصالتاً حاضری سے معاف کیا گیا ہو اور سزائے مجوزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت میں اوس کے وکیل کے مواجہ میں سنایا جا سکے گا۔

(۳) کوئی فیصلہ اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ کوئی فریق یا اوسکا وکیل اوس تاریخ یا اوس مقام پر جسکی اطلاع فیصلہ سنانے کے لئے دی گئی تھی، حاضر نہیں

تھا یا یہ کہ اوس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو یا اُن میں سے کسی کو نہیں دی گئی تھی۔

(۴) دفعہ (۵۰۲) کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

فیصلہ کس زبان میں ہوگا اور مضمون فیصلہ۔

دفعہ (۲۹۵) (۱) بجز اوس صورت کے جس کی بابت مجموعہ ہذا میں کوئی اور صریح حکم ہو ہر فیصلہ زبان عدالت میں حاکم اجلاس کے قلم سے لکھا جائیگا اور اسمیں امور تصفیہ طلب اور اُنکا تصفیہ مع وجوہ درج ہوگا اور سُناتے وقت اُسپر تاریخ لکھکر حاکم اپنے دستخط کریگا۔

(۲) اسمیں اُس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثابت قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات میں سے کس دفعہ میں یا ایک ہی مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات میں سے کس دفعہ میں یا ایک ہی دفعہ کے اجزا میں سے کسی جزو میں داخل ہو تو عدالت اسکی تصریح کرکے علی سبیل البدل فیصلہ صادر کرے گی۔

(۳) بصورت برأت فیصلہ میں عدالت اس جرم کی صراحت کریگی جس سے ملزم بری کیا جائے اور اُسکو چھوڑ دینے کی ہدایت کرے گی۔

جرایم قابل سزائے موت میں کوئی اور سزا تجویز ہونے کی صورت میں وجہ ظاہر کی جائے گی۔

دفعہ (۲۹۶) اگر ملزم پر ایسا جرم قرار دیا جائے جس کے لئے سزائے موت مقرر ہے اور عدالت سوائے سزائے موت کے کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ میں اس کی وجہ ظاہر کی جائے۔

حکم سزائے موت

دفعہ (۲۹۷) جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ میں یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ شخص قتل کیا جائے۔

عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کرسکے گی

دفعہ (۲۹۸) کوئی[1] عدالت مجاز نہ ہوگی کہ

[1] ترمیم حسب دفعہ (۱۲) قانون نشان (۷) ۱۳۲۲ف

جب فیصلہ پر ایک مرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہو جائیں تو اس میں کوئی تبدیل یا تجویز ثانی کرے سوائے اس صورت کے جسکا ذکر دفعات ۳۲۴ اور ۳۵۹ و ۳۹۵ و ۴۰۶ میں ہے یا بالغرض تصحیح سہو کتابت۔

نقل فیصلہ درخواست کرنے پر ملزم کو دی جائے گی۔

دفعہ (۲۹۹) ملزم کی درخواست پر فیصلہ کی ایک نقل یا جب وہ ایسی خواہش ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اوس کی زبان میں یا زبان عدالت اسکو بلا توقف دیا جائیگا ایسی نقل سوائے مقدمات طلبنامہ کے ہر صورت میں بلا اجرت دیجائے گی۔

فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائیگا

دفعہ (۳۰۰) اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں لکھا گیا ہو تو اسکا ترجمہ بھی شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا۔

عدالت نظامت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی

دفعہ (۳۰۱) ان مقدمات میں جن کی تجویز عدالت نظامت سشن میں ہو۔ عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم سزا کی ایک نقل اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی جس نے مقدمہ سپرد کیا تھا۔

باب (۲۳)

ترسیل احکام سزا بالغرض تصحیح

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت نظامت سشن مرسل کرے گی۔

دفعہ (۳۰۲) (۱) جب عدالت نظامت سشن حکم سزائے موت یا حبس

سلہ ترمیم حسب دفعہ (۱۲) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف

دوام یا قید زائد از (۱۰) سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدے گی اور حکم مذکور کی تعمیل تا منظوری حسب دفعہ (۲۰) ملتوی رہیگی۔
(۲) ایسے تمام مقدمات جن میں سزائے حبس دوام یا موت کی رائے دی گئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ کاملہ میں اور مقدمات متذکرہ دفعہ (۲۲۳) اور وہ مقدمات جن میں قید زائد از ۵ سال کی رائے عدالت سشن نے دی ہو جلسہ منفقہ میں مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہوں گے۔

تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ہدایت۔

دفعہ (۳۰۳) (۱) مثل مقدمہ حسب دفعہ (۲۲۳) یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہونے پر اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو تائید الزام یا ملزم کی صفائی سے تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لی جائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کریگی۔ یا ایسی شہادت لے گی یا اُس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہاں سے مثل وصول ہوئی ہو۔
(۲) جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت میں ہو تو اوس کی مثل مع رائے ناظم عدالت مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدی جائے گی۔

اختیار مجلس عالیہ عدالت دربارہ بحالی منسوخی حکم سزا۔

دفعہ (۳۰۴) ہر مقدمہ میں جس کی مثل حسب دفعہ ۲۲۳ یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ
(الف) رائے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو۔ صادر کرے۔ یا
(ب) ملزم پر کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار دے سکتی تھی بجز اس کے کہ ایسی فرد قرارداد جرم کی بنا پر یا بہ تبدیل فرد قرارداد جرم

عدالت ماتحت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر حکام کے دستخط ہوں گے۔

دفعہ (۳۰۵) ایسے ہر مقدمہ میں حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ متفقہ یا جلسہ کلاں کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھیں گے اور اُنپر اپنے دستخط کریں گے۔

اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ (۳۰۶) جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس میں سماعت کیا جائے اور اُن میں اختلاف رائے مساوی ہو۔ تو وہ مقدمہ اُن ارکان کی رائے کے ساتھ کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اور وہ بعد اسقدر سماعت کے جو اُسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ثالثی صادر کریگا۔ اور تجویز یا حکم بہ لحاظ کثرت آراء صادر کیا جائیگا۔

مثل بغرض منظوری سرکار میں کب بھیجی جائے گی۔

دفعہ (۳۰۷) جب احکام مجلس عالیہ عدالت کی رائے حبس دوام یا سزائے موت کی ہو تو وہ رائے معہ مثل مقدمہ تصحیحاً تحریراً سرکار میں ایک ہفتہ کے اندر بھیجدی جائے گی اور بصورت سزائے موت بعد منظوری بندگان علیحضرت اور بصورت سزائے حبس دوام بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی حکم سزا کی تعمیل کی جائے گی۔

بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی سزائے مجوزہ کو بحال یا تبدیل کرسکتے ہیں۔

دفعہ (۳۰۸) جب مجلس عالیہ عدالت کوئی مثل تصحیحاً بھیجے تو بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا۔

(الف) سزائے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحال رکھیں۔ یا

(ب) اُسے کسی اور سزا سے بدلدیں۔ یا
(ج) ملزم کو جرم سے بری کرکے اُس کی رہائی کا حکمدیں۔ یا
(د) کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائیں۔

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن میں تعمیلاً بھیجی جائے گی۔

دفعہ (۳۰۹) بعد منظوری سزائے موت یا صادر کرنے حکم سزا ریا کسی اور حکم مصدرہ بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت بلا توقف اُس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور اپنے دستخط کرکے اُسکو عدالت نظامت سشن میں تعمیلاً بھیجدیگا۔

ضابطہ اُن مقدمات میں جو ایسے ناظم فوجداری کی طرف سے مرسل ہوں جو دفعہ (۵۳۰) کی روسے عمل کرنیکا مجاز نہ ہو۔

دفعہ (۳۱۰) جب مقدمہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم حصہ ضلع کے پاس حسب دفعہ (۵۳۰) بھیجا جائے تو اوسے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اُس صورت میں صادر کرسکتا جب مقدمہ کی ابتداً اوسنے سماعت کی ہوتی۔ اور اگر وہ کسی امر میں تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کریگا یا شہادت لیگا۔ یا ہدایت کریگا کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے۔

باب (۲۴)

تعمیل احکام سزاء

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے۔

دفعہ (۳۱۱) جب کوئی حکم سزائے موت یا اور حکم سزا ر تصحیحاً مجلس عالیہ عدالت میں

بھیجا جاوے تو عدالت نظامت سشن حکم بحالی مجلس کے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکمنامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کرائے گی جو ضروری اور مناسب ہو۔

التوا حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو

دفعہ (۳۱۲) اگر کوئی عورت جس کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ معلوم ہو تو مجلس عالیہ عدالت حکم سزا کو وضع حمل تک ملتوی رکھے گی یا اس حکم کے عوض بعد منظوری بندگان اعلیحضرت حکم حبس دوام صادر کیا جا سکیگا۔

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس دوام یا قید کی تعمیل۔

دفعہ (۳۱۳) جب ملزم پر سوائے اون صورتوں کے جو دفعہ (۳۱۱) میں مرقوم ہیں کسی اور صورت میں حبس دوام یا کسی میعادی قید کا حکم صادر کیا جاوے تو عدالت صادر کنندہ حکم حکمنامہ قید فوراً اس محبس میں بھیجدے گی جس میں ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو اور اگر وہ پہلے سے محبس میں نہ ہو تو اوسے بذریعہ حکمنامہ قید محبس میں بھیجدے گی۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا

دفعہ (۳۱۴) ہر حکمنامہ قید اوس محبس یا اور مقام کے اعلیٰ عہدہ دار کے نام لکھا جائیگا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔

حکمنامہ کس کو دیا جائے گا

دفعہ (۳۱۵) جب قیدی کو محبس میں رکھنا ہو تو حکمنامہ مہتمم یا داروغہ محبس کو دیا جائیگا۔

حکمنامہ بغرض وصول زرجرمانہ

دفعہ (۳۱۶) جب کسی مجرم پر حکم سزائے جرمانہ صادر کیا جاوے تو باوجودیکہ اوس حکم میں بصورت عدم ادائی جرمانہ مجرم کے قید کئے جانے کی ہدایت عدالت صادر کنندہ حکم مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کی جائداد منقولہ کو قرق یا نیلام کرکے اوس سے زرجرمانہ وصول کرنیکی غرض سے حکمنامہ جاری کرے۔

۳۱۲ ایکٹ ۱۸۹۸
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۸۶ دفعہ

حکم نامہ کی تعمیل

دفعہ (۳۱۷) ایسے حکم نامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود ارضی میں ہوگی اور اس سے وہ جائداد بھی قرق اور نیلام ہوسکے گی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اوس ناظم عدالت سشن کے دستخط کئے جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد پائی جائے۔

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا

دفعہ (۳۱۸) (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید کا حکم ہو اور عدالت حسب دفعہ (۳۱۶) حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کر کے مجرم کو اس شرط پر رہائی دے سکیگی کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اس عدالت میں حاضر ہوگا اور بصورت عدم وصول جرمانہ عدالت حکم دے سکیگی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے۔

(۲) کسی مقدمہ میں جس میں کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اوس کے وصول نہ ہونے پر سزائے قید دیجا سکتی ہو اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کی جائے تو عدالت اوس شخص کو جسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو مچلکہ محکومہ ضمن (۱) لکھدینے کا حکم دے سکے گی۔ اور اگر وہ مچلکہ نہ لکھدے تو اوس پر حکم سزائے قید فوراً اسطرح نافذ کر سکیگی کہ گویا رقم وصول نہیں ہوئی۔

کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جاسکتا ہے

دفعہ (۳۱۹) ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو اوس ناظم عدالت کے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا اس کے جانشین کے حکم سے جاری کیا جائیگا۔

حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل

دفعہ (۳۲۰) جب ملزم کی نسبت صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو اسکی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کیجائے گی جس کی عدالت ہدایت کرے۔

حکم سزائے تازیانہ مع قید کی تعمیل۔

دفعہ (۳۲۱) (۱) جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید مع تازیانہ ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو قابل مرافعہ ہو تو تازیانہ اوسوقت تک نہ لگایا جائے گا جب تک کہ تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں۔ یا اگر اوس عرصہ میں مرافعہ دائر ہو جائے تو جب تک کہ عدالت مرافعہ حکم سزا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔

(۲) تازیانہ مہتمم محبس کے روبرو لگایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ ناظم عدالت اپنے مواجہ میں تازیانہ لگانے کا حکم دے۔

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ

دفعہ (۳۲۲) (۱) تازیانہ ایسے طریقے سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائیگا جس کی نسبت سرکار ہدایت کرے۔

(۲) سولہ برس یا اوس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ نیک بید سے جسکا قطر آدہ انچ سے کم نہ ہو لگایا جائے گا اور سولہ برس سے جس کی عمر کم ہو اسکو ایسے آلہ سے جو سرکار اسواسطے تجویز کریں۔

(۳) سزائے تازیانہ کی تعمیل بہ دفعات نہ کی جائے گی۔

تازیانہ نہ لگایا جائے گا اگر مجرم تندرست نہ ہو

دفعہ (۳۲۳) (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ کوئی طبیب اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہ ہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرائے یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ اس سزا کو برداشت کرسکیگا۔

تعمیل کی موقوفی

(۲) اگر اثنائے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اس بابت کی تصدیق کرے یا اوس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کرسکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کر دیا جائے گا۔

[illegible]

ضابطہ جب سزا حسب دفعہ ماسبق نہ دیجا سکے۔

دفعہ (۳۲۴) (۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ماسبق کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کلاً یا جزاً مسدود کر دی جائے مجرم اسوقت تک حراست میں رکھا جائیگا جب تک عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوس کی ترمیم کرے اور عدالت مذکور سزائے مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا اوسقدر جسقدر سزائے تازیانہ کی جس کی تعمیل نہ ہو سکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایکسال سے زیادہ نہ ہو قید رکھنے کا حکم دے سکیگی اور یہ سزا کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکیگی جو اس جرم کی بابت اس کے لئے پہلے تجویز ہو چکی ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اس میعاد سے زیادہ قید تجویز کر سکتی ہے جسکا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جسکے تجویز کرنے کی عدالت مجاز ہے۔

مجرمان مفرور پر حکم سزا کی تعمیل۔

دفعہ (۳۲۵) (۱) جب کسی مفرور قیدی کی نسبت حسب مجموعہ ہذا حکم سزائے موت یا جرمانہ یا تازیانہ صادر کیا جائے تو اسکی فوراً تعمیل کی جائے گی اور سزائے قید کی صورت میں حسب ذیل اسکی تعمیل ہوگی۔

(۲) اگر سزائے جدید اوس سزا سے جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اوس کی تعمیل فوراً کی جائے گی۔

(۳) اگر سزائے جدید اوس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا تو اسکی تعمیل سزا باقی ماندہ سابق کی تکمیل کے بعد شروع ہوگی۔

حکم سزا اوسی مجرم کی نسبت جس کی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو۔

دفعہ (۳۲۶) جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش میں مقید ہو حکم سزائے

قید صادر کیا جائے تو ایسی میعاد قید سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی۔

قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل۔

دفعہ (۳۲۷) جبب سزائے قید اصلی کے ساتھ سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم کو اس اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعادوں کے لئے سزائے قید اصلی بھگتنا پڑے تو اسکے یا ان تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی

تادیب گاہوں میں نو عمر مجرموں کا قید رہنا۔

دفعہ (۳۲۸) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر پندرہ سال سے کم ہو قید کی سزا تجویز کیجائے تو عدالت یہ حکم صادر کرسکے گی کہ مجرم بجائے عام محبس کے اُسکے کسی ایسے مقام میں رکھا جائے جسکو سرکار نے ایسے مجرمین کے لئے تادیب گاہ مقرر کیا ہو۔

حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا۔

دفعہ (۳۲۹) جب حکم سزا کی تعمیل ہوجائی تو عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ کی پشت پر یہ کیفیت لکھکر کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کی گئی اور اسپر اپنے دستخط کرکے اُس کو عدالت میں بھیجدے گا جہاں سے وہ اجرا ہوا تھا۔

باب ۲۵

التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۳۳۰) (۱) جب کسی شخص کی نسبت کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلا شرط یا بپابندی ان شرایط کے جن کو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا

سزا مجوزہ کلاً یا جزاً معاف کرسکیں گے۔

(۲) جب کوئی درخواست بغرض التوا یا معافی سزا سرکار میں پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہیں اوس عدالت کی رائے مع وجوہ طلب کرسکیں گے جس نے تجویز سزا صادر کی یا جس نے اسکو بحال رکھا۔

(۳) اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جس کے بموجب سزا ملتوی یا معاف کیگئی ہو پوری نہیں کی گئی تو سرکار اوس حکم التوا یا معافی کو منسوخ کرسکیں گے اور اگر شخص مذکور مقید نہ ہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کو توالی کے اسکی گرفتاری کا حکم دے سکیں گے اور باقی ماندہ میعاد سزا کی تکمیل کے لئے وہ پھر محبس میں بھیجا جاسکے گا۔

(۴) وہ شرط جس کے بموجب حسب دفعہ ہذا سزا ملتوی یا معاف کیجائے ایسی ہوسکیگی جسے خود وہ شخص جس کے حق میں سزا ملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے۔ یا ایسی جس کی تکمیل اسکے کسی فعل پر منحصر نہ ہو۔

(۵) سرکار بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے التوا سزا اور نیز ان شرائط کی نسبت ہدایت کرسکیں گے جن کے لحاظ سے ایسی درخواستیں پیش اور ان پر کارروائی ہونی چاہیئے۔

تبدیل سزا کا اختیار **دفعہ (۴۳۱)** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جس کی نسبت تجویز سزا صادر ہوئی ہو۔ سزا ہائے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک کی عوض دوسری سزا جو اوس دفعہ میں اس کے بعد ہی لکھی گئی ہے تجویز کریں سزائے حبس دوام۔ قید با مشقت کسی میعاد کے لئے جو اوس سے زیادہ نہ ہو جو اسکو قانوناً دی جاسکتی قید بلا مشقت تا حد میعاد مذکورہ صدر قید سادہ۔ جرمانہ۔

(۲) دفعہ ہذا اور دفعہ ماقبل کی کسی عبارت سے بندگان اعلیحضرت کے ان اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑیگا جو التوائے تعمیل یا منسوخی یا تبدیل

یا تخفیف یا معافی سزا سے متعلق ہوں۔

حصہ ۷

مرافعہ استصواب اور نگرانی

باب ۳۱

مرافعہ

کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جس کی اجازت ہے دائر نہ ہوسکے گا۔

دفعہ (۳۳۲) بجز اوس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہوسکیگا۔

مرافعہ بناراضی حکم نامنظوری درخواست حسب دفعہ (۱۸)

دفعہ (۳۳۳) جس شخص کی درخواست حوالگی مال یا زر ثمن نیلام حسب دفعہ (۱۸) کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو وہ عدالت مجاز میں مرافعہ کرسکیگا۔

مرافعہ بناراضی حکم مشعر ادخال ضمانت نیک چلنی۔

دفعہ (۳۳۴) جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم عدالت نظامت ضلع کے حسب دفعہ (۱۱۸) بحالت مع یا بلا ضمانت[1] داخل کرنیکا حکم دے وہ ناظم عدالت

---

[1] ترمیم حسب دفعہ ۲، قانون نشان (۲) ۱۳۲۳ف

نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکیگا۔

مرافعہ بنا راضی حکم سزا مصدرہ ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم۔

دفعہ (۳۳۵) (۱) جس شخص پر کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا درجہ سوم نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکے گا۔

مرافعہ کا کسی ناظم درجہ اول کے پاس منتقل ہونا۔

(۲) ناظم عدالت نظامت ضلع یہ حکم دے سکے گا کہ کسی مرافعہ کی جو حسب ضمن (۱) رجوع ہوا ہو یا اون میں سے کسی خاص قسم کے مرافعہ کی سماعت کوئی ناظم فوجداری درجہ اول کرے جو اوسکا ماتحت ہو اور جسے سرکار سے ایسے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔ اور اگر ایسا مرافعہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو پیش ہو تو اوس ناظم ماتحت کے پاس منتقل کر دیا جائیگا۔ مگر ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مرافعہ کو جو اس طرح پیش یا منتقل ہوا ہو اوسکے پاس سے منگا کر خود تجویز کرے۔

مرافعہ بنا راضی حکم سزا مصدرہ مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجہ اول

دفعہ (۳۳۶) جس شخص پر کسی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا کسی اور ناظم فوجداری درجہ اول نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ اور ہر شخص جس پر حسب دفعہ (۲۸۰) کسی ناظم درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کر سکے گا۔ لیکن

(الف) جب کسی شخص کو کوئی ناظم درجہ اول عدالت فوجداری بلدہ مجرم قرار دے تو اسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن حکم سزائے قید زاید از چار سال صادر کرے تو اسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کی سماعت۔

دفعہ (۳۳۷) جب مرافعہ عدالت نظامت سشن میں دائر کیا جائے تو اسکی سماعت ناظم عدالت نظامت سشن کریگا۔

مرافعہ بنارائے حکم سزا مصدرہ ناظم عدالت نظامت سشن۔

دفعہ (۳۳۸) جو شخص ناظم عدالت نظامت سشن کی تجویز سے مجرم قرار پائے وہ مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کر سکے گا۔

خفیف مقدمات کا مرافعہ نہوگا

دفعہ (۳۳۹) اِن صورتوں میں کوئی مجرم مرافعہ نہ کر سکے گا جن میں ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع نے صرف حکم سزائے قید جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا صرف حکم سزائے جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہ ہو صادر کیا ہو اور نہ اوس صورت میں جبکہ سزائے قید محض بوجہ عدم ادائی جرمانہ ہو۔

تجویز سرسری میں جرم ثابت قرار پانے کی صورت میں مرافعہ

دفعہ (۳۴۰) جس مقدمہ میں حسب دفعہ (۳۲۸) یہ تجویز سرسری صرف سزائے قید جو ایک مہینے سے زاید نہ ہو۔ یا صرف سزائے جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف سزائے تازیانہ۔ یا صرف مچلکہ داخل کرنے کا حکم صادر ہو مرافعہ نہ ہو سکیگا۔

دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کے متعلق شرط۔

دفعہ (۳۴۱) کسی حکم سزائے متذکرہ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کا جس کی رو سے دو یا چند سزائیں مفصلۂ دفعات مذکور شامل کی جائیں مرافعہ کیا جا سکے گا۔ لیکن دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے حکم سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہیں سمجھا جائے گا جس میں دو سزائیں شامل ہیں۔

حکم برأت کی ناراضی سے مرافعہ۔

دفعہ (۳۴۲) وکیل سرکار حسب ہدایت یا منظوری سرکار تجویز برأت ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز ہو لئے

مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ نے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کر سکیگا۔

مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکے گا۔ | دفعہ (۳۴۳) مرافعہ علاوہ امر قانونی کے امر واقعاتی کی نسبت بھی دائر کیا جا سکے گا۔

توضیح۔ یہ عذر کہ حکم سزا سخت ہے حسب دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے۔

درخواست مرافعہ | دفعہ (۳۴۴) ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اس کو خود مرافعہ یا اوسکا وکیل پیش کرے گا اور بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اس کے ساتھ نقل اس تجویز یا حکم کی جسکی نارضی سے مرافعہ ہو منسلک رہے گی۔

ضابطہ جب مرافعہ مجلس میں ہو | دفعہ (۳۴۵) (۱) اگر مرافعہ مجلس میں ہو تو وہ اپنی درخواست مرافعہ مع نقول منسلکہ مہتمم مجلس کے پاس داخل کرے گا جو اسکو عدالت مرافعہ میں بھیجدیگا۔

(۲) مہتمم مجلس کے پاس درخواست مرافعہ کا پیش ہونا حفظ تمادی کے لئے ایک وجہ موجہ ہے۔

مرافعہ کی اطلاع | دفعہ (۳۴۶) مرافعہ اولی میں یا جب حسب دفعہ (۳۴۷) مرافعہ نامنظور نہ ہو تو بہ تقرر تاریخ مرافعہ یا اس کے وکیل کو اور پیروکار سرکار کو (اگر کوئی ہو) وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دی جائے گی اور پیروکار سرکار کی درخواست پر نقل عذرات مرافعہ اس کے حوالہ کی جائے گی۔ اگر مرافعہ حسب دفعہ (۳۴۲) رجوع ہوا ہو تو ملزم کو بھی اطلاع دیجائے گی۔

مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا | دفعہ (۳۴۷) (۱) بملاحظہ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلا طلبی طرف ثانی مرافعہ نامنظور کر سکے گی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ (۳۴۲)

رجوع کیا جاسے اسطرح نامنظور نہ کیا جائیگا بجز اسکے کہ مرافعہ یا اُسکے وکیل کو مرافعہ کی تائید میں بحث کرنیکا کافی موقع ملا ہو۔

(۲) کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کرسکے گی۔

عدالت مرافعہ کے اختیارات

دفعہ (۴۲۳) عدالت مرافعہ کو بعد طلبی و ملاحظہ مثل مقدمہ و سماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کریگی یا وہ مجاز ہوگی۔ کہ

(**الف**) اگر مرافعہ تجویز برات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اُسے منسوخ کرکے تحقیقات مزید کی ہدایت کرے یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جاسے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کیا جاسے۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اسکی نسبت حکم سزا ے حسب منشار قانون صادر کرے۔

(**ب**) جب مرافعہ بناراضی تجویز سزاوار ہو تو۔

(۱) اُس تجویز کو منسوخ کرکے ملزم کو بری یا رہا کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کرنے کا کسی عدالت مجاز کو جو اسکی ماتحت ہو حکم دے یا۔

(۲) جو جرم عدالت ماتحت نے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہو اُسکی کوئی اور نوعیت قرار دیکر حکم سزا بحال رکھے یا بعد یا بلا ایسی تبدیل کے سزا کو کم کردے یا

(۳) بعد یا بلا کمی سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم بہ متابعت احکام دفعہ (۱۰۶) سزا کی قسم اسطرح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پاوے۔

(**جـ**) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اُسے تبدیل یا منسوخ کرے۔

(**د**) کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے جو بربناے واقعات مقدمہ قرین انصاف ہو۔

احکام باب ۲۲ کا تعلق عدالت مرافعہ سے

دفعہ (۳۴۹) احکام مندرجہ باب (۲۲) جہاں تک ممکن ہو عدالت مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائیں گے لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضرور نہ ہوگا۔

عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی۔

دفعہ (۳۵۰) عدالت مرافعہ اپنے فیصلہ یا حکم کی ایک نقل مصدقہ عدالت ابتدائی میں بھیجدے گی اور اگر وہ عدالت عدالت نظامت ضلع کے سوا کوئی اور ہو تو بتوسط ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیجی جائیگی۔ اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بلحاظ اسکے احکام صادر کریگی اور بشرط ضرورت اسکے مطابق روئداد کی اصلاح کریگی۔

مرافعہ کے دوران میں حکم سزا کا التواء

دفعہ (۳۵۱) (۱) عدالت مرافعہ بتحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلہ تک جو خود اس میں یا اسکے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہوا اس حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو تعمیل ملتوی رکھی جائے اور اگر مرافع محبس میں ہو تو اس کو ضمانت پر یا خود اسکے مچلکہ پر رہا کیا جائے۔

(۲) جب بالآخر مرافع کی نسبت حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ ایام جنمیں وہ ضمانت یا مچلکہ پر رہا ہو میعاد سزا میں محسوب نہ ہونگے۔

حکم براءت کے مرافعہ کے وقت ملزم کی گرفتاری۔

دفعہ (۳۵۲) جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ (۳۴۲) رجوع کیا جاسکے تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکیگی کہ ملزم گرفتار ہوکر خود اس کے یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت میں وہ حاضر لایا جائے وہ تا انفصال مرافعہ اسکو محبس میں رکھنے کا حکم دے سکیگی یا ضمانت پر رہا کرسکے گی۔

عدالت مرافعہ شہادت تحریر لے سکیگی یا ماتحت عدالت کو لینے کی ہدایت کرسکے گی۔

دفعہ (۳۵۳) (۱) عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو بتحریر وجوہ شہادت مزید کو [illegible] ملزم یا وکیل

کب رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار دفعات ۴۰۳ یا ۴۰۵ کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

دفعہ (۴۱۰) اگر سرکار ایسا حکم دیں تو ہر رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار جو حسب قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کے لئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا اور اسکی تجویز کی ناراضی سے مرافعہ اگر وہ کسی عدالت دیوانی کا حاکم بھی ہو تو حسب دفعہ ۴۰۸ اور باقی صورتوں میں عدالت نظامت ضلع میں اور بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکیگا۔

باب (۳۶)

زوجہ اور طفل وغیرہ کی پرورش

پرورش کا حکم

دفعہ (۴۱۱) (۱) اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکھتا ہو اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کرسکتے ہوں پرورش سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اس شخص کو حکم دیسکےگا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کیلئے ماہانہ اس قدر رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو پچاس روپیہ فی ماہ سے زاید نہ ہو مقرر کرے اور ایسے اوقات میں ایسے شخص کو دے جس کو دینے کی ناظم ہدایت کرے۔

(۲) ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی۔ یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ درخواست سے۔

(۳) اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جاوے اسکی تعمیل میں عمداً تساہل کرے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب کبھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کے

لئے اُس طریقہ سے جو جرمانہ وصول کرنیکے لئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد اجرائی حکم نامہ اگر کسی مہینہ کی کل رقم یا اوسکا کوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی میعاد کے لئے جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا تو ادائی اگر وہ اُسکے قبل ہو اُس شخص کی قید بلا مشقت میں رکھے جانیکا حکم دے اگر ادائی اسکے قبل ہو جائے تو شخص مذکور فوراً رہا کر دیا جائیگا۔ اگر شخص مذکور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اُسکے ساتھ رہے اور زوجہ اُسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ناظم اُن وجوہ پر جو منجانب زوجہ پیش ہوں غور کر سکے گا اور باوجود رضامندی شوہر حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکے گا اگر اسکو اس بات کا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنے کی معقول وجہ ہے۔

(۴) زوجہ کو شوہر سے حسب دفعہ ہذا مد خرچ نہیں دلایا جائیگا اگر وہ زناکاری کیحالت میں رہتی ہو یا بلا وجہ کافی شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونوں باہمی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہوں اور اگر مد خرچ کا حکم صادر ہونیکے بعد انمیں سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا۔

(۵) باب ہذا کی کارروائی میں کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے مواجہ میں لی جائے گی یا جب اسکی حاضری معاف کیجائے تو اُسکے وکیل کے مواجہ میں اور اسی طریقہ سے قلمبند کی جائے گی جو مقدمات اجرائی طلبنامہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ وہ شخص طلب کی تعمیل نہیں ہونے دیتا یا عمداً حاضر عدالت نہیں ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایکطرفہ کارروائی کر کے حکم صادر کرے جو حکم اس طرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ کے پیش کئے جانے پر منسوخ ہو سکے گا۔

(۶) وہ شخص جس کے مقابلہ میں کارروائی کی جائے خود کو بحیثیت گواہ پیش کر سکے گا اور ایسی حالتمیں اسکا اظہار بطور گواہ لیا جائیگا۔

(۷) جب حسب دفعہ ہذا کارروائی کیجائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچہ کی نسبت

جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرے۔

(۸) حسب دفعہ ہذا کارروائی اس ضلع میں کی جاسکے گی جس میں ملزم رہتا ہو یا جہاں وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی ماں کے ساتھ (جیسی کہ صورت ہو) رہا تھا۔

توضیح۔ بچہ میں غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے۔

مدد خرچ میں کمی بیشی

دفعہ (۴۱۲) جب یہ ثابت ہو کہ اس شخص کے معاملات میں جس کو حسب دفعہ بالا مدد خرچ دلایا گیا ہو یا اس شخص کے حالات میں جس پر اسکا بار عاید کیا گیا ہو تبدیلی واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کرسکے گی بشرطیکہ اضافہ کی صورت میں ماہانہ پچاس روپیہ سے مقدار زاید نہ ہو۔

تعمیل حکم مدد خرچ

دفعہ (۴۱۳) مدد خرچ کے بارے میں جو حکم عدالت صادر کرے اس کی ایک نقل بلا اجرت اس شخص کو دیجائے گی جس کے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جس کے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اس مقام کی عدالت کرسکے گی اگر اوسکو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جن سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مدد خرچ ہنوز ادا نہیں ہوئی ہے۔

باب ۳۲

تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے

ا۔ ابتدائی

حکم تجویز بذریعہ جیوری وغیرہ

دفعہ (۴۱۴) (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ

اشتہار حکم دیں کہ کسی خاص قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعہ جیوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جائے۔

(۲) جہاں تجویز بذریعہ جیوری کی جا سکے سرکار یہ حکم دے سکیں گے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اس سے ایسی درخواست کیجائے تو اہل جیوری خاص جیوری کی فہرست سے طلب کئے جائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا تنسیخ کر سکیں گے

طریقہ جب ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام ہو

دفعہ (۴۱۵) جب ملزم پر ایک ہی مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام لگایا گیا ہو جن میں سے چند قابل تجویز جیوری ہوں تو ایسے جرائم کی نسبت تجویز بذریعہ جیوری اور باقی جرائم کی نسبت اہل جیوری کو اسیسر قرار دیکر انکی مدد سے کی جائے گی۔

۲- اہل جیوری کا انتخاب

جیوری کی تعداد

دفعہ (۴۱۶) عدالت نظامت سشن میں اہل جیوری بہ عدد طاق تین سے کم اور نو سے زیادہ (جیسا کہ سرکار کسی خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے ہدایت کریں) نہ ہوں گے اور مجلس عالیہ عدالت میں ان کی تعداد نو ہوگی۔

جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی

دفعہ (۴۱۷) اہل جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی حسب قواعد نافذہ مجلس عالیہ عدالت ان اشخاص سے کیا جائیگا جو اس کام کے لئے طلب کئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ

(۱) طلب شدہ اشخاص کی تعداد ناکافی ہونے کی صورت میں ایسے دوسرے اشخاص سے جو اسوقت حاضر عدالت ہوں بہ اجازت عدالت انتخاب کیا جائیگا

(۲) بلدہ میں:-

(الف) اگر ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابل سزائے موت ہے۔ یا

(ب) کسی اور صورت میں جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔ اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر باب ہذا میں کیا گیا ہے۔

(۳) اس عدالت سشن میں جس کے لئے سرکار حکم دیں کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ کسی مقدمہ میں اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر دفعہ (۱۵۴) میں کیا گیا ہے۔

اہل جیوری کے نام پکارے جائیں گے۔

دفعہ (۱۸۴) (۱) ہر اہل جیوری کے انتخاب پر اوسکا نام بآواز بلند پکارا جائے گا اور اسکے حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اوس کے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کئے جانے کے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

(۲) تب ملزم یا پیروکار مقدمہ اس اہل جیوری کے نسبت اعتراض کرسکیگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کئے جائیں گے لیکن مجلس حالیہ عدالت میں بلا اظہار وجہ اعتراض کرنیکا موقع پیروکار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

اعتراض کے وجوہ

دفعہ (۱۹۱۴) منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کسی وجہ سے جب کوئی اعتراض کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

(۱) قیاسی یا واقعی طرفداری۔

(۲) کوئی شخص وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اس قابلیت کی جو کسی قانون یا کسی قاعدہ کی رو سے جو حکم قانون کا رکھتا ہو ضروری ہو۔ یا اکیس سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

(۳) دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

(۴) ملازمت اسی عدالت میں یا اس عدالت کے ماتحت۔

(۵) فرائض کو توالی کی انجام دہی یا یسے فرائض کا اوس کے سپرد کیا جانا۔

(۶) سزایابی ایسے جرم کی بابت جس کی وجہ سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

(۷) ناقابلیت اوسکی زبان کے سمجھنے کی جسمیں شہادت ادا کی جاسے یا جسمیں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

(۸) کوئی اور وجہ جس سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

اعتراض کا تصفیہ

دفعہ (۴۲۰) (۱) تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے عدالت کرے گی اور وہ قلمبند کیا جائیگا۔ اور قطعی ہوگا۔

(۲) اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اسکے دوسرا اہل جیوری جو بہ تعمیل طلبنامہ حاضر ہوا ہو اور جسکا انتخاب حسب دفعہ (۴۱۷) کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جیوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جس کا نام جیوری کی فہرست میں درج ہو یا جس کو عدالت جیوری کی شرکت کے قابل سمجھے مامور کیا جائیگا۔ بشرطیکہ اسکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ (۴۱۹) پیش ہوکر منظور نہ کیا گیا ہو۔

ایک شخص جیوری کا صدر مقرر کیا جانے گا۔

دفعہ (۴۲۱) (۱) جب کل اہل جیوری کا انتخاب ہو جائے تو وہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو صدر مقرر کرینگے۔

(۲) ایسے شخص کی جیوری کے مباحث میں صدر نشین کی حیثیت ہوگی اور وہ جیوری کی رائے ظاہر کرے گا۔ اور اگر اہل جیوری کو کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو وہی عدالت سے دریافت کریگا۔

(۳) اگر اُسوقت کے اندر جو عدالت کی رائے میں معقول ہو بہ غلبہ آراء صدر کا انتخاب نہ کیا جائیگا تو اُنمیں سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کریگی۔

سیغۂ ۲۹۸

اہل جیوری کو حلف

دفعہ (۴۲۲) جب صدر مقرر ہو جاے گو تو اہل جیوری کو حلف دیا جائے گا۔

۲۸۱

کارروائی جب اہل جیوری غیر حاضر ہو۔

۲۸۲

دفعہ (۴۲۳) اگر کسی مقدمہ میں جیوری کی رائے ظاہر ہونے کے قبل کسی وقت کوئی اہل جیوری کسی کافی وجہ سے تاانفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہو جاے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو یا یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جیوری اُس زبان کو نہیں سمجھ سکتا جس میں شہادت دیجائے یا جسمیں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

تو اُس کے بجاے دوسرا شخص مامور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جیوری کو برخاست کر کے دوسری منتخب کی جائے گی۔

ہر ایسی صورت میں مقدمہ از سرِ نو سماعت کیا جائے گا۔

ملزم کے معذور ہونے پر جیوری برخاست ہوگی

۲۸۳

دفعہ (۴۲۴) عدالت اُس حالت میں بھی جیوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہو جائے۔

۳۔ جیوری کے فرائض

جیوری کا فرض

۱۹۰

دفعہ (۴۲۵) جیوری کا فرض ہے کہ

(الف) اس امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات مبینہ کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح راے قایم ہوگی اور اس کے بعد وہ راے ظاہر کرے جو اسے بلحاظ کسے اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کی جانی چاہیئے۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو

غیر متعارف معنی میں مستعمل ہوں اور جن کے معنی کے تعین کی ضرورت ہو اون کے معنی کا یقین کرے خواہ وہ الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہوں۔
(ج) اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور واقعاتی تصور کئے جائیں
(د) اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جس کے معنی غیر معین ہوں خاص صورتوں سے متعلق ہے یا نہیں بجز اس کے کہ وہ ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اوس کے معنی قانون میں معین ہوں کہ ان صورتوں میں عدالت خود طے کریگی کہ کیا معنی ہونی چاہئیں۔

تمثیلات

(الف) زید پر عمرو کے قتل عمد کا الزام ہے۔
عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجھا جاوے جو قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں ہے اور ان کو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے زید قتل عمد کا مجرم قرار پائیگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت میں قابل برأت ہوگا یہاں اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور انکا یہ فرض ہو بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کریں خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ انکو اس سے اتفاق ہو یا اختلاف۔
(ب) یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ فلاں شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ معقول باور کیا یا نہیں۔ یا یہ کہ فلاں کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا گیا یا نہیں ہر دو امر کا تصفیہ جوری سے متعلق ہے۔

۳۔ طریقہ کارروائی

برائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھنا	دفعہ (۲۶۴) مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی

ہدایت سُن لینے کے بعد اہل جیوری غور کرکے اپنی راے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھ سکتے ہیں۔

بلا اجازت عدالت کوئی شخص جو اہل جیوری نہو کسی اہل جیوری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نہ کرسکے گا۔

راے کا اظہار

دفعہ (۴۲۷) جب اہل جیوری اپنی راے پر غور کرلیں تو اُنکا صدر اونکی راے یا غلبہ آرا سے عدالت کو مطلع کریگا۔

اختلاف راے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ (۴۲۸) اگر اہل جیوری متفق الراے نہوں تو عدالت اُنکو مزید غور کے لئے ہدایت کرسکے گی اور اُسقدر عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کرسکیں گے گو متفق الراے نہوں۔

ہر الزام کے متعلق جیوری کی راے لی جائے گی۔

دفعہ (۴۲۹) بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے اہل جیوری تمام الزامات زیر تجویز کے متعلق اپنی راے ظاہر کریں گے۔ اور عدالت اُن کی راے دریافت کرنے کے غرض سے ضروری سوالات کرسکے گی جو معہ جوابات قلمبند کئے جائیں گے۔

راے کی ترمیم

دفعہ (۴۳۰) جب اتفاقاً یا سہواً غلط راے ظاہر کی جاے تو جیوری اوس کے قلمبند ہونیسے پہلے یا بالفور قلمبند ہونے کے اوس کی ترمیم کرسکے گی اور جو راے ترمیم کے بعد بالآخر قرار پاے وہ قایم رہے گی۔

مجلس عالیہ عدالت میں جیوری کی راے پر عمل۔

دفعہ (۴۳۱) (۱) مجلس عالیہ عدالت میں جب اہل جیوری متفق الراے ہوں یا اون میں سے چھ شخص متفق الراے ہوں اور عدالت ان کی راے سے اتفاق کرے تو اوس راے کے مطابق تجویز صادر کی جاے گی۔

(۲) جب اہل جیوری کو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ متفق الرائے نہ ہونگے لیکن اُنمیں سے چھ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو انکا صدر اس کی اطلاع دیگا۔

(۳) اگر عدالت کو جیوری کے غلبہ آرا سے اختلاف ہو تو جیوری برخاست کردیجائے گی۔

(۴) اگر دن میں سے کم سے کم چھ شخص متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اس قدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جیوری کو برخاست کردیگی۔

عدالت نظامت سشن میں جیوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ (۳۳۴) جب عدالت نظامت سشن کو جیوری کی رائے یا غلبہ آرا سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

عدالت مذکور کا اختلاف جیوری کی رائے سے

دفعہ (۳۳۵) (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت کو جیوری کی رائے یا غلبہ آرا سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی نسبت اختلاف ہو اور بہ اغراض معدلت مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مقدمہ وہاں بھیجدے گی۔ اور جب جیوری کی رائے برات کی ہو تو یہ ظاہر کرے گی کہ عدالت کی رائے میں کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

(۲) جب مقدمہ حسب دفعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت کسی جرم زیر تجویز کی بنا پر برات یا سزا قلمبند نہ کرے گی لیکن ملزم پھر حراست میں بھیجا جا سکیگا یا اس سے ضمانت لیجا سکے گی۔

(۳) جب مقدمہ اسطرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت ان اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لا سکے گی جو بصیغہ مرافعہ عمل میں لا سکتی اور بمتابعت اس کے شہادت پر غور اور عدالت نظامت سشن اور

جیوری کی رائے پر لحاظ کرنیکے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دے گی جس سے بری یا جسکا مجرم جیوری بربنا رفرد قرارداد جرم اسکو قرار دے سکتی ہے اور اگر مجرم قرار دے تو اسکو اسی قدر سزا دے سکیگی جو عدالت ابتدائی سشن دے سکتی۔

۵۔ برخاست جیوری و تجدید کارروائی

برخاست جیوری و مکرر تجویز

دفعہ (۴۳۴) جب کبھی جیوری برخاست کیجائے تو ملزم حراست میں یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجویز دوسری جیوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے گی بجز اسکے کہ عدالت کی رائے مکرر تجویز کی نہو جو صورت آخر الذکر میں عدالت اپنی رائے فرد قرارداد جرم پر تحریر کرے گی اور ایسی تحریر براءت کا اثر رکھے گی۔

۶۔ فہرست اہل جیوری کی جو مجلس عالیہ عدالت میں طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی

خاص جیوری کی تعداد

دفعہ (۴۳۵) خاص جیوری کی فہرست میں کسیوقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہیں کئے جائیں گے۔

عام اور خاص جیوری کی فہرست

دفعہ (۴۳۶) (۱) ہر سال یکم آبان کے قبل بمتابعت ان قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے

(الف) ایک فہرست ان اشخاص کی جن سے عام جیوری کا کام لیا جائے گا۔

(ب) ایک فہرست ان اشخاص کی جن سے خاص جیوری کا کام لیا جائیگا مرتب کی جائے گی۔

(۲) فہرست دوم کی ترتیب میں اون اشخاص کی جن کے نام اونمیں داخل ہوں حیثیت مالی۔ چال چلن اور لیاقت علمی کا لحاظ کیا جائیگا۔

(۳) کسی شخص کو اپنا نام خاص جیوری کی فہرست میں داخل کرانے کا استحقاق محض اسوجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اوسکا نام ایسی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

(۴) سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جیوری کا کام کرنے سے مستثنیٰ قرار دیں۔

فہرست کی اشاعت

دفعہ (۲۷۴) فہرست ہائے متذکرہ دفعہ بالا بعد منظوری سرکار جریدہ میں قبل یکم آذر شایع کی جائیں گی اور اون کی نقول عدالت میں کسی منظر عام پر لگی رہیں گی۔

تعداد اہل جیوری جو ہر سہ ماہ میں طلب کئے جائیں۔

دفعہ (۲۷۸) (۱) فہرست ہائے متذکرہ بالا سے ہر سہ ماہی کے لئے کم سے کم (۱۸) شخص خاص جیوری کے اور (۲۶) عام جیوری کے کام کے لئے طلب کئے جائیں گے۔

(۲) کوئی شخص چھ ماہ میں ایکبار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ اِلّا اوس صورت میں کہ بغیر اوس کی طلبی کے تعداد مکمل نہ ہوسکے۔

(۳) اگر کسی سہ ماہی میں اشخاص طلب شدہ کی تعداد نہ کافی پائی جائے تو بقدر ضرورت زاید اشخاص مندرجۂ فہرست طلب کئے جاسکیں گے۔

اہل جیوری کی طلبی جب مجلس عالیہ عدالت بلدہ کے باہر اجلاس کرے

دفعہ (۲۷۹) جب کبھی مجلس عالیہ عدالت بغرض نفاذ اختیارات صیغہ ابتدائی فوجداری کسی مقام بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے تو عدالت نظامت سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت ہائی مرتبہ فہرست سے اہل جیوری کو بہ تعداد کافی اس طریقہ سے جو ایسی عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریگی۔

فوجی افسروں سے جیوری کی تکمیل

دفعہ (۴۴۰) (۱) علاوہ اُن اشخاص کے جو اس طرح طلب کئے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو عدالت مذکور کمانڈنگ افسر سے مشورہ کرکے جس قدر اشخاص تکمیل جیوری کے لیے مطلوب ہوں اُس قدر نن کمیشن و کمیشن افسروں کو جو مقام اجلاس عدالت سے دس میل کے اندر رہتے ہوں طلب کرے گی۔

(۲) باوجود کہ اس کے خلاف مجموعہ ہذا میں کوئی حکم ہو اُن افسروں کو جو اس طرح طلب کئے جائیں لازم ہوگا کہ جیوری کا کام انجام دیں لیکن ایسا کوئی افسر طلب نہیں کیا جائے گا جس کی نسبت کمانڈنگ افسر کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری ظاہر کرے۔

بلا وجہ کافی غیر حاضر ہونے کی سزا

دفعہ (۴۴۱) جو شخص حسب دفعات ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ طلب کیا جائے اور بلا وجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التواء مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیر عدالت اُس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دوسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت عدم ادائی جرمانہ مجلس دیوانی میں تا ادائی کسی ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائے گا۔

عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا۔

۷۔ اسیسروں کا انتخاب

اسیسروں کا انتخاب

دفعہ (۴۴۲) جب مقدمہ کی تجویز اسیسروں کی مدد سے ہونے والی ہو تو دو یا زیادہ اسیسر جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرے اُن اشخاص سے منتخب کئے جائیں گے جو اسیسروں کا کام دینے کیلئے طلب ہوئے ہوں۔

کارروائی جب کوئی اسیسر غیر حاضر ہو۔

دفعہ (۴۴۳) (۱) اگر کسی مقدمہ میں جس کی تجویز اسیسروں کی مدد سے کی جائے کسی وقت کوئی اسیسر کسی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیسروں کی حاضری میں جاری رہے گی۔

(۲) اگر تمام اسیسر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہو جائیں تو کارروائی ملتوی کر کے جدید اسیسروں کی حاضری میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

۸۔ طریقہ کارروائی

اسیسروں کی مدد سے تجویز

دفعہ (۴۴۴) (۱) جن مقدمات میں تجویز اسیسروں کی مدد سے کیجائے ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کرے گی اور اسیسروں کو ہدایت کردیگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کی جائیگی۔

(۲) تب عدالت اپنی تجویز صادر کرے گی۔ لیکن اوس میں اسیسروں کی رائے کی پابند نہ ہوگی۔

(۳) اگر ملزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کرے گی۔

۹۔ فہرست اہل جیوری اور اسیسروں کی جو عدالت نظامت سشن میں طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی

اہل جیوری یا اسیسر کا کام کرنے کی ذمہ داری۔

دفعہ (۴۴۵) جن ذکور کی عمر ۲۱ اور ساٹھ سال کے درمیان ہو ان پر واجب ہوگا کہ اس ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتے ہوں بصورت طلبی جیوری یا اسیسروں کا کام انجام دیں۔

اشخاص مستثنیٰ

دفعہ (۴۴۶) اشخاص ذیل سے جیوری یا اسیسروں کا کام نہیں لیا جائیگا۔

(۱) معتمدین سرکار عالی و ارکان مجلس عالیہ عدالت۔

(۲) نظمائے عدالت فوجداری و نظمائے عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم ضلع یا اوس سے بڑھکر ہو۔

(۳) صوبہ داران و اول تعلقہ داران۔

(۴) کمشنر کروڑگیری و کمشنر انعام، و ناظم جنگلات و ناظم نظم جمعیت۔

(۵) عہدہ داران و ملازمین کوتوالی۔

(۶) عہدہ داران و ملازمین ٹپہ۔

(۷) وہ اشخاص جو تحصیل مالگذاری کے کام پر مامور ہوں اور جنکو تعلقدار ضلع بلحاظ کار سرکاری مستثنیٰ کرنا مناسب خیال کرے۔

(۸) اشخاص قانون پیشہ جنکی تعریف (۱) قانون وکلا نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۸ف

---

(۱) اب لفظ زیر خط کے بجائے الفاظ "قانون وکلا نشان (۲) ۱۳۲۱ف" پڑھنا چاہیے

(۲) دیکھئے دفعہ ۴ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۲) ۱۳۰۸ف۔

میں کی گئی ہے جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں۔

(۹) وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں نوکر ہوں بجز اسکے کہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے جیوری یا اسیسر کا کام دینا اُن پر لازم ہو۔

(۱۰) وہ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور عادتاً مطب کرتے ہوں۔

(۱۱) وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمت پر مامور ہوں۔

(۱۲) وہ اشخاص جنکو سرکار جیوری یا اسیسروں کے کام کی انجام دہی سے مستثنیٰ کرے۔

ترتیب فہرست

دفعہ (۴۴۷) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں ان اشخاص کی جن سے جیوری اور اسیسروں کا کام لیا جا سکے۔ اور جو حسب دفعہ (۴۱۹) فقرہ (۲) تا (۸) قابل اعتراض نہوں ایک فہرست بترتیب حروف تہجی مرتب کرے گا جس میں ہر ایک کا نام قوم بمقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا۔

فہرست منظر عام پر لگائے جائیگی

دفعہ (۴۴۸) ایسی فہرست کی نقل عہدہ دار مذکور کے دفتر اور عدالت ضلع میں اور اسکا اقتباس اوس قصبہ یا قصبات کے کسی منظر عام پر لگایا جائیگا جس میں یا جن کے متصل اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہوں۔

فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ

دفعہ (۴۴۹) ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھ ایک اطلاع اس مضمون کی شامل رہے گی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات کی سماعت اور انکا تصفیہ کریں گے۔

فہرست کی تصحیح

دفعہ (۴۵۰) (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کریں گے

اور ان اشخاص کے اعتراضات جو فہرست مذکور کی تصحیح چاہتے ہوں سماعت
کرینگے اور ان اشخاص کے نام جو جیوری یا اسیسر کے کام کے لئے
موزوں نہ ہوں یا جو حسب دفعہ ۴۴۹ مستثنیٰ ہوں خارج اور موزوں اشخاص
کے نام جو چھوٹ گئے ہوں فہرست میں داخل کریں گے۔

(۲) ناظم اور تعلقدار کی رائے میں اگر اختلاف ہو تو جس کے نام کے متعلق
اختلاف ہو وہ فہرست میں داخل نہ کیا جائیگا۔

(۳) فہرست مصححہ کی نقل بہ ثبت دستخط ناظم و تعلقدار عدالت نظامت
سشن میں بھیجدی جائے گی۔

(۴) ناظم اور تعلقدار کا ہر حکم ترتیب و تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا۔

(۵) اگر کوئی مستثنیٰ شخص استثنار کا دعویٰ نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اس
نے استثنار سے تا تصحیح آئندہ دست برداری کی۔

(۶) فہرست مصححہ کی ہر سال ایک بار پھر تصحیح کی جائیگی۔

(۷) ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کی جائے گی اور اس سے وہ
سب قواعد متعلق ہوں گے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔

خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب

دفعہ (۴۵۱) ہر سشن میں جس کے
لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص جرائم کی تجویز اگر ناظم مناسب خیال کرے
تو بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ علاوہ فہرست مصححہ مذکورہ صدر کے ناظم
عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع ایک خاص فہرست مرتب
کریں گے جس میں ان اشخاص کے نام درج کئے جائیں گے جو فہرست مصححہ
میں درج ہوں اور جو عہدہ داران مذکور کی رائے میں بلحاظ مالی و علمی حالت
چال و چلن کے خاص جیوری کے کام کے لئے موزوں ہوں۔

لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ ان اشخاص کے نام فہرست مصححہ سے
خارج کئے جائیں نہ وہ اشخاص معمولی جیوری کا کام کرنے کی ذمہ داری سے

سپکدوش ہوں گے۔

اہل جیوری کس طرح طلب کئے جائیں گے۔

دفعہ (۴۵۲) (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کے لئے مقرر ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کو اون اشخاص کی تعداد لکھ بھیجے گا جنکا فہرست صحیح اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو۔ یہ تعداد اوس تعداد کے دوچند ہوگی جس کی واقعی ضرورت ہو۔

(۲) عدالت نظامت سشن میں بذریعہ قرعہ اندازی اُن اشخاص کے ناموں کا انتخاب ہوگا جو طلب کئے جائیں گے اُن اشخاص کے نام جنہوں نے گزشتہ چھ ماہ کے اندر جیوری کا کام انجام دیا ہو خارج کئے جائیں گے بجز اس کے کہ بلا شرکت اِن کے تکمیل نہ ہو سکے۔ اور روبکار موسومہ ناظم عدالت ضلع میں مطلوبہ اشخاص کے نام بتائے جائیں گے۔

مزید جیوری یا اسیسروں کی طلبی

دفعہ (۴۵۳) عدالت نظامت سشن اہل جیوری یا اسیسروں کو طلب کرنے کی ہدایت علاوہ اُس وقت کے جیسا کہ تحریر دفعہ ۴۵۲ میں کیا گیا ہے اور اوقات میں بھی کر سکے گی جبکہ بوجہ کثرت مقدمات اُس اجلاس کا پورا کام جیوری یا اسیسروں کی ایک ہی جماعت سے لینا اون کی تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے اوروں کی طلبی کی ضرورت ہو۔

طلبنامہ کا مضمون

دفعہ (۴۵۴) ہر اہل جیوری یا اسیسر کے نام تحریری طلب نامہ بھیجا جائے گا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری سے معاف ہو سکے گا۔

دفعہ (۴۵۵) اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جیوری یا اسیسر طلب کیا جائے سرکاری یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو اور اس دفتر کا صدر جس میں وہ ملازم ہو

یہ خیال ہو کہ اوسکے بھیجنے سے کام میں خلل واقع ہوگا جس سے مہم کو تکلیف ہوگی تو وہ عدالت جس میں اوس کی طلبی ہوئی ہو اوس کو حاضری سے معاف کرسکے گی۔

عدالت اہل جیوری یا اسیسروں کو حاضری سے معاف کرسکتی ہے۔

دفعہ (۴۵۶) (۱) عدالت نظامت سشن کسی اہل جیوری یا اسیسر کو بوجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کرسکے گی۔

(۲) جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کے ختم ہوجائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کرسکے گی کہ وہ اشخاص جنہوں نے اوس جیوری میں کام کیا ہو پھر ایک سال تک بحیثیت اہل جیوری طلب نہ کئے جائیں۔

فہرست اون اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

دفعہ (۴۵۷) (۱) ہر سہ ماہی میں عدالت نظامت سشن ان اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرائے گی جنہوں نے بحیثیت اہل جیوری یا اسیسر اوس سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

(۲) یہ فہرست اوس فہرست کیساتھ رکھی جائے گی جس کی تصحیح حسب دفعہ (۴۵۰) ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصححہ مذکورہ بالا کے حاشیہ پر ان ناموں کا حوالہ دیا جائیگا جو فہرست اول الذکر میں درج کئے گئے ہوں۔

حاضر نہ ہونے کی سزا

دفعہ (۴۵۸) (۱) کوئی شخص بحیثیت اہل جیوری یا اسیسر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جائز بہ تعمیل طلب نامہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہوکر بلا اجازت عدالت چلا جائے۔ یا التوا مقدمہ کے بعد باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بحکم عدالت نظامت سشن جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

(۲) ایسا جرمانہ بذریعۂ ناظم عدالت ضلع اوس شخص کی ایسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندۂ حکم کے اختیارات کے حدود اراضی میں واقع ہو۔

(۳) وجہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جرمانہ معاف یا اوس کی مقدار میں کمی کرسکے گی۔

(۴) جائداد کی قرقی اور فروخت سے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور بحکم عدالت نظامت سشن مجلس دیوانی میں پندرہ روز تک رکھا جاسکیگا بجز اسکے کہ جرمانہ اس مدت کے اندر ہی وصول ہو جائے۔

متفرق

اہل جیوری یا اسیسر معاینہ مقام کر سکتے ہیں۔

دفعہ (۴۵۹) جب کبھی عدالت کو یہ مناسب معلوم ہو کہ اہل جیوری یا اسیسروں کو اوس مقام کا معاینہ کرایا جائے جس میں جرم زیر تجویز کا ارتکاب پایا گیا اور سوا اس کے کوئی اور امر متعلقہ وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرے گی اور اہل جیوری یا اسیسر ایک ساتھ کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں ایسے مقام پر پہنچائے جائیں گے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو انکو مقام مذکور معاینہ کرائیگا۔

(۲) عہدہ دار مذکور بلا اجازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جیوری یا اسیسروں میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دیگا اور جب معاینہ ختم ہو جائے تو اہل جیوری یا اسیسر بجز اسکے عدالت کو اور حکم دے فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائیں گے۔

اہل جیوری یا اسیسر کا اظہار کب لیا جاسکتا ہے۔

دفعہ (۴۶۰) اگر کوئی اہل جیوری یا اسیسر خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اوس کو

لازم ہوگا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع دے تب اسکو حلف دیکر بطور گواہ اسکا اظہار لیا جا سکیگا اور اوس سے سوالات جرح و سوالات مکرر کئے جاسکیں گے۔

پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر جیوری یا اسیسروں کی حاضری

دفعہ (۴۶۱) اگر مقدمہ ملتوی کیا جائے تو اہل جیوری یا اسیسر پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر تا انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہیں گے۔

جیوری کو ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد۔

دفعہ (۴۶۲) مجلس عالیہ عدالت اہل جیوری کو اس حالت میں جبکہ کسی مقدمہ مرجوعہ عدالت مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد جاری کر سکیگی اور بہ تابعت اون کے حاکم اجلاس ہدایت کر سکیگا کہ اہل جیوری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں کس طریقہ سے رکھے جائیں یا آیا کہ وہ اپنے اپنے گھر چلے جائیں۔

حصہ ۹

باب ۳۳

پیروکار سرکار

منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنیکا اختیار۔

دفعہ (۴۶۳) (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار سرکار کہلائیں گے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر

کریں۔

(۲) جب کوئی پیروکار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا باتباع اُسکے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپردشدہ عدالت نظامت سشن کی پیروی کے لئے کسی شخص کو مقرر کرے جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہ ہو۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ مقدمات میں پیروی کر سکیگا

دفعہ (۴۶۴) پیروکار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ میں بغیر مختار نامہ کے پیروی کر سکے گا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغیث کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل مقرر ہوا ہو تو وہ زیر ہدایت پیروکار سرکار اُس مقدمہ میں عمل کریگا۔

دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اُسکا اثر

دفعہ (۴۶۵) پیروکار سرکار جو حسب دفعہ (۴۶۳) ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کسی وقت قبل فیصلہ برضامندی عدالت مقدمہ سے دست بردار ہو سکے گا اور اگر ایسی دست برداری فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے قبل ہو تو ملزم رہا اور اگر فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائے گا۔

پیروی کی اجازت

دفعہ (۴۶۶) (۱) ہر ناظم فوجداری کسی مقدمہ میں پیروی کی اجازت کسی شخص کو دے سکے گا جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو اُس سے کم درجہ کا نہ ہو جو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو مگر کوئی شخص علاوہ پیروکار سرکار یا او رعہدہ دار کے جسے اس بارہ میں سرکار کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیروی نہ کر سکے گا۔

(۲) کل احکام دفعہ (۴۶۵) ایسے پیروکار سے متعلق ہونگے۔

(۳) ایسا پیروکار پیروی مقدمہ میں مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کر سکیگا۔

عہدہ دار کوتوالی کو جس کے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی۔

دفعہ (۴۷۷) کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس نے کسی جرم کی کلاً یا جزاً تفتیش کی ہو اوس مقدمہ میں پیروی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی۔

باب ۳۴

مچلکہ اور ضمانت

کن صورتوں میں حاضر ضمانت لی جاسکیگی۔

دفعہ (۴۷۸) جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری کوتوالی میں گرفتار ہوکر حراست میں رکھا جاوے یا عدالت میں حاضر لایا جاوے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہوجاوے [1]

(الف) - اگر اوسپر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی پر وہ مچلکہ حاضری معہ یا بلا ضمانت جیسا کہ اوس سے طلب کیا جاوے داخل کردے تو وہ فوراً رہا کردیا جائیگا۔

(ب) اگر اوسپر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لیکن اوس کی نسبت مزید تحقیقات ہوتی جاریگی تو باخذ مچلکہ حاضری معہ بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جاسکیگا۔ لیکن کسی نوبت مابعد پر عدالت بوجہ معقول بہ تنسیخ مچلکہ اوسکو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکیگی۔

ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کی کمی کا اختیار۔

دفعہ (۴۷۹) جو مچلکہ حسب باب ہذا لکھا جاوے اوسکی تعداد تاوان بہ لحاظ حالات مقدمہ

---

[1] ترمیم بسبب دفعہ ۱۱ قانون نمبر (۲) سنہ ۱۳۲۲ ف۔

مقرر کی جائے گی اور ملزم کی حیثیت سے زیادہ نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن ہر مقدمہ میں خواہ اس میں تجویز سزا کا مرافعہ ہو سکتا ہو یا نہیں ملزم کو مچلکہ پر رہا کرنے کا یا ضمانت کی کمی کا حکم دے سکے گی۔

مچلکہ اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہوگا۔

دفعہ (۴۷۰) (۱) مچلکہ میں تعداد تاوان جو عہدہ دار کوتوالی یا عدالت جیسی صورت ہو مقرر کرے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔ اور ضمانت بھی لیجائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضامنوں کی طرف سے باندراج تعداد تاوان جو مقرر کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائیگا کہ ملزم وقت و مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا اور جب تک کوئی اور حکم نہ دیا جائے حاضر رہیگا۔

(۲) بشرط ضرورت مچلکہ میں یہی اقرار لکھا جائیگا کہ مقر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی اور عدالت میں عند الطلب حاضر ہوگا

حراست سے رہائی

دفعہ (۴۷۱) (۱) مچلکہ اور ضمانت نامہ کی داخل ضمانت کی جائے تکمیل ہوتے ہی ملزم رہا کیا جائیگا۔ اور اگر وہ محبس میں ہو تو عدالت منظور کنندہ مہتمم محبس کو اوسکی رہائی کا حکم دیگی اور ایسا حکم پہونچتے ہی وہ اوسکو رہا کر دیگا۔

(۲) دفعہ ہذا یا دفعہ (۴۶۸) کی کسی عبارت کا یہ منشاء نہیں ہے کہ کوئی ایسا شخص رہا کیا جائے جو اوس مقدمہ کے علاوہ جس میں مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت حراست میں رکھے جانے کے قابل ہو

کافی ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو

دفعہ (۴۷۲) اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ناکافی ضمانت منظور کی گئی ہو تو عدالت اوس شخص کی حاضری کے لئے جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکے گی اور اوس کو یہ حکم دے سکے گی کہ وہ کافی ضمانت داخل

کرے اور اگر وہ کافی ضمانت داخل نہ کرے تو اوس کو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

ضامنوں کی بات | دفعہ (۱۴۳) (۱) ضامن اس بات کی درخواست کر سکے گا کہ وہ ضمانت سے سبکدوش کیا جائے اور ایسی درخواست پر عدالت ملزم رہا شدہ کی حاضری کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکے گی۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بعد فسخ ضمانت اوسکو حکم دے گی کہ دوسری کافی ضمانت داخل کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اوس کو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

(۲) کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو حسب ضمن ہذا کارروائی کرنیکا اون صورتوں میں اختیار حاصل ہوگا جن میں انہوں نے بہ نفاذ اپنے اون اختیارات کے جن کا ذکر دفعہ (۱۳۴) میں درج ہے ضمانت لی ہو۔

مچلکہ کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا۔ | دفعہ (۱۴۴) جب کسی شخص کو مچلکہ یا بلا ضمانت بجز اس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی ہو داخل کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ بجائے ایسے مچلکہ کے نقد روپیہ یا اوس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کا باجازت عدالت یا عہدہ دار صادر کنندہ حکم داخل کر سکے گا۔

کارروائی جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے۔ | دفعہ (۱۴۵) (۱) جب کسی عدالت کو جس کے حکم سے یا اس عدالت کو جس میں حاضر ہونے کی غرض سے مچلکہ یا ضمانت نامہ لکھوایا گیا ہو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ اوس مچلکہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل ادائی ہوگیا ہے تو وہ بتحریر وجوہ اوس شخص کو جو مچلکہ یا ضمانت کی رو سے پابند ہو یہ حکم دیگی کہ وہ تاوان ادا کرے یا اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ اس کو تاوان کیوں وصول نہ کیا جائے

(۲) اگرچہ کافی ظاہر نہ کی جائے تاوان لوا کیا جائے تو عدالت اجرائی حکمنامہ قرقی و نیلام اوس شخص کی جائداد منقولہ سے یا اگر وہ فوت ہو گیا ہو تو اوس کی جائداد سے تاوان مذکور وصول کر سکے گی۔

(۳) ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی میں کی جا سکے گی اور اوس کی رو سے اوس شخص کی جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور بھی قرق و نیلام کی جا سکے گی جبکہ اوس حکمنامہ پر وہ ناظم عدالت نظامت ضلع جس کی حدود ارضی میں جائداد مذکور واقع ہو اپنا حکم لکھدے۔

(۴) اگر تاوان مذکور ادا نہ کیا جائے اور نہ قرقی اور نیلام کے ذریعے سے وصول ہو سکے تو شخص تکمیل کنندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اوس عدالت کے حکم سے جہاں سے حکمنامہ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو مجلس دیوانی میں قید رکھا جائے گا۔

(۵) عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب ہو زر تاوان مچلکہ کا کوئی جزو معاف کر دے اور بقیہ کی نسبت تعمیل کرے۔

(۶) زر تاوان مچلکہ قابل ادائی ہونے سے پہلے اگر کوئی ضامن فوت ہو جائے تو اوس کی جائداد پر کوئی ذمہ داری متعلق اوس مچلکہ کے عاید نہ ہوگی لیکن اوس شخص کو جس نے مچلکہ داخل کیا ہو لازم ہوگا کہ جدید ضمانت داخل کرے ایسے احکام کا مرافعہ بھی اونہیں عدالتوں میں ہوگا جہاں احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہے۔

زر تاوان مچلکہ وصول کرنیکا حکم | دفعہ (۴۷۶) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن کسی ناظم فوجداری کو ایسے مچلکہ کا تاوان وصول کرنے کا حکم دے سکے گی جس میں مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

باب ۳۵

کمیشن کا تقرر

کمیشن کب جاری کیا جائیگا

۵۰۳

دفعہ (۴۷۶) (۱) جب کسی مقدمہ یا اور کارروائی میں جو حسب مجموعہ ہذا ہو مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار اغراض انصاف کے لئے ضروری ہے مگر وہ بغیر خرچ یا وقت یا توقف نامناسب کے حاضر نہیں ہو سکتا۔ یا پردہ نشین ہے تو اوس کی شہادت قلمبند کرنے کے لئے کمیشن جاری کیا جائیگا۔

(۲) اگر کسی ناظم عدالت کو جو ناظم عدالت نظامت ضلع سے کم درجہ رکھتا ہو اجرائے کمیشن کی ضرورت معلوم ہو تو وہ باظہار وجوہ ناظم عدالت نظامت ضلع سے اس کی درخواست کرے گا اور ناظم عدالت نظامت ضلع اس کی نسبت حکم مناسب صادر کر سکے گا۔

(۳) اگر گواہ خود اوس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں نہ رہتا ہو تو کمیشن اس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جسکی اختیار کی حدود ارضی میں گواہ رہتا ہو۔

(۴) اگر گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالیشان بہادر بہ تابعت ان قواعد کے جو سرکار مقرر کریں کارروائی کی جائے گی۔

(۵) وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو اوس مقام پر جہاں گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار خود جائیگا یا اوس کو اپنے روبرو طلب

ہوگا اور اگر کسی حکم عدالت نقل بست ضلع کے نام کمیشن جاری ہوا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت ناظم کو اس کام کے لئے مقرر کریں۔

فریقین گواہوں کا اظہار لے سکتے ہیں | دفعہ (۲۷۸) (۱) فریقین مقدمہ سوالات تحریری جنکو عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے کمیشن کے ساتھ بھیج سکیں گے اور وہ افسر یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن بھیجا جاسکے گواہ سے ان سوالات کا جواب لیگا۔

(۲) ایسے افسر یا عہدہ دار کے روبرو فریق مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر گواہ سے سوال کر سکیگا۔

اظہار بہ تعمیل کمیشن کے عدالت میں بھیج دیا جائیگا۔ | دفعہ (۲۷۹) بعد تکمیل کاروائی کمیشن اظہار شہادت مع کیفیت ضروری عدالت جاری کنندہ کے پاس بھیج دیا جائیگا اور فریقین جو اوقات مناسب کمیشن کی کل کاروائی کا معائنہ کرسکیں گے اور وہ کسی فریق کی طرف سے بوجہ کسی اعتراض معقول کے جو اس بارہ میں کیا جائے شہادت میں پیش کیا جاسکے گی اور جزو روئداد ہوگی۔

التوائے مقدمہ تا تکمیل اظہار | دفعہ (۲۸۰) جب کمیشن جاری کیا جائے تو کاروائی مقدمہ اسکی تکمیل تک ملتوی رکھی جاسکے گی۔

باب ۲۴

شہادت کے خاص قواعد

ملزمی گواہ کا اظہار | دفعہ (۲۸۱) (۱) طبیب کا اظہار جو بذریعہ کمیشن حسب باب (۳۵) لیا گیا ہو یا جس کو عدالت نے بمواجہ ملزم قلمبند

کرکے اس امر کی تصدیق کی جائیگی کہ وہ ملزم کو سمجھا دیا گیا اور [illegible] گیا
دیا گیا کسی مقدمہ میں بلا طلبی مظہر داخل شہادت ہو سکیگا۔

طلبی گواہ کے طلب کرنیکا اختیار

(۲) عدالت اگر مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب کرکے اسکے بیانات کے متعلق اوس سے استفسار کر سکے گی۔

ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر

۵۱۰

دفعہ (۵۱۰) کسی سرکاری ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت سے اس کے پاس بغرض امتحان کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کی جا سکے گی۔

ثبوت سزایابی یا بریت سابقہ

۵۱۱

دفعہ (۵۱۱) کسی مقدمہ میں سزایابی یا بریت سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررہ قانون کے بطریق ذیل پیش ہو سکے گا۔

الف۔ اس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرکے جس پر اس عہدہ دار کی تصدیق اور دستخط ہوں جس کی تحویل میں عدالت صادر کنندہ کی مسل رہتی ہوں۔

ب۔ بصورت سزایابی اس جیل کے مہتمم کا دستخطی صداقت نامہ پیش کرکے جس میں یا اس حکمنامہ کے پیش کرنے سے جس کے بموجب سزا کی تعمیل ہوئی اور ان دونوں صورتوں میں اس امر کی شہادت دینے سے کہ ملزم وہی شخص ہے جس کی نسبت سزایابی یا بریت کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کا غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا۔

۵۱۲

دفعہ (۵۱۲) (۱) اگر یہ ثابت ہو کہ ملزم فرار ہو گیا ہے اور اوسکی گرفتاری کی فی الحال کوئی امید نہیں ہے تو وہ عدالت جو اس مقدمہ کی تجویز کی یا بغرض تجویز اس کو سپرد کرنے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضری میں ان

تائید الزام کا اگر کوئی پیش ہوں، اظہار قلمبند کرسکے گی تاکہ بصورت گرفتاری ملزم بوقت تحقیقات یہ ثابت ہونے پر کہ مظہر فوت ہوگیا ہے یا شہادت دینے کے قابل نہیں رہا یا اسکی حاضری بلا توقف یا خرچ یا تکلیف نامناسب ممکن نہیں، ایسا اظہار ملزم کے مقابلہ میں داخل شہادت ہوسکے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نہ معلوم ہو

(۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ کسی شخص یا اشخاص نامعلوم نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو قابل سزای موت یا حبس دوام ہے تو مجلس عالیہ عدالت یہ حکم دے سکے گی کہ کوئی ناظم فوجداری درجہ اول اُس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کے اظہار قلمبند کرے جو اُس کے متعلق شہادت دے سکیں اور جو اظہار کہ اسطرح لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف جسپر بعد کو اُس جرم کا الزام قایم کیا جاے بطور شہادت پیش کیا جا سکیگا۔

اگر اظہار دینے والا فوت ہو جائے یا شہادت دینے کے لایق نہ رہے یا سرکار عالی کے ملک کے باہر ایسے مقام پر ہو جہاں سے اوسکا طلب کرانا یا اظہار دلانا دقت سے خالی نہ ہو۔

باب ۴۳

مال کی نسبت کارروائی

اوس مال کے متعلق حکم جس کی بابت جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ (۵۸۴) (۱) بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اوس کے روبرو پیش یا جو اوس کی حفاظت میں ہو یا جس کی بابت کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہو

حکم حسب صادر کر سکے گی۔

(۲) جب کوئی حکم حسب دفعہ ہٰذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر کیا جائے جسکا مرافعہ ہو سکتا ہو تو بجز اُس صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بگڑ جائے اس حکم کی تعمیل اُس وقت تک نہ کی جائیگی جبتک مرافعہ کی میعاد ختم نہ ہو جائے یا اگر مرافعہ دائر ہوا ہو تو اسکا تصفیہ نہ ہو جائے

توضیح۔ اس دفعہ کے منشاء میں وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل حیثیت سے یا اوسکے معاوضہ میں یا اوس کی قیمت سے بلا واسطہ یا بعد کچھ مدارج طے کرنے کے حاصل کیا جائے۔

[illegible]

جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہوا اسکی تعمیل۔

دفعہ (۴۸۶) (۱) جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بذریعہ اپنے اہلکاروں کے مال مذکور با آسانی شخص مستحق کو نہ پہونچا سکے تو وہ یہ حکم دے سکے گی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کیجائے۔

(۲) حسب دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دے سکے گی کہ مال ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے حوالہ کیا جائے اور ناظم مذکور ایسی صورت میں مال کی نسبت اُسی طریقہ سے کارروائی کرے گا جو دفعات (۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳) میں بتایا گیا ہے۔

۵۱۹

ملزم کے پاس جو روپیہ ملے وہ خریدار نیک نیت کو دیا جائے گا۔

دفعہ (۴۸۷) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسمیں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو اُن جرائم کی حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اُس کے مسروقہ ہونے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ کے کہ مسروقہ ہے خریدا ہے اور مجرم کے قبضہ سے بوقت گرفتاری کوئی روپیہ لیا گیا ہو تو عدالت مال مسروقہ کے شخص مستحق کو

واپس دلانے وقت اپنے عرضہ اُنکی درخواست پر حکم دے سکے گی کہ اوس روپیہ سے جو ملزم سے لیا گیا اسقدر حصہ خریدار مذکور کو دلایا جاوے جس قدر اوس نے مال کی قیمت دی ہو۔

اپیل در حکم حسب دفعہ (۴۸۵) یا ۴۸۶ یا ۴۸۷)

دفعہ (۴۸۸) ہر عدالت مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا جا سکے کسی حکم کی جو حسب دفعات (۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷) اوس کی کسی ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتوی کرا کر اوسپر غور کر سکے گی اور اوسکو منسوخ یا اوس میں تبدیل یا ترمیم کر سکے گی۔ اور جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کر سکے گی۔

ہتک آمیز مضامین وغیرہ کا تلف کیا جانا۔

دفعہ (۴۸۹) (۱) جب کسی مقدمہ میں جرائم متذکرہ دفعات (۲۲۲ و ۲۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹) مجموعہ تعزیرات میں سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دے سکے گی کہ اوس شے کے جس کی بابت جرم ثابت ہوا تمام نسخے یا نقول جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا مجرم کے قبضہ اختیار میں باقی ہوں تلف کر دیئے جائیں۔

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہوگی کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات (۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶) مجموعہ تعزیرات یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شے مفرد یا مرکب جس کی نسبت جرم ثابت ہوا ہو تلف کر دیجاوے یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے۔

جائداد غیر منقولہ پر قبضہ دلانے کا اختیار۔

دفعہ (۴۹۰) (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس میں جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بے دخل کیا گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکے گی کہ اوسکو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جاوے۔

(۲) ایسا کوئی حکم ان حقوق یا مرافق پر جو اس جائداد غیر منقولہ میں حاصل ہوں اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی میں ثابت کر سکے موثر نہ ہوگا۔

کارروائی متعلق ایسے مال کے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو

دفعہ (۴۹۱) جب کوئی مال حسب دفعہ ۵۱ لیا جائے یا کوئی مال جو مسروقہ بیان کیا جائے یا جس کی نسبت مسروقہ ہونے کا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو تو کوتوال اپنے قبضہ لے تو اس کی اطلاع فوراً ناظم فوجداری کو دیجائے گی۔

کارروائی جبکہ مال کا حقدار نہ معلوم ہو

(۲) اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اوسکا قبضہ پانے کا مستحق ہے تو ناظم فوجداری حکم دیگا کہ مال مذکور بشرائط مناسب اس کے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہ ہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اس کو عدالت میں پیش کرنے کی نسبت حکم مناسب صادر کرے گا ایک اشتہار جاری کریگا جس میں مال کی فہرست اور یہ ہدایت ہوگی کہ ہر شخص جو اس مال کی نسبت کوئی دعویٰ رکھتا ہو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

کارروائی جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو

دفعہ (۴۹۲) (۱) اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر اوس مال کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا تھا ثابت نہ کر سکے کہ وہ اسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لائق تصرف سرکار ہوگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم درجہ اول کے حکم سے جسے اس بارہ میں خاص اختیار سرکار نے عطا کیا ہو نیلام کیا جا سکے گا۔

(۲) ہر حکم کی نالش ... جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اوس عدالت میں

مرافعہ ہوسکے گا جہاں اوس عدالت کے صادر کئے ہوئے احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہو۔

جلد خراب ہونے والے مال کے فروخت کرنے کا اختیار

دفعہ (۴۹۳) اگر شخص مستحق نامعلوم یا غیر حاضر اور مال جلد خراب ہو جانے والا ہو۔ یا ناظم کی رائے میں اوس کے نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو تو وہ اوس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور احکام دفعات (۴۹۱ و ۴۹۲) جہاں تک متعلق ہوسکیں ایسے نیلام کے زرثمن سے متعلق ہوں گے۔

باب ۳۸

انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اوسکی تحقیقات کرسکتی ہے۔

دفعہ (۴۹۴) (۱) جب کبھی یہ امر مجلس عالیہ عدالت پر ظاہر کیا جاوے کہ

(الف) کسی خاص عدالت ماتحت میں کسی مقدمہ کی کارروائی منصفانہ اور بلا رعایت نہیں ہوسکتی۔ یا

(ب) کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونے کا قیاس [illegible]

(ج) کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اوس مقام کا جس میں یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہے معائنہ ضرور ہوگا۔ یا

(د) صدور حسب [illegible] باعث سہولت فریقین یا گواہان ہوگا۔ یا

(ہ) ایسا حکم اغراض معدلت کے لئے مناسب یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے ضرور ہوگا۔ تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکے گی۔ کہ

اول۔ بلا لحاظ دفعات (۱۸۰) لغایت (۱۹۰) کوئی اور عدالت جو بلحاظ

حالات مجاز سماعت ہو اُس مقدمہ کی سماعت کرے یا
(دوم) کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت میں جو اُس کے مساوی یا اُس سے اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں۔ یا
(سوم) کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت میں منتقل کیا جاوے۔ یا
(چہارم) کوئی ملزم بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جاوے۔
(۲) جب مجلس عالیہ عدالت میں کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہیئے کہ اُس مقدمہ کی کارروائی بموجب اُسی ضابطہ کے ہو جس کی عدالت ماتحت پابند ہو۔
(۳) مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق کی درخواست پر یا خود اپنی رائے سے حسب دفعہ ہذا عمل کر سکیگی
(۴) ہر درخواست کی تائید میں جو اختیار مندرجہ دفعہ ہذا کے نفاذ کی غرض سے پیش کی جاوے بجز اُس صورت کے کہ وہ منجانب سرکار پیش ہو بیان حلفی یا اقرار صالح ضرور ہوگا۔
(۵) جب ملزم حسب دفعہ ہذا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت یہ ہدایت کر سکیگی کہ وہ اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اگر وہ مجرم قرار پاوے تو پیرو کار ... کا خرچ ادا کریگا۔

پیروکار سرکار کو درخواست انتقال مقدمہ کی اطلاع۔

(۶) جو ملزم ایسی درخواست دے اُسکو لازم ہوگا کہ اُسکی تحریری اطلاع مع نقل عذرات جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار سرکار کو دے۔ اور کوئی حکم نفس درخواست پر صادر نہ ہوگا تاوقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست

کی سماعت کے درمیان کم سے کم چوبیس گھنٹے کا عرصہ نہ گذر جائے۔
(۷) کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر موثر نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۰۱) صادر کی جائے۔

ایسی درخواست کی بنا پر التوا
(۸) اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے پیروکار سرکار یا مستغیث یا ملزم اوس عدالت کو جس کے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعہ ہذا درخواست دینے والا ہے تو اوس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۰۵ مقدمہ اس طرح ملتوی کرے کہ ملزم کی جوابدہی سے پہلے یا بصورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرنے اور اوس پر حکم حاصل کرنے کیلئے اوسکو معقول مہلت ملے۔

اختیار سرکار دربارہ انتقال مقدمات ابتدائی یا مرافعہ
دفعہ (۴۹۵) (۱) جب اغراض معدلت یا فریقین مقدمہ یا گواہوں کی آسایش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہ حکم دے سکیں گے کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اوس کے مساوی یا اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں۔
(۲) وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے۔ اسیطرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداً اوسی میں دائر ہوا تھا۔

ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کر سکتا ہے
دفعہ (۴۹۶) (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو اوس نے کسی ناظم ماتحت کے پاس بھیجا ہو اوٹھا لیکر خود اوس کی سماعت کرے یا اسکو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بھیجدے۔

ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار انتقال مقدمات کا اختیار دے سکتے ہیں
(۲) سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو

یہ اختیار دے سکیں گے کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے خاص قسم کے مقدمات یا اُس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اوٹھالے۔

(۲) ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کے وجوہ قلمبند کریگا۔

باب ۴۹

احکام نسبت کارروائی بیضابطہ

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم نہیں ہوتی۔

دفعہ (۴۹۷) اگر کوئی ناظم فوجداری جس کو افعال مفصلہ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے کرنیکا قانوناً اختیار نہ ہو نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اُس کی کارروائی محض اس وجہ سے کہ اوس کو اختیار نہ تھا کالعدم نہیں قرار دی جائے گی۔

(الف) اجراء حکمنامہ تلاشی حسب دفعہ (۹۱)

(ب) صدور حکم تفتیش کوتوالی حسب دفعہ (۱۵۷)

(ج) تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ (۱۷۹)

(د) حسب دفعہ (۱۹۲) کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرنا جو اُسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ہ) سماعت مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۵) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا (ب) یا

(و) انتقال مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۷) یا

(ز) وعدہ معافی حسب دفعہ ۳۶۸ یا ۳۶۹ - یا

(ح) نیلام مال کا حسب دفعہ ۴۹۲ یا دفعہ ۴۹۳ - یا

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم ہوگی۔

دفعہ (۴۹۸) اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ دفعہ ہذا میں سے جن کے کرنے کا اوسے قانوناً اختیار نہ ہو کوئی امر کرے۔ تو اس کی کارروائی کالعدم سمجھی جائے گی۔

(الف) قرقی مال اور نیلام حسب دفعہ (۷۷ و ۷۸)

(ب) اجرائے حکم کسی خط یا پوسٹکارڈ یا تار کی تلاشی کیلئے جو عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

(ج) طلب مچلکہ حفظ امن۔

(د) طلب ضمانت نیک چلنی۔

(ہ) ایسے شخص کو جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو اس ذمہ داری سے بری کرنا۔

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرنا۔

(ز) صدور حکم حسب دفعہ (۱۳۲) متعلق امر باعث تکلیف عام

(ح) کسی امر باعث تکلیف عام کے اعادہ یا قیام کی بابتہ حسب دفعہ ۱۴۴ ممانعت کرنا۔

(ط) اجرائے حکم حسب دفعہ (۱۴۵)

(ی) صدور حکم حسب باب (۱۱)

(ک) سماعت مقدمہ حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ (۱۹۵)

(ل) کسی اور ناظم فوجداری کی مرتبہ روئداد پر حکم سزا حسب دفعہ (۴۸۰) صادر کرنا۔

(م) طلب مثل مقدمہ حسب دفعہ (۳۶۰)

(ن) مجرم کی نسبت تجویز صادر کرنا۔

(س) تجویز سرسری۔

(ع) انفصال مرافعہ

غلط مقام میں کارروائی

دفعہ (۴۹۹) کوئی تجویز یا حکم کسی عدالت کا محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی جس کے سلسلہ میں تجویز یا حکم صادر ہوا کسی ایسی عدالت نظامت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع میں یا کسی ایسے رقبہ مقامی کے اندر عمل میں آئی جسمیں نہونی چاہیئے تھی بجز اسکے ایسی غلطی سے انصاف میں خلل واقع ہوا ہو

کب خلاف ضابطہ سپردگی جایز ہو سکے گی۔

دفعہ (۵۰۰) اگر کوئی ناظم فوجداری یا اور حاکم جس کو اختیار نہ ہو کوئی مقدمہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تجویز سپرد کرے اور اس عدالت کی جس میں مقدمہ سپرد کیا گیا بعد ملاحظہ مثل یہ رائے ہو کہ ملزم کو ایسی سپردگی سے کوئی نقصان نہیں پہونچا ہے تو وہ اس سپردگی کو منظور کر سکیگی بجز اسکے ناظم فوجداری یا حاکم سپرد کنندہ کے اختیار سماعت کی نسبت اثنار تحقیقات قبل از حکم سپردگی ملزم یا پیروکار استغاثہ کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہو لیکن جب یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اس سے کچھ نقصان پہونچا ہے یا ایسا اعتراض کیا گیا تھا تو عدالت مذکور حکم سپردگی کو فسخ کر کے یہ ہدایت کرے گی کہ کوئی ناظم مجاز اوس مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کرے۔

دفعات ۱۶۸ تا ۱۶۹ یا ۲۹۳ کے احکام کی عدم تعمیل۔

دفعہ (۵۰۱) (۱) اگر کسی عدالت کو جس کے روبرو ملزم کا اقبال یا اور بیان جو حسب دفعات (۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۲۹۳) قلمبند ہوا ہو یا جس کی نسبت اسطرح قلمبند ہونا بیان کیا جاوے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جاوے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکورہ کے کسی حکم کی تعمیل بوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اسبات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقع ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اسکی

جو اپیل میں وقت اور اسوجہ سے مضرت کا احتمال نہ ہو تو وہ اقبال یا بیان قابل منظوری ہوگا۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے مرافعہ و استصواب و نگرانی سے متعلق ہوں گے۔

اوس امر کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۲۷۹ کے ضمن (۲) کی رو سے مقرر کیا گیا ہے

دفعہ (۵۰۲) کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۲۷۹ ضمن ۲ متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہ ہوگا۔

فرد قرارداد جرم کے مرتب نہ کرنے کا اثر

دفعہ (۵۰۳) (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ فرد قرارداد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی بجز اسکے کہ عدالت مرافعہ یا نگرانی کی رائے میں اس کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں درحقیقت خلل واقع ہوا ہو۔

(۲) اگر عدالت مرافعہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرارداد جرم کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں خلل واقع ہوا تو وہ حکم صادر کرسکے گی کہ فرد قرارداد جرم مرتب اور اسکے بعد کارروائی ازسرنو کیجائے۔

فرد قرارداد جرم یا دیگر کارروائی میں غلطی یا فروگذاشت کا اثر

دفعہ (۵۰۴) بہ متابعت احکام متذکرہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم جو کسی عدالت مجاز نے صادر کیا ہو حسب باب ۲۳ یا مرافعہ یا نگرانی میں منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائے گا۔

(الف) کسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی کی وجہ سے جو عرضی استغاثہ یا طلبنامہ یا حکمنامہ یا فرد قرارداد جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی میں واقع ہو جو قبل از آغاز مقدمہ یا اوسکے دوران میں کیجائے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو یا

(ب) حسب دفعہ (۱۹۹) منظوری حاصل نہونے سے یا اوسمیں یا اوس کارروائی میں جو حسب دفعہ (۴۰۱) کی جاے کسی بے ضابطگی کی وجہ سے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے درحقیقت انصاف میں خلل واقع نہ ہوا ہو۔

توضیح۔ اسکا تصفیہ کرنے میں کہ آیا مجموعہ ہذا کی روسے کسی کارروائی میں غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی سے انصاف میں خلل واقع ہوا یا نہیں عدالت اس بات کا لحاظ رکھے گی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت میں کوئی اعتراض حسب فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) کیا جا سکتا تھا یا کیا جانا چاہیئے تھا یا نہیں۔

قرقی کسی نقص کی وجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جائے گی۔

دفعہ (۵۰۵) کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بوجہ کسی نقص کے یا خلاف نمونہ ہونے کسی طلبنامہ یا تجویز سزا یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اوس سے متعلق ہونا چاہئے ناجائز نہ سمجھی جائے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب ۴۰

متفرقات

بیان حلفی یا اقرار صالح کس کے روبرو کیا جائیگا

دفعہ (۵۰۶) جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ عدالت یا اوس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہو اوس کی بابت حلف یا اقرار اوس عدالت کے کسی حاکم یا معتمد یا کسی اور شخص کے روبرو جسکو عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا

ہو یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو کرایا جائیگا۔

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ (۵۰۷) ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی کسی نوبت پر جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کرسکیگی۔ یا کسی شخص حاضر عدالت کا اظہار لے سکیگی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہوچکا ہو پھر طلب کرکے اسکا اظہار دے سکیگی۔ اور ایسے ہر شخص کو جس کی نسبت یہ معلوم ہو کہ اسکی شہادت مقدمہ کے صحیح فیصلے کے لئے ضروری ہے طلب کرکے اوسکا اظہار یا مکرر طلب کرکے از سر نو اظہار لے گی۔

مقام قید کے تعین کا اختیار

دفعہ (۵۰۸) (۱) بجز اسکے کہ کسی قانون میں اور حکم ہو سرکار حکم دے سکیں گے کہ کس مقام میں ایسا شخص محبوس کیا جائے جسکو حسب مجموعہ ہذا قید یا حراست میں رکھنا ہو۔

دیوانی محبس سے ملزم کو فوجداری محبس میں منتقل کرنیکا اختیار۔

(۲) اگر کوئی شخص جس کو مجموعہ ہذا کی رو سے قید یا حراست میں رکھنا ہو کسی محبس دیوانی میں ہو تو وہ عدالت جو قید یا حراست میں رکھنے کا حکم دے یہ ہدایت کرسکے گی کہ شخص مذکور کو کسی فوجداری محبس میں بھیجدیا جائے۔

(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس میں حسب ضمن (۲) بھیجدیا جائے تو وہ اوس سے رہائی پانے کے بعد پھر دیوانی محبس میں بھیجدیا جائیگا۔ بجز اس کے کہ

(الف) اس تاریخ سے تین برس گذر جائیں جس تاریخ کہ وہ فوجداری محبس میں بھیجا گیا تھا کہ ایسی صورت میں یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی اس نے دیوانی محبس سے بھی رہائی پائی۔

(ب) وہ عدالت جس نے اس کے دیوانی محبس میں قید رکھے جانیکا

حکم دیا ہو تو فوجداری محبس کے مہتمم کو اس مضمون کا صداقت نامہ دے کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی رہا ہونیکا مستحق ہے۔

ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کرا سکتا ہے۔

دفعہ (۵۰۹) (۱) باوجودیکہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول اگر کسی مقدمہ متدائرہ میں ایسے کسی شخص کا بطور گواہ یا ملزم اظہار لینا چاہتا ہو جو اسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی محبس میں محبوس ہو تو وہ مہتمم محبس کے نام حکم جاری کرسکے گا کہ وہ شخص مذکور کو اسوقت پر جو حکم میں مندرج ہو بہ حراست مناسب اسکی عدالت میں اظہار کے لئے حاضر کرے۔

(۲) مہتمم محبس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام اُس مدت کے لئے کریگا جسمیں کہ وہ محبس سے باہر رہے۔

مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے

دفعہ (۵۱۰) جس شخص کو عدالت کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنیکے لئے مقرر کرے اُسکو لازم ہوگا کہ صحیح ترجمہ کرے۔

مستغیث اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ (۵۱۱) بپابندی قواعد مجریہ سرکار ہر عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دے سکے گی کہ معقول اخراجات کسی مستغیث یا گواہ کے جو اسکے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور کارروائی کے اغراض کے لئے حاضر ہو منجانب سرکار ادا کئے جائیں۔

جرمانہ سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار

دفعہ (۵۱۲) (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری جرمانہ عاید کرے یا مرافعہ یا نگرانی میں یا اور طور پر حکم سزائے جرمانہ یا ایسا حکم سزا جس میں جرمانہ شامل ہو بحال رکھے تو فیصلہ صادر کرتے وقت وہ حکم دے سکے گی کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے۔

(الف) اُن اخراجات کی ادائی میں جو پیروی میں واجبی طور پر عاید ہوئے ہوں

(ب) اُس نقصان کے معاوضہ میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے میں عدالت دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن ہو۔

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضائے میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ پیش ہوا ہو تو قبل از فیصلہ وہ اسطرح صرف نہیں کیا جائیگا۔

جو رقم ادا کی جائے اوسکا لحاظ مقدمہ دیوانی میں رکھا جائیگا

دفعہ (۵۱۳) جب اسی معاملہ کے متعلق کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں رجوع کیا جائے تو وہ زرمعاوضہ تجویز کرتے وقت اُس رقم کا بھی لحاظ رکھے گی جو حسب دفعہ بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو۔

وہ رقم جس کے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کی جائے گی۔

دفعہ (۵۱۴) ہر رقم (علاوہ جرمانہ کے) جو حسب مجموعہ ہذا کسی حکم کی روسے واجب الادا یا قابل واپسی ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائے گی۔

رو ئداد مقدمہ کے نقول

دفعہ (۵۱۵) اگر کوئی شخص جسکو کسی فیصلہ یا حکم عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو کسی حکم یا اظہار یا کاغذات مثل سے کسی جزو کی نقل کی درخواست کرے تو بجز اس کے کہ کسی وجہ سے اجرت معاف کی جائے باخذ اجرت نقل دیجائیگی۔

اون اشخاص کا مقدمہ جو فوجی کے حوالہ کیا جا سکتا ہے جن کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل ہونی چاہئے۔

دفعہ (۵۱۶) (۱) سرکار ایسے قواعد جو اس مجموعہ اور قانون افواج نشان (۲) نمبر ۹ ۱۳۲۱ف کے متضاد نہ ہوں اون مقدمات کی بابت وضع کر سکیگی جن میں ان اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فوج ہوں تجویز اس مجموعہ کے مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل عمل میں آسکیگی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کیا جائے

اور اسپر ایسے جرم کا الزام ہو جس کی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہونی چاہیئے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیگا اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھ کس جرم کا الزام اسپر عاید ہے اوس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاونی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حوالہ کرے گا تاکہ کورٹ مارشل سے اس کی تجویز عمل میں آئے۔

اشخاص مذکور کی گرفتاری | (۲) ہر ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کی طرف سے کسی ایسے شخص کی حوالگی کی درخواست کی جائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اُس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے۔

ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ | دفعہ (۵۱۷) ہر عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے مال کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا جس کی نسبت مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کی مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے کہ جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تھانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اسکی اطلاع عہدہ دار منتظم تھانہ کو دیگا۔

اعلی عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات | دفعہ (۵۱۸) وہ عہدہ دار کوتوالی جو عہدہ دار منتظم تھانہ سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہوں اوس رقبہ ارضی کے اندر جس میں وہ متعین ہوں وہ اختیارات عمل میں لا سکیں گے جو عہدہ دار منتظم تھانہ اپنے تھانہ کی حدود کے اندر عمل میں لا سکتا ہے۔

بھگائی ہوئی عورتوں کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرنیکا اختیار | دفعہ (۵۱۹) جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو کوئی شخص بہ حلف یہ بیان

کرے کہ کسی نے کسی عورت یا لڑکی کو جس کی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض ناجائز کے لئے بھگایا یا بطور ناجائز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور بلا توقف بغیر ضرورت ایسی قدر تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقع کا اطمینان ہو ایسی عورت کو آزاد کر دے یا ایسی لڑکی کو اوس کے شوہر یا والدین یا ولی یا اور شخص کو جس کی حفاظت جائز میں وہ تھی واپس دینے کا حکم صادر کر سکیگا۔ اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کرائیگا۔

بلا وجہ یا براہ شرارت یا بغرض ایذا رسانی الزام لگانا۔

دفعہ (۵۳۰) (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو کسی عہدہ دار کوتوالی یا ناظم فوجداری کو دیجائے ملزم پر کوئی الزام قابل تجویز ناظم فوجداری عاید ہوا اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اسباب کا اطمینان ہو جائے کہ وہ بلا وجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذا رسانی ملزم پر لگایا گیا تو ناظم مذکور ملزم کی رہائی یا برات کی تجویز میں اگر مناسب معلوم ہو یہ حکم دے سکیگا کہ مستغیث یا اطلاع دہندہ اوس قدر زر معاوضہ جو مقرر کیا جائے ملزم کو ادا کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے کی نسبت مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کر کے اپر غور کیا جائے اور وجوہ صدور حکم مذکور تجویز میں درج کئے جائیں۔

(۲) ادائے زر معاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۵۲۱ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اس کی ناراضی سے اوسیطرح مرافعہ کر سکیگا جیسا کہ کسی مقدمہ میں مجرم قرار دئے جانے پر کر سکتا اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اسکے انفصال تک ملزم کو زر معاوضہ نہ دیا جائیگا۔

(۳) اگر اسی معاملہ کی بنا پر عدالت دیوانی میں معاوضہ دلا پانیکا دعویٰ کیا جائے تو عدالت مذکور بوقت تجویز اوس زر معاوضہ پر لحاظ کرے گی

جو از روئے دفعہ ہذا وصول ہوا ہو۔

(۴) دفعہ ہذا اس صورت سے متعلق نہ ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۲۰۰ بلا طلبی ملزم استغاثہ خارج کیا جائے۔

دفعہ (۵۲۱) اگر کسی مقدمہ میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ ملزم بلا وجہ کوتوالی میں گرفتار	ان اشخاص کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں

کرایا گیا تو وہ اس کو اس شخص سے جس نے اسے کرایا اسقدر زر معاوضہ دلا سکے گا جو مناسب ہو۔

دفعہ (۵۲۲) زر معاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلایا جائے۔	معاوضہ کے متعلق شرائط جو حسب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے۔

(الف) کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

(ب) اگر اس مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہوں تو ہر ایک کو دلایا جا سکیگا۔

(ج) بطور جرمانہ وصول کیا جا سکیگا لیکن بصورت عدم ادائی جو سزائے قید تجویز کیجائے وہ بلا مشقت ہوگی اور تیس روز سے زاید نہوگی۔

دفعہ (۵۲۳) مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً بمنظوری سرکار امور ذیل کی نسبت قواعد	مجلس عالیہ عدالت کا اختیار درباب ترتیب قواعد۔

نافذ کرسکے گی۔

(الف) ماتحت عدالتہائے فوجداری کے مسلوں اور کتابچوں اور دیگر کاغذات کے معائنہ کے متعلق۔

(ب) ان کتابچوں اور اخراجات اور حسابات کے متعلق جو عدالتہائے ماتحت میں مرتب کئے جائیں گے اور ان تختہ جات کی تیاری اور ارسال کے بارے میں جو عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے جانے چاہئیں۔

(ج) اُن کارروائیوں کے نمونہ جات کے بارے میں جنکے مقرر کرنا مناسب معلوم ہو۔

(د) خود اپنے اور ماتحت عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل کے انتظام کے لئے۔ اور

(ھ) جو حکم تا ماسبق مجموعہ ہذا کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہو اُس کی تعمیل کے انتظام کے لئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب نمونہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہ ہوں گے اور جریدہ اعلامیہ میں مشتہر کئے جائیں گے۔

نمونہ جات — دفعہ (۵۲۴) بمتابعت اُس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور از روئے دستور العمل مجلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ چہارم میں مندرج ہیں بعد اُس قدر تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضرور ہو اُن اغراض کیلئے جو اُن میں بتائے گئے ہیں استعمال کئے جا سکیں گے۔

وہ مقدمہ جس سے حاکم عدالت تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ — دفعہ (۵۲۵) کوئی حاکم یا ناظم فوجداری بلا اجازت اس عدالت کے جس میں اوسکے حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد نہ کرسکے گا جس میں وہ فریق ہو۔ یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو یا جو اوس کے حکم یا ہدایت کی بنا پر رجوع کیا گیا ہو اور نہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت کرسکے گا جو اوسی کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

توضیح (۱) کسی حاکم یا ناظم فوجداری کی نسبت حسب منشاء دفعہ ہذا فریق مقدمہ ہونا یا اُس میں ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ کہا

جائیگا کہ وہ مجلس صفائی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اوس سے تعلق رکھتا ہے یا اوس نے اوس مقام کا معائنہ کیا ہے جہاں جرم کا ارتکاب یا مقدمہ کے کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے۔

توضیح (۲) دفعہ ہذا میں لفظ مقدمہ میں "مرافعہ" داخل ہے۔

وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہیں کر سکے گا

دفعہ (۵۲۶) کوئی وکیل جو بلدہ حیدرآباد یا کسی ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالت میں وکالت کرتا ہو ایسی عدالت میں یا اوس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کر سکیگا۔

سرکاری ملازم کو نیلام میں جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت

دفعہ (۵۲۷) کوئی سرکاری ملازم جسکو حسب مجموعہ ہذا کسی جائداد کے نیلام کے متعلق کوئی کام کرنا ہو نہ اوس جائداد کو خرید سکے گا اور نہ اوس کے لئے بولی بول سکے گا۔

معائنہ موقع کا اختیار

دفعہ (۵۲۸) اگر کسی مقدمہ میں حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معائنہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے میں آسانی ہو تو وہ اسکا معائنہ کر سکیگا۔

ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز طور پر محبوس ہو

دفعہ (۵۲۹) (۱) مجلس عالیہ عدالت کو جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر بطور ناجائز محبوس ہے تو وہ اوس شخص کے فوراً پیش کئے جانے کا حکم صادر کر سکیگی۔ اور اگر اوس کے پیش ہونیکے بعد مجلس کی رائے ہو کہ اوس کے حبس میں رکھے جانیکی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ اوسکی رہائی کا فوراً حکم صادر کرے گی۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کرنیکے

متعلق قواعد مرتب کرے۔
(۳) اس دفعہ کے احکام اس صورت سے متعلق نہ ہونگے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے محبوس ہو۔

سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۵۳۰) جب کوئی شخص جو جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶ مجموعہ تعزیرات یا تصرف بیجا مجرمانہ یا دغا کا یا کسی اور جرم کا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات میں دو سال قید سے زیادہ نہو۔ اول مرتبہ مجرم قرار پاسے اور عدالت کو مجرم کی کمسنی یا اس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت معلوم ہوکہ اوسکو نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جاسے تو بجاسے اسکے کہ اوسکی نسبت اوسوقت سزا تجویز کی جائے۔ عدالت یہ ہدایت کر سکے گی کہ اگر وہ ایک میعاد کے لئے جو ایکسال سے زیادہ نہو اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اوسکی میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو وہ امن عامہ میں مخل نہو گا اور نیک چلن رہیگا اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جاسے حاضر ہوگا تو رہا کیا جاسے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم کی جسے سرکار سے حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرنیکا اختیار عطا نہ کیا گیا ہو۔ یہ راسے ہو کہ کسی شخص کے متعلق جو اوس کے روبرو مجرم قرار پایا ہے حسب دفعہ ہذا کارروائی کی جاسے تو وہ اپنی راسے لکھکر مقدمہ ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم فوجداری حصہ ضلع کے پاس مع ملزم بھیجدیگا۔ یا ملزم سے اسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ضمانت لیگا اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

کارروائی جبکہ مجرم مچلکہ کی شرائط کی تعمیل میں قاصر رہے۔

دفعہ (۵۳۱) (۱) اگر اس عدالت کو جس نے حسب دفعہ بالا مچلکہ لکھوا کر ملزم کو رہا کیا ہو یا اوس ناظم فوجداری کو جس نے مچلکہ لکھوانے کی غرض سے کارروائی

ناظم مجاز کے پاس بھیجی ہو یہ اطمینان ہوجاوے کہ مجرم نے مچلکہ کی شرایط میں سے کسی شرط کی تعمیل میں قصور کیا ہے تو وہ اُس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرسکتا ہے۔

(۲) جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جاوے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اوسکو زیر حوالات رکھ سکے گی یا اس وعدہ پر باخذ ضمانت رہا کرسکیگی کہ وہ حکم سزا سننے کیلئے حاضر ہوگا۔ عدالت مذکور مقدمہ کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کرسکے گی۔

دفعہ (۵۳۲) حسب دفعہ ۵۳۰ مجرم کی رہائی کا حکم صادر کرنیکے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کرلینا چاہیئے کہ مجرم یا اوسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اوسکے اختیار کے حدود اراضی میں اس مقام میں جہاں مجرم اُس میعاد کے اندر جو شرایط کی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی ہو غالباً رہے گا۔ معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

مجرم کی جاے سکونت کی نسبت شرایط۔

دفعہ (۵۳۳) (۱) جب کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ۳۴۴ مجموعہ تعزیرات حبس دوام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجہ اول جس کو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرے تو تجویز سناتے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہ بھی حکم دے سکیگا کہ رہائی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیجاوے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچسال سے زائد نہو۔

سزایافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم۔

(۲) اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا اور طور پر منسوخ ہوجاوے تو ایسا حکم بھی

کالعدم ہوجائے گا۔

(۳) ایسے مجرموں کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بہ منظوری سرکار قواعد وضع کرسکے گی۔

(۴) جو شخص اون قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اُس سے غفلت کرے وہ اسیطرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۵۲ مجموعہ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا۔ فقط

نظام الدین احمد منصرم معتمد

سید الطاف حسین
منصرم رجسٹرار

تمت

ضمیمہ اول

نوٹ: خانہ ۲ کے اندراجات محض بطور حوالہ کیئے گئے ہیں اور وہ جرائم کی تعریفات اور سزاؤں پر مؤثر نہ ہوں گے جو مجموعہ تعزیرات میں درج ہیں۔

تخمینہ جرائم

باب پنجم

اعانت جرم

دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً گرفتاری سمن یا وارنٹ سے ہوگی یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
[illegible]	اعانت کرنا اس جرم کا ارتکاب جس کی اعانت کی گئی ہو اس اعانت کے باعث کیا جائے اور اس اعانت کی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں اگر اس جرم کیلئے جس میں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہو سکتی ہو ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دی جاویگی ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں	وہی سزا دیجاویگی جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے	اسی عدالت سے جس میں وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۷	اعانت جبکہ شخص معان اس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اس جرم کیلئے جسمیں اعانت کیگئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر وہ جرم جس میں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کیگئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں	وہی سزا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے جسمیں اعانت کی گئی ہو۔	اسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو
۲۸	جبکہ ایک جرم کی اعانت ہو اور کوئی دوسرا جرم کیا جاوے بمتابعت شرط متذکرہ دفعہ ہذا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کی اعانت کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو۔	ایضاً

۷۰	معین کی ذمہ داری اس نتیجہ کے لیے جو اس فعل سے پیدا ہو جسمیں اعانت کیگئی اور جو نتیجہ معین کی نیت سے مختلف ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو	ایضاً
۷۱	اعانت جبکہ معین ارتکاب جرم کیوقت موجود ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۲	اعانت کسی جرم کی جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید سات سال تک اور جرمانہ	ایضاً
″	اگر فعل موجب نقصان اعانت کے باعث کیا جاوے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ۱۴ سال تک اور جرمانہ	ایضاً
۷۳	اعانت ایسے جرم کی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی تہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم	ایضاً

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	ابتدائی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدائاً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا از حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اس جرم کا روکنا لازم ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اصل جرم کے لئے جسمیں اعانت کیگئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلب نامہ	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔	اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں	اسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔
۱۱۷	اعانت اس جرم کا ارتکاب کی جسکو عامہ خلایق یا دس سے زیادہ اشخاص کریں	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً

۷۵	اس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا قید دوام ہو اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید سات سال تک اور جرمانہ	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید تین سال تک اور جرمانہ	ایضاً
۷۶	سرکاری ملازم جو کسی جرم کی ارتکاب کی تدبیر چھپائے جسکا روکنا اُسپر لازم ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسکی اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	ایضاً	اُس قسم کی قید کی نہایت معیاد کے نصف تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں	ایضاً
	اگر اس جرم کیلئے سزای موت یا قید دوام دیجا سکتی ہو جسکا ارتکاب ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے۔	ایضاً	قید دس سال تک	ایضاً

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ اف	ایا پولیس بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶		۸
	اگر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں اگر اُس جرم کیلئے جسمیں اعانت کیگئی تھی گرفتاری بلاحکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں	اگر اُس جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل ضمانت ہو تو ملزم کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں	اُس قسم کی قید کی تہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	اسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو۔
۷۷	اُس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جسکی سزا	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت	ایضاً	ایضاً	ایضاً

	قید ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو	ایضاً	ایضاً	ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے آٹھویں حصہ تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہو یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	ایضاً

باب پنجم
جرایم خلاف سرکار

۷۸	اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ ایمپرر کے مقابلہ میں جنگ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	موت یا قید دوام اور کل جائداد کی ضبطی	عدالت نظامت سیشن

[illegible]	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۷۹	کرنا یا اُسکا اقدام اعانت اُس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب ۷۸، قابل سزا ہے۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید دوام یا قید چودہ سال تک	عدالت نظامت سشن۔
۸۰	جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتیار وغیرہ جمع کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دس سال تک اور کل جائداد کی ضبطی	ایضاً
۸۱	جنگ سہل کرنیکی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا	″	″	″	″	قید دس سال تک اور جرمانہ	″
۸۲	خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا۔	″	″	″	″	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	
۸۳	رعایا کی مختلف فرقوں میں	″	″	″	″	قید دو سال تک یا	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

	عداوت پیدا کرنا					جرمانہ یا دونوں	یا ناظم فوجداری درجہ اول
۸۴	بیان جو عامہ خلائق میں خوف یا گھبراہٹ پیدا کرتے ہیں	〃	〃	〃	〃		〃
۸۵	ممنوعہ کتب وغیرہ درآمد یا برآمد کرنا یا فروخت کرنا یا فروخت کیلئے قبضہ میں رکھنا	〃	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ الک روپیہ تک یا دونوں	〃

باب ششم

جرائم متعلقہ فوج

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	اہل کو توالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہی یا نہیں	قابل راضینامہ ہی یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۸۷	بغاوت کی اعانت یا کسی افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام نہ دینے کے اغوا کا اقدام	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۸۸	بغاوت کی اعانت جبکہ اسکے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو۔	"	"	"	"	موت یا قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ	"
۸۹	اعانت اس حملہ میں جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالادست پر کرے جب وہ اپنے فرائض میں مصروف ہو	"	"	"	"	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۹۰	ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن
۹۱	کسی افسر یا سپاہی کو فرار ہونے میں اعانت کرنا	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۹۲	مفرور افسر یا سپاہی کو پناہ دینا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۹۳	کسی افسر یا سپاہی کی عدول حکمی میں اعانت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید چھ مہینہ تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت ضلع ناظم فوجداری درجہ اول
۹۵	سرکاری فوج کے سپاہی کا لباس پہننا۔	〃	طلب نامہ	〃	〃	قید تین مہینہ تک یا پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری

باب ہفتم جرائم متعلق سکہ واسٹامپ

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	ابتدا کوتوالی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹۶	تلبیس سکہ	یا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۹۷	ساخت فروخت آلہ تلبیس سکہ	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۹۹	ممالک محروسہ سرکار عالی میں رہکر ممالک غیر کو رکھے یا باہر تلبیس سکہ کی اعانت	"	"	"	"	وہی سزا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اس سکہ کی تلبیس کی اعانت کیلئے مقرر ہے	عدالت نظامت سشن
۱۰۰	تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا	"	"	"	"	قید دو سال تک اور جرمانہ	

۱۰۱	تلبیس سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	فوجداری درجہ اول
۱۰۲	ملتبس سکہ جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم نہوا اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ جسکی مقدار سکہ ملتبس کی مالیت کی دس گنے تک ہو سکے گی یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۰۳	اس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جو اسکے اپنے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانتا تھا۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک اور جرمانہ	〃
۱۰۴	اس شخص کا جو دارالضرب میں	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدائاً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	ما مور ہو سکہ کو وزن یا عیار معینہ قانون سے مغایر وزن یا عیار رکھتا کر دینا۔						
۱۰۵	الضرب سکہ دار الضرب سے بلا اختیار لے جانا	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	〃
۱۰۶	فریب یا بد دیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اسکا عیار بدلنا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۱۰۷	سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی در سکہ کی	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

۱۰۸	اس شخص کا سکہ پاس رکھنا جو اسے اپنے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ متبدل ہے۔ حیثیت سے چل جاسے	〃	〃	〃	〃	〃	〃
〃	ایسے متبدل سکہ کو اصلی حیثیت سے حوالہ کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	
۱۰۹	متبدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے کے قبضہ میں لینے کے وقت متبدل جانتا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ایک سال تک یا جرمانہ اس سکہ کی مالیت کے دس گنا تک۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۱۰	جب جرائم دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷	〃	〃	〃	〃	دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸	عدالت نظامت سیشن

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا اگر طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہو یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت و جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱۱	دفعات ۱۰۹ سکہ سرکار عالی کے متعلق سرزد ہوں تلبیس اسٹامپ سرکاری	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	دفعہ ۱۰۹ اکی سزا (عقوبت) دیجا سکیگی۔ قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۱۱۲	تلبیس اسٹامپ سرکاری کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ میں رکھنا	″	″	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	″
۱۱۳	سرکاری اسٹامپ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کی ساخت یا فروخت۔	″	″	″	″	″	″
۱۱۴	ملتبس سرکاری اسٹامپ کی فروخت	″	″	″	″	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	″

۱۱۵	ملتبس سرکاری اسٹامپ کو کام میں لانا یا پاس رکھنا	″	″	″	″	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۱۶	سرکار عالی کو نقصان پہنچانیکی نیت سے کسی شی سے جسپر سرکاری اسٹامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اسکے لئے کام میں لایا گیا ہو علیحدہ کرنا۔	″	″	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	
۱۱۷	سرکاری اسٹامپ کو مستعمل جانکر کام میں لانا	″	″	″	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۱۸	اس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام آچکا ہے۔	″	″	″	″	″	

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان دفعہ ۳۲۲ الف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا [illegible] مجموعہ تعزیرات [illegible] نشان دفعہ ۱۲۲ الف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
باب ہشتم جرائم خلاف امن عامہ خلائق							
۱۲۱	کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید میعادی چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
"	سلاح مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۱۲۲	کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانکر کہ اسکے منتشر ہوجانیکا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا۔	"	"	"	"	"	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۳	بلوہ	״	״	״	״	״	״
۱۲۴	سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت مجسٹریٹ نظامت یا عدالت مجسٹریٹ نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۲۵	مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہوگا جسکا ارتکاب غرض مشترک کی حاصل کرنے میں کیا جاسکے۔	اگر اصل جرم کیلیے گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی بلا حکمنامہ گرفتاری ہوسکتی ہو ورنہ نہیں	اگر اصل جرم قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ گرفتاری ورنہ طلب نامہ۔	اگر اصل جرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہو تو ہر شریک ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہیں	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	جو سزا اصل مجرم کو دیجاسکتی وہی شریک کو بھی دی جاسکے گی۔	جس عدالت میں اصل مجرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱۲۶	کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونیکے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اون کے اجرت پر رکھے جانے میں مدد کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	اوس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اوس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جسکی اجرت	״	״	وہی سزا جو اوس مجمع ناجایز کے کسی شریک کو اوس جرم کی بابت ہوسکتی ہو جسکا ارتکاب	״

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	الی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۷	پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع میں بعد اسکے اسکو منتشر ہونیکا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکو شریک ہونا یا شریک رہنا	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
			رکھے جانے میں مدد دی گئی۔			مجمع مذکور کا کوئی شریک کرے۔	
۱۲۸	کسی سرکاری ملازم پر اسوقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا یا اسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کررہا ہوت	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔

۱۲۹	بلوہ کی نیت اور شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو	//	//	//	//	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
//	اگر بلوہ کا ارتکاب نہو	//	طلب نامہ	//	//	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	//
۱۳۰	اس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو حسب اطلاع نہ دے	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	//	//	//	جرمانہ ایکہزار روپیہ تک۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۳۱	اس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	//	//	//	//	جرمانہ	//
۱۳۲	اس شخص کے کارندہ کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	//	//	//	//	//	//

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۴۳	ان اشخاص کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اجرت پر رکھے گئے ہوں پناہ دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت تعلقات ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۴۴	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھا جانا۔	″	″	″	″	″	″
″	یا مسلح ہوکر پھرنا۔	″	طلب نامہ	″	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۱۴۵	ہنگامہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	″	″	″	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ ایک سو روپیہ تک یا دونوں	ہر ناظم فوجداری

۱۳۶	بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق میں مخل ہو	〃	حکمنامہ گرفتاری	〃	قابل راضینامہ ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
۱۳۷	نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں مداخلت بیجا کر کے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچانا۔	〃	〃	〃	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
باب نہم جرائم جنکے ملازمان سرکاری مرتکب ہوں یا جو انسے متعلق ہوں							
۱۳۸	سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجر جایز کے سوائے اور بالاستحقاق سے لے ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکتی ہے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۳۹	سرکاری ملازم کا ناجایز ذرائع سے اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کیلئے مابہ الاحتظاظ لینا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۴۰	وہ اعانت جو سرکاری ملازم اس جرم میں کرے جسکی تعریف دفعہ ۱۳۹ میں کی گئی ہے۔	"	"	"	"	"	"
۱۴۱	سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی					قید بلامشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

	یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو تو کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے						
۱۴۲	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانیکی نیت سے قانون سے انحراف کرے	″	″	″	″	قید بلا مشقت ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۴۳	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے۔	″	″	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سیشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۴۴	سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت کرے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید بلا مشقت ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۱ء	آیا کوتوال بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۱ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۸	سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر کوئی جائداد خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید لامشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی حق جائداد مذکور میں خریدار کو حاصل ہو۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۶۹	سرکاری ملازم بنتا	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	”	”	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
۱۷۰	پہنچی ہوئی پوشاک پہننا یا وہ نشان لگانا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو	”	طلبنامہ	”	”	قید ۳ مہینے تک یا دو سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	”

باب دہم ملازمان سرکاری کے جائز اختیارات کی تحقیر

۱۷۲	اطلاعنامہ وغیرہ کی اپنے اوپر تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید بلامشقت ایک مہینے تک یا ۵۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
”	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت کا یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔	”	”	”	”	قید بلامشقت چھ مہینے تک یا ۱۰۰۰ تک جرمانہ یا دونوں	”
۱۷۴	طلبنامہ وغیرہ کے اپنے یا اور کے پاس تک پہونچنے کو یا اس کے مشتہر کئے جانیکو روکنا۔	”	”	”	”	قید بلامشقت ایک مہینے تک یا ۵۰۰ تک جرمانہ یا دونوں	” عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
”	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت یا دستاویز وغیرہ	”	”	”	”	قید بلامشقت چھ مہینے تک	”

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۱ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۱ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	پیش کرنیکا حکم ہو۔					یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں۔	
۱۵۰	عدم حاضری بمتابعت حکم سرکاری ملازم	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا صما تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
״	اگر حکم مذکور عدالت میں حاضر ہونے کے لئے جاری کیا گیا ہو	״	״	״	״	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں	
۱۵۱	وہ شخص سرکاری ملازم کے سامنے دستاویز یا کسی اطلا	״	״	״	״	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا صما تک جرمانہ یا دونوں	بمتابعت احکام باب (۳) اور س

	سے کا پیش کرنا ترک کرے جسپر اوسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہو۔						عدالتیں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالتیں نہوا ہو تو ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
"	اگر دستاویز یا شئے مذکور کسی عدالت میں پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانیکو ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں	"
۱۵۲	وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت ایک مہینہ تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
"	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ جرم کے	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینہ تک۔	"

دفعہ مجموعہ تعزیرات پاکستان	جرم حسب مجموعہ تعزیرات پاکستان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۹ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	ارتکاب سے متعلق ہو					یا الف۔ تک جرمانہ یا دونوں	
۱۵۳	جھوٹی خبر دینا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الف۔ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
”	اگر بلحاظ مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	”	”	”	”	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	”
۱۵۴	حلف لینے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم	”	”	”	”	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الف۔ تک۔	بمتابعت احکام باب ۲۵ اوس عدالتیں

	مجاز حکم دے ۔					جرمانہ یا دونوں	جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہ ہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول و دوم
۱۵۵	سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا	״	״	״	״	״	״
۱۵۶	بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا ۔	״	״	״	״	قید بلا مشقت تین مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں ۔	״
۱۵۷	سرکاری ملازم یا ایسے شخص سے جو [illegible] کا	״	[illegible]	״	״	قید تین برس تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	مجاز بحلف جھوٹ بیان کرنا						ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے اسکا اختیار جایز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانیکے واسطے استعمال کرانیکی نیت سے جھوٹ اطلاع دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا الـ ؁ تک جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت، ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

159	کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے جائداد کیلئے جانے میں مزاحمت کرنا۔	//	//	//	//	//	//
160	جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھائی گئی ہو مزاحم ہونا۔	//	//	//	//	قید ایک مہینے تک یا ۵۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	//
161	جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام کیجا رہی ہو خلاف قانون خریدنا یا اس کے لئے بولی بولنا۔	//	//	//	//	قید ایک مہینے تک یا ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	//
162	لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت	//	//	//	//	قید تین مہینے تک یا ۵۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	//

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ [illegible]	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ [illegible]	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸۷	سرکاری ملازم کی مدد دہی کو ترک کرنا جبکہ مدد دینا قانوناً واجب ہو	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
″	″ بہ تعمیل حکمنامہ یا بغرض	″	″	″	″	قید بلا مشقت	″

	انسداد جرائم					چھ مہینے تک یا ۲۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	
۱۶۴	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کرائے ہوئے حکم کی عدم متابعت۔	״	״	״	״	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	״
״	اگر ایسا عمل انسان کی جان یا صحت یا عافیت کو خطرہ پہنچانے کا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنے کا باعث ہو۔	״	״	״	״	قید چھ مہینے تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں۔	״
۱۶۵	سرکاری ملازم کو مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	״

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۷	کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کیلئے مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
باب یازدہم۔ جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف عدالت عامہ							
۱۶۹	کسی عدالتی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینا یا بنانا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت

							نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
〃	بالارادہ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۴۰	جرم قابل سزا موت کے ثابت کرنیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	〃	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سیشن
〃	اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے سے کوئی بے گناہ شخص مجرم ثابت ہوکر سزائے موت پا جاوے	〃	〃	〃	〃	سزائے موت یا قید دوام یا سزائے مذکورہ صدر	〃
۱۴۱	جرم قابل سزائے قید دوام یا قید تا میعاد سات سال کے	〃	〃	〃	〃	جیسی جرم کے ثابت کرنیکی نیت ہو اسکی	عدالت نظامت سیشن یا عدالت

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	الی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدأً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۲	ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔ شہادت کو جسکا جھوٹ ہونا معلوم ہو کام میں لانا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	اگر وہ گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی شہادت کو کام میں لانیوالا بھی ضمانت پر رہا ہوسکے گا ورنہ نہیں	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	نصف سزا کے / وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔	نظامت ضلع / عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۶۳	جھوٹا صداقتنامہ جاری کرنا	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	〃	〃

	یا اوسپر دستخط کرنا۔						
۱۰۴	کسی صداقتنامہ کو جسکا جھوٹا ہونا معلوم ہو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	″	″	″	″	″	″
۱۰۵	کسی بیان میں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لیا جا سکتا ہو جھوٹ بیان کرنا۔	″	″	″	″	″	″
۱۲۶	ایسے بیان کو جو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	″	″	″	″	″	″
۱۰۷	مجرم کو بچانیکے لئے جرم کی شہادت کو غائب کرنا یا جھوٹی خبر دینا اگر وہ مستوجب	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوال بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
"	سزاے موت ہو۔ اگر مستوجب سزاے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	عدالت صیغہ نظامت سشن یا عدالت صیغہ نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
"	اگر مستوجب قید تا بمیعاد دس سال نہو۔	"	"	"	"	اس قید کی ایک چوتھائی تک جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت صیغہ نظامت ضلع یا ناظم درجہ اول یا وہ عدالت جو اوس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہو۔

۱۷۸	جرم کی اطلاع دینا وہ شخص عمداً ترک کرے جسپر اطلاع دینا لازم ہو۔	"	طلب نامہ	"	"	قید چھ مہینہ تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۷۹	کسی جرم کے متعلق جسکا ارتکاب ہوا ہو جھوٹی اطلاع دینا۔	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۱۸۰	شہادت کے طور پر کسی دستاویز یا اور شے کا پیش کیا جانا روک دینے کے لئے اوسے تلف یا مخفی کرنا۔	"	"	"	"	"	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۸۱	دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے کوئی اور شخص بننا۔	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ء	آیا کوتوال بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدائی طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸۲	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے اسے فریب سے منتقل یا مخفی کرنا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت مہتمم نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۸۳	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کیلئے فریباً دعویٰ کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۱۸۴	غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا۔	"	"	"	"	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت مہتمم نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۱۸۵	عدالت میں بدیانتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا۔	"	"	"	"	قید دو سال تک اور جرمانہ	"
۱۸۶	غیر واجب روپیہ کیلئے فریب سے ڈگری حاصل کرنا۔	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۸۷	مضرت پہنچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام	"	"	"	"	"	"
"	اگر وہ کارروائی یا الزام نسبت جرم قابل سزائے موت یا قید دوام یا زیادہ از سات سال کے ہو۔	"	"	"	"	قید پانچ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۸۸	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	"	"	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

(۱) [illegible] نشان ۵ بابت ۱۸۹۸ء	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبینامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸۹	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا زیادہ از دس سال ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت سیشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کر سکتی ہو۔
"	اگر جرم قابل سزائے قید زیادہ از دو سال و کم از دس سال ہو۔	"	"	"	"	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی یا جرمانہ	
"							

						یا دونوں۔	
۱۸۹	مجرم کو سزا سے بچانے کیلئے صلہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
"	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہو۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
"	اگر قابل سزائے قید کم از کم دس سال ہو	"	"	"	"	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	ناظم فوجداری درجہ اول یا دیگر عدالت جو اس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ع	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً آیا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ع	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۰	مجرم کو سزا سے بچانے کیلئے صلہ وغیرہ دینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
〃	اگر قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
〃	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔	〃	〃	〃	〃	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دہ عدالت

						کیلئے مقرر ہو اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	جو اُس جرم کی تجویز کر سکتی ہو۔
۱۹۱	مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے صلہ لینا۔	//	//	//	//	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۹۲	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حوالات سے فرار ہوا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	//	//	//	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
//	اگر جرم قابل سزای قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہو	//	//	//	//	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۲	اگر جرم قابل سزائے قید زاید از ایک سال اور کم از دس سال ہو۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اُس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔
۱۹۳	ڈکیتوں کو پناہ دینا	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

۱۹۵	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کی ضبطی سے بچانیکی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلب نامہ	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۹۶	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا جائداد کو ضبطی سے بچانیکی نیت سے غلط تحریر یا مثل مرتب کرے۔	〃	حکمنامہ گرفتاری	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۱۹۷	سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۱۹۸	شخص مجاز کا تجویز یا حراست کیلئے کسیکو سپرد کرنا جب وہ جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون	〃	〃	〃	〃	〃	〃

دفعہ ضابطہ [illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدار طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۹	عمل کرتا ہے۔ ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کیجانب سے جسپر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
//	اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے موت کا ملزم ہو	//	//	//	//	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
//	اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا اس سے زیادہ قید کا ملزم ہو۔	//	//	//	//	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	//

۱۹۹	اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید کم از دس سال کا ملزم ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۰	بالارادہ ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی جانب سے جس پر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پاچکا ہو اگر حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	〃	قید چودہ سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن
〃	اگر حکم سزائے قید دوام یا دس سال یا دس سے زاید قید کا صادر ہو چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
〃	اگر دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جایز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۰۱	کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۲	مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز میں کرے۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
۲۰۳	کسی اور شخص کی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا مقابلہ یا اسکو حراست جائز سے چھڑا دینا۔	〃	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
〃	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم مہتمم فوجداری درجہ اول

	قید ہے یا قید کا حکم صادر ہو چکا ہو						
۲۰۳	اگر اُس جرم کے لئے سزاے موت یا قید دوام مقرر ہو	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک یا اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
〃	اگر اُس جرم کیواسطے سزاے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۲۰۴	معافی سزا کی شرط کے خلاف ورزی	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلبنامہ	〃	〃	وہی سزا جسکا حکم اُسکے نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ	تجویز اُس عدالت میں ہوگی جسمیں اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو
۲۰۵	بالارادہ سرکاری ملازم کی	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید چھ مہینے تک	بمتابعت احکام

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداء طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	توہین کرنا یا اوسکا ہارج ہونا جبکہ وہ سرکاری کارروائی کر رہا ہو					۱۲ الے تک جرمانہ یا دونوں۔	یا بتا اوس عدالت میں تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔
باب دوازدہم۔ جرائم متعلق اوزان و پیمانہ جات							
۲۰۶	وزن کرنیکے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ایکسال تک یا الے تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۷	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریب سے	"	"	"	"	"	"

	استعمال کرنا۔						
۲۰۸	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس رکھنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۰۹	جھوٹے باٹ یا پیمانے کا بنانا یا بیچنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
	باب سیزدہم۔ جرائم موثر صحت۔ عافیت۔ آسایش۔ حیا۔ واخلاق						
۲۱۱	وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہنچانیوالی کسی مرض ساریہ کے پھیلنے کا احتمال ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
〃	اگر وہ فعل خباثت سے کیا جائے۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۲۱۲	عدم متابعت قاعدہ قرنطینہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	〃

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۱۳	کھانے یا پینے کی شے میں جسکے فروخت کرنیکی نیت ہو آمیزش کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا الف سکہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۱۴	کھانے یا پینے کی مفر شے کا فروخت کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۲۱۵	دواؤں میں آمیزش کرنا	"	"	"	"	"	"
۲۱۶	آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا	"	"	"	"	"	"
۲۱۷	کسی دوا کو کسی اور دوا کے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔	"	"	"	"	"	"

۲۱۸	عام تالاب۔ کنڈ۔ کوئیں۔ باولی۔ یا چشمہ کے پانی کو گدلا کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	″	″	″	قید ایک مہینے تک یا صما تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
۲۱۹	ہوا کو مضر صحت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	″	″	″	صما تک جرمانہ	″
۲۲۰	کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	″	″	″	قید چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونوں۔	″
۲۲۱	مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔	″	″	″	″	″	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۲۲	کسی شخص کو پانی کی راہ سے اجورہ پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لدے ہوئے مرکب تری میں لیجانا۔	″	″	″	″	قید چھ مہینے تک یا پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	″
۲۲۳	شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہنچانا	″	″	″	″	اا تک جرمانہ	″

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۲۴	کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا الف کلدار تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۲۵	آگ یا کسی آتشگیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔	//	//	//	//	//	//
۲۲۶	کسی بھک سے اڑجانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔	//	//	//	//	//	//
۲۲۷	کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو ملزم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو	//	//	//	//	//	//
۲۲۸	کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اسکی مرمت کرنے کے	//	//	//	//	//	//

۲۲۹	نسبت تغافل کرنا۔ کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا۔	//	//	//	//	//	//
۲۳۰	امر باعث تکلیف عام اُن صورتوں میں کہ جنہیں اور طرح پر حکم نہیں ہے۔	//	//	//	//	[illegible] تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری
۲۳۱	امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم امتناعی کے کرتے رہنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	//	//	//	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۳۲	فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا۔	//	حکمنامہ گرفتاری	//	//	قید تین مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں۔	//
۲۳۳	کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اوسکے تخلیہ میں مخل ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	//	//	//	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

دفعہ ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۳۴	فحش افعال اور گیت	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۳۵	چٹھی ڈالنے کے دفتر کا رکھنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	طلبنامہ	〃	〃	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	
〃	چٹھی ڈالنے کی بابت تجویز مشتہر کرنا۔	〃	〃	〃	〃	جرمانہ الف تک	〃
باب چہاردہم۔ جرائم متعلق مذہب							
۲۳۶	کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادت	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
	گاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔						
۲۹۶	مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا	"	"	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونو	"
۲۹۷	قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا	"	"	"	"		"
۲۹۸	عمداً مذہب کی بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	"	"	قابل راضینامہ ہے		"

باب پانزدہم جرائم متعلق جسم و جان انسان جرائم جو انسان کی جان پر موثر ہوں۔

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۳۰۲	قتل عمد	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	موت یا قید دوام اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن۔
۳۰۴	قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچا ہو۔	"	"	"	"	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں سزا	"
"	لیکن اگر فعل باعث ہلاکت ایسا ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے کیا جاوے جس سے	"	"	"	"	قید لازمی ہو گی جس کی میعاد چودہ سال تک	"

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۴۵	بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونا۔ ہلاکت کا احتمال ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ہوسکیگی	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۴۶	کسی بچہ یا فاتر العقل کی خود کشی میں اعانت کرنا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۲۴۷	خودکشی میں اعانت کرنا	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	"
۲۴۸	قتل عمد کا اقدام	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن

۲۴۸	اگر ایسے اقدام سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	″	″	″	″	سزائے متذکرہ صدر یا قید دوام	″
۲۴۹	قتل انسان مستلزم سزا کا اقدام	″	″	قابل ضمانت ہے	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	″
″	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے۔	″	″	″	″	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۲۵۰	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام	″	″	″	″	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت مجسٹریٹ ضلع یا عدالت فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۵۱	ٹھگ ہونا۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید دوام اور جرمانہ۔	عدالت سیشن

اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہنچانا اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفاے تولد کے متعلق جرائم

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ہ ۱۸۶۰ء	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آوے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵۲	اسقاط حمل۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
〃	اگر جنین میں جان پڑگئی ہو	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک اور جرمانہ۔	〃
〃	عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	〃
۲۵۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
〃	اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جاوے	〃	〃	〃	〃	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	〃

۳۱۵	فعل جو بچہ کو زندہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اس کی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا جائے۔	"	.	"	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن
۳۱۶	ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو کسی جنین کا جبکہ جان پڑ گئی ہو ہلاکت کا باعث ہونا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	"	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۳۱۷	باپ یا ماں یا محافظ کا سات سال سے کم عمر بچے کو ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔	"	"	قابل ضمانت ہے۔	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۳۱۸	لاش کو چپکے سے دفن کرنے سے اخفاء ولادت	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

نمبر دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
			ضرر				
۲۶۳	عمداً ضرر پہونچانا	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۶۴	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر پہونچانا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	〃	〃	حسب اجازت عدالت قابل راضینامہ ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت متعلقا سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۲۶۵	عمداً ضرر شدید پہونچانا	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	〃
۲۶۶	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر شدید پہونچانا	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	〃

٣٢٧	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	//	حکمنامہ گرفتاری	//	//	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
٣٢٨	ضرر پہنچانے کی نیت سے زہر یا بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا۔	//	//	//	//	//	//
٣٢٩	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔	//	//	//	//	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	//
٣٣٠	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔	//	//	قابل ضمانت نہیں ہے	//	قید پانچ سال تک اور جرمانہ۔	//
٣٣١	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔	//	//	//	//	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	//
٣٣٢	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے	//	//	قابل ضمانت ہے	//	قید تین سال تک۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت اول ضلع یا

نمبر دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۱ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۱ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	ڈراکر باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔					جرمانہ یا دونوں	ناظم فوجداری درجہ اول
۲۴۳	سرکاری ملازم کو اوس کی خدمت سے باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۲۴۴	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہنچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۴۵	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہنچانا	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	"	"	قابل راضینامہ حسب اجازت عدالت۔	قید دو سال تک اور یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۴۶	وہ فعل جو انسان کی جان یا جسم کو خطرہ میں ڈالے۔	"	"	"	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ایک مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔

۲۷۷	کسی ایسے فعل سے ضرر پہنچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو	〃	〃	〃	قابل راضینامہ بحسب اجازت عدالت	قید تین مہینے تک یا صمار تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۷۸	کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

۲۸۱	مزاحمت بیجا	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے۔	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۸۲	حبس بیجا	〃	〃	〃	قابل راضینامہ ہے۔	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	اولی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہونا چاہیئے یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۸۳	تین یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۸۴	دس یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	"	"	"	"	قید تین سال اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۸۵	ایسے شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کا حکم جاری ہوچکا ہو	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	"	"	"	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو مجموعہ تعزیرات کی کسی اور دفعہ کی رو سے مقرر ہے۔	"

۳۴۶	مخفی حبس بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	۔	″	″	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو حبس بیجا کے لئے مقرر ہے۔	″
۳۴۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا۔		″	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	″
۳۴۸	اقبال جرم کرانے یا جائداد کو واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا۔		″	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ	″
	جبر مجرمانہ اور حملہ						
۳۵۲	باعث اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ اور حملہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ ہے۔	قید ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری

دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا پولیس والے بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدائی طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۲	سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کیلئے حملہ یا جبر مجرمانہ					قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت تعلقات ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۹۴	کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۹۵	سخت اشتعال طبع کی علاوہ اور طور پر کسی شخص کو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	〃	قابل راضینامہ ہے	〃	〃

۲۹۴	سخت اور ناگہانی اشتعال ملنے کی صورت میں عمداً یا بہ جبر مجرمانہ	,,	,,	,,	,,	پچاس روپیہ تک جرمانہ۔	ہر ناظم فوجداری
انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں							
۳۰۰	انسان کو لے بھاگنا	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید پانچسال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۱	انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا اس نیت سے کہ وہ مار ڈالا جائے یا مار ڈالے جانے کے خطرہ میں پڑے۔	,,	,,	,,	,,	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سیشن
۳۰۲	کسی شخص کو خفیہ بیجا طور پر چھپا رکھنے کی نیت	,,	,,	,,	,,	قید سات سال تک	عدالت نظامت

نمبر دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۷ ف	آیا پولیس بلا حکم یا بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	ابتدا میں وارنٹ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۷ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سے بہگانا اور بہگا لیجانا					اور جرمانہ	سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۳	عورتکو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے لے بہاگنا یا بہگا لے جانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ... سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۰۴	کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے یا غلام بنانے وغیرہ کرنے لے بہاگنا یا بہگا لے جانا۔	″	″	″	″	″	″
۳۰۵	لے بہاگے ہوئے یا بہگا لیگئے	″	″	″	″	وہی سزا جو کسی	″

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
	ہو سے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا					شخص کو بھاگنے یا بھگالیجانے کے لئے مقرر ہو۔	
۳۰۶	دس سال سے کم عمر کے بچہ کو اسکے بدن پر سے کوئی شے لینے کی نیت سے بھگا لے جانا یا بھگالے جانا۔	بلا حکم حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔				قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۷	غلام بنانے کے لئے خریدنا یا بیچنا۔	//	//	//	//	//	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۰۸	(۱۶) سال سے کم عمر کی لڑکی کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا	//	//	//	//	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ از مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۹	کسی لڑکی کو جسکی عمر سولہ سال سے کم ہو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے خریدنا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دس سال اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۱۰	محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا۔	″	″	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
زنا بالجبر							
۳۱۲	زنا بالجبر	بلاحکمنامہ گرفتار	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت	قابل راضی نامہ	قید دس سال تک	عدالت نظامت سشن

		کرسکتے ہیں		نہیں ہے	نہیں ہے	اور جرمانہ	
جرایم خلاف وضع فطری							
۳۷۷	جرایم خلاف وضع فطری	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
باب شانزدہم ۔ جرایم خلاف جایداد							
سرقہ							

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے تجویز کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۱۵	سرقہ	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۳۱۶	مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک اور جرمانہ	〃
۳۱۷	ملازم کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۱۸	سرقہ کا ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کرکے	〃	〃	〃	〃	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا

دفعہ	جرم	بلا حکمنامہ گرفتاری	حکمنامہ یا طلبنامہ	قابل ضمانت	قابل راضینامہ	سزا	عدالت
	بعد سرقہ						یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

استحصال بالجبر

دفعہ	جرم	بلا حکمنامہ گرفتاری	حکمنامہ یا طلبنامہ	قابل ضمانت	قابل راضینامہ	سزا	عدالت
[illegible]	استحصال بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک اور جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۸۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کی لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف۔	″	″	″	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۳۸۶	کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف۔ استحصال بالجبر			″	″	قید [illegible] سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع

مجموعہ تعزیرات قشتان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	گرفتار کر سکتا			قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت میں جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲			۵	۶	۷	۸
۳۲۳	استعمال الجبر کیلئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	ساری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۲۴	کسی جرم کی تہمت لگانیکی دھمکی سے جبکہ اُس جرم کیلئے موت یا قید دوام یا دس سال کی قید کی سزا مقرر ہے	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"
۳۲۵	استعمال الجبر کیلئے ارتکاب کر کے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانیکی تخویف	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"

(سرقہ بالجبر وڈکیتی)

۳۲۸	سرقہ بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید باشقت دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
،،	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب وطلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے۔	،،	،،	،،	،،	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	،،
۳۲۹	سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں عمداً ضرر پہنچانا		.	.	،،	قید باشقت چودہ سال تک اور جرمانہ	،،
۳۳۰	ڈکیتی	،،	،،	،،	،،	قید دوام یا قید	عدالت نظامت سشن

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۳۱	ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	موت یا قید دوام یا قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	"
۳۳۲	ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا	"	"	"	"	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ	"
۳۳۳	ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا۔	"	"	"	"	قید دوام یا قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	"

۳۳۴	چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔	//	//	//	//	قید با مشقت سات سال تک اور جرمانہ	//
۳۳۵	ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا	//	//	//	//	//	//
مال کا تصرف بیجا مجرمانہ							
۳۳۶	بد دیانتی سے مال کا تصرف بیجا	بلا حکم نامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکم نامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ	ہر ناظم فوجداری
۳۳۷	بد دیانتی سے اس مال کا تصرف بیجا جو مرنے کے وقت شخص متوفی کے قبضہ میں تھا۔	//	//	//	//	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
//	اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو۔	//	//	//	//	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	//

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں۔	ابتدائً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	خیانت مجرمانہ						
۳۳۹	خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتار	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۴۰	بردہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۳۴۱	ملازم کیجانب سے خیانت مجرمانہ	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۴۲	سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کیجانب سے خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

مال مسروقہ لینا یا رکھنا

۳۴۴	مال مسروقہ بددیانتی سے لینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
							درجہ اول یا دوم
۳۴۵	بد دیانتی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۴۶	مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔	″	″	″	″	″	″
۳۴۷	مال مسروقہ چھپانے میں مدد دینا۔	″	″	″	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

دغا

۳۵۰	دغا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۵۱	دغا اس علم سے کہ اوس سے نقصان ناجایز کسی ایسے شخص کو پہنچے جس کے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے	"	"	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۵۲	بذریعہ تلبیس شخصی دغا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	"	"	"	"	"
۳۵۳	دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنے کی بددیانتی سے ترغیب دینا۔	"	"	"	"	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

فریب آمیز وثیقوں اور جایداد کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنا

نشان دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵۴	قرضخواہوں میں تقسیم کے روکنے کیلئے بددیانتی یا فریب سے جائداد کو علیحدہ کرنا یا چھپانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۵۵	قرضہ کو قرضخواہوں کے کام میں لائے جانے سے بددیانتی یا فریب سے روکنا۔	"	"	"	"	"	"
۲۵۶	کسی ایسی دستاویز یا انتقال کی بددیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جسمیں بدل کا خلاف واقع بیان لکھا ہو	"	"	"	"	"	"

[illegible]	مال کو بد دیانتی یا فریب سے چھپانا یا اور مقام پر رکھوانا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
	نقصان رسانی						
۴۲۶	نقصان رسانی	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے جبکہ نقصان زیاں جو پہنچایا گیا ہے کسی شخص خانگی کا ہو۔	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۴۲۷	نقصان رسانی کا ارتکاب اور اسکے ذریعہ سے ۵۰ روپیہ یا زیادہ کا نقصان پہنچانا۔	〃	حکمنامہ گرفتاری	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۶۱	دس روپیہ یا اس سے زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اس کے کسی عضو کا بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید یکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۶۲	ہاتھی گھوڑے وغیرہ ۵۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ کی مالیت کے حیوان کو مار ڈالنے یا اس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	//	//	//	//	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

۳۶۳	ایسے پانی کی کمی کا باعث ہونے سے نقصان رسانی جو زراعت کے کاموں کے لئے ہو	″	″	″	″	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۳۶۴	شارع عام یا پل یا دریا کو ضرر پہنچانے سے نقصان رسانی۔	″	″	″	″	″	″
۳۶۵	سیلاب پھیلانے یا بدررو عام کے روکنے سے نقصان رسانی۔	″	″	″	″	″	″
۳۶۶	نشان زمین جو بحکم کسی سرکاری ملازم کے قایم ہوا ہو مٹانے یا اسکی تبدیل جائے وغیرہ سے نقصان رسانی	″	″	″	″	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۶۷ ۳۶۷	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانے والا مادہ کے سو روپیہ سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہنچانے کی نیت سے نقصان رسانی۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۶۸	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالا مادہ کی عمارت کے انہدام کی نیت سے نقصان رسانی۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"

۴۳۹	سرقہ وغیرہ کی نیت سے مرکب تری کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارہ پر عمداً ٹکرانا۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے۔	״	״	عدالت نظامت سشن۔
۴۴۰	ہلاکت یا ضرر پہنچانیکی تیاری کے بعد نقصان رسانی۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک اور جرمانہ۔	عدالت اقامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
	مداخلت بیجا مجرمانہ						
۴۴۷	مداخلت بیجا مجرمانہ	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ ہے	قید تین مہینے تک یا صما تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	الی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدائً طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۷۷	مداخلت بیجا بخانہ	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے۔	قید ایکسال تک یا الـ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
۳۷۸	جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید باشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۷۹	جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	〃
۳۸۰	جرم قابل سزائے قید کے	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید دو سال تک۔	ہر ناظم فوجداری

	ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بخانہ					یا جرمانہ یا دونوں	
٥	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	٥	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۸۱	ضرر پہنچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ۔	″	″	″	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ۔	″
۳۸۲	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	″	″	″	″	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۸۳	جرم قابل سزای قید کر ارتکاب کیلئے مخفی مداخلت بیجا	″	″	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سیشن یا عدالت

دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۲۲۴ ف	آیا پولیس کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۲۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	بیجانہ یا نقب زنی۔						نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
〃	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ۱۰ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۸۲	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کرنے						عدالت نظامت سیشن یا عدالت

	کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔						نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۴۵۷	جرم قابل سزا قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید پانچسال تک اور جرمانہ۔	〃
〃	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	〃
۴۵۸	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے	〃	〃	〃	〃		〃

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۸۸	بلا مزاحمت بیجا کرنیکی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب میں ضرر شدید پہنچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۸۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کل شرکا مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا ان میں سے کوئی باعث ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃

۳۹۰	کوئی ظروف بددیانتی سے کھولنا جسمیں مال ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے۔	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۹۱	کوئی ظروف بددیانتی سے کھولنا جسمیں مال ہو جب وہ ظروف امانتاً سپرد ہوا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
باب ہفدہم جرائم متعلق دستاویزات و نشانات تجارت یا ملکیت							
۳۹۲	جعلسازی	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (ہ) سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان (ہ) سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۶۶	عدالتی دستاویزات یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۴۶۷	کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا۔	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	"
۴۶۸	دغا کی غرض سے جعلسازی	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۴۶۹	کسی شخص کی حیثیت عرفی کو	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	"

	نقصان پہنچانے کی نیت سے جعلسازی۔						
۴۰۰	جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا	"	"	"	"	وہی سزا جو جعلی دستاویز بنانے کی مقرر ہے۔	اسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے۔
۴۰۱	جعلسازی کی ارتکاب کی نیت سے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت، سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
"	اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنے کی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۷ میں ہے۔	"	"	"	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	"
۴۰۲	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی جان کر اس	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت، سشن۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً اگر طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اسکو بطور اصلی کام میں لایا جائے اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۴۶۶ میں کیا گیا ہے۔						
〃	اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں کیا گیا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن۔
۴۰۳	کسی علامت کی تلبیس جو دستاویزات کی تصدیق کے	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	〃	قید پانچسال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع

	کے لئے کام میں آئی ہو یا ملتبس نشان کی ہوئی شئے کو اپنے پاس رکھنا۔						
〃	اگر دستاویز متذکرہ دفعہ ۴۶۶ و ۴۶۷ ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	〃
۴۰۴	وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال کو فریب سے منسوخ یا تلف کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۴۰۵	جھوٹا حساب بنانا۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

تجارت اور ملکیت کے نشانات

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا پولیس کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۱۰	تجارت یا ملکیت کے جھوٹے نشان کا استعمال کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
	ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔	″	″	″	″	قید دو سال تک اور جرمانہ یا دونوں	″
۴۱۲	ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	″	طلبنامہ	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری

							درجہ اول۔
۴۱۳	تجارت یا ملکیت کے نشان کی تلبیس کیلئے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ میں رکھنا۔	″	″	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۴۱۴	ایسے اسباب کے بیچنے کی سزا جن پر تجارت یا ملکیت کا مقلد نشان ہو۔	″	طلبنامہ	″	″	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۴۱۵	کسی ظرف پر جس میں اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔	″	″	″	″	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
″	اگر وہ شخص جسکو دھوکا دینے کی نیت ہو ملازم سرکاری ہو	″	″	″	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۴۱۶	کسی ملکیت کے نشان کو مضرت پہنچانے کی نیت سے بگاڑنا	″	″	″	″	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	″

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہی یا نہیں۔	قابل راضینامہ ہی یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکےگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
باب ۱۸ ہیجدہم۔ ملازمت کے معاہدوں کا نقض مجرمانہ							
۴۱۷	خدمت کے معاہدہ کا نقض	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہی	قابل راضینامہ ہی	قید ایک مہینے تک یا سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	عدالت ناظمت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۴۱۸	معذور کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات کے بہم پہنچانے کے معاہدہ کا نقض۔	"	"	"	"	قید تین مہینے تک یا ۲۰۰ تک جرمانہ یا دونوں	"

۴۱۹	اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی مقام میں کام کرنے کے معاہدہ کا نقض جہاں نوکر آقا کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو	〃	〃	〃	〃	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ جس کی مقدار اس خرچ کے دو چند سے زاید نہوگی جو اسکے بہم پہنچانے میں ہوا ہو یا دونوں	〃
باب ۱۹ نوزدہم۔ جرایم متعلقہ ازدواج							
۴۲۰	کسی مرد کا کسی عورت کے ساتھ دغا کر کے دیگر ہم خانہ ہونا کہ اسکا ازدواج اوسکے ساتھ ہو چکا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبینامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۲۱	شوہر یا زوجہ کی حین حیات مکرر ازدواج۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع
۴۲۲	بغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب یا بددیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	"	"	"
۴۲۳	زنا۔	"	"	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید تین سال یا جرمانہ یا دونوں	"
۴۲۴	مجرمانہ نیت سے کسی عورت منکوحہ کا بہلا لے جانا یا روک رکھنا یا چھپانا۔	"	"	"	"	"	"

باب بستم۔ ازالہ حیثیت عرفی

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۲۶	ازالہ حیثیت عرفی	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۴۲۷	کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو باوجود علم کے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا منقوش کرنا۔	//	//	//	//	//	//
۴۲۸	کسی شے کو جس پر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھاپا ہوا یا منقوش ہو چھاپا یا معرض بیع میں لانا	//	//	//	//	//	//

باب ۲۱ بست و یکم تخویف مجرمانہ

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۱۳۲۴ ف	جرم	بلا حکمنامہ	طلبنامہ / حکمنامہ	ضمانت	راضینامہ	سزا	عدالت
۴۳۰	تخویف مجرمانہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

۴۳۰	تخویف بالکت یا ضرر شدید وغیرہ کی بجائے	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ہفت سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۴۳۱	گمنام تحریر سے یا اپنا نام یا مسکن چھپانیکی تدبیر کر کے تخویف مجرمانہ	″	″	″	″	علاوہ ۵۰۶ سزا متذکرہ دفعہ ۵۰۶ دو سال تک کی قید	
۴۳۲	کسی شخص کا اسکو جتلا کر غضب الٰہی ہونیکا یقین دلا کر کسی فعل کو کرنے یا اسکے ترک کرنیکا باعث ہونا	″	″	″	″	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
	باب بست دوم - اقدام جرم						
۴۳۳	جرم قابل سزای قید کے ارتکاب کا اقدام۔	اگر اصل جرم کی بابت بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا تو اقدام کی بابت بھی گرفتار کر سکتے ہیں ورنہ نہیں۔	اگر اصل جرم کی بابت ابتدا گر حکمنامہ گرفتاری جاری ہو سکتا تو اقدام کی بابت بھی حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر اصل جرم میں ضمانت ہو سکتی ہو تو اقدام میں بھی ضمانت ہوگی ورنہ نہیں۔	اگر اصل جرم قابل راضینامہ ہے تو اقدام میں بھی راضینامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔	اگر اس اقدام کیلئے کوئی خاص سزا معین نہو تو اسی قسم کی اور اس میعاد کی نصف تک کی قید یا اس جرمانہ کی سزا جو اصل جرم کیلئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں۔	اگر اصل جرم کی تحقیقات جس عدالت سے ہو سکتی ہے اسی عدالت کی تجویز کے لائق اقدام کا جرم بھی ہے۔

ضمیمہ خلاف دیگر قوانین

جرم	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا پہلے پہل حکمنامہ گرفتاری یا سمن جاری ہونا چاہئے	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا قابل راضینامہ ہے یا نہیں	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶
جب جرم کیلئے سزاء موت یا قید دوام یا سات سال یا زیادہ میعاد کے لئے سزاے قید مقرر ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	عدالت نظامت سشن

جرم	[illegible] یا نہیں	[illegible]	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶
جب جرم کیلئے تین سال یا اس سے زیادہ لیکن سات سال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
جب جرم کیلئے ایکسال یا اس سے زیادہ لیکن تین سال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	//	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
جب جرم کیلئے ایکسال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو یا صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو۔	//	//	//	//	ہر ناظم فوجداری

ضمیمہ دوم

(دفعہ ۲۵ - ملاحظہ طلب)

نظمائے فوجداری کے معمولی اختیارات

(۱) اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم

(۱) ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اسکے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو دفعہ (۶۴)
(۲) مجرم کو گرفتار کرنے یا اپنی موجودگی میں اسکی گرفتاری کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۶۵)
(۳) حکمنامہ گرفتاری پر عبارت ظہری لکھنے یا ملزم کو جو حکمنامہ کی بنا پر گرفتار ہوا ہو منتقل کرنے کا اختیار دفعات (۸۳ و ۸۴)
(۴) مفرور اشخاص کے متعلق اشتہار جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۸۷)
(۵) مفرور اشخاص کے مال کی قرقی و نیلام کا اختیار دفعہ (۸۸)
(۶) جائداد مقروقہ کی واپسی کا اختیار دفعہ (۸۹)
(۷) خطوط وغیرہ کی تلاشی کا اختیار دفعہ (۹۴)
(۸) حکمنامہ تلاشی کا اختیار دفعہ (۹۸)
(۹) حکمنامہ تلاشی پر عبارت ظہری تحریر کرنے اور شیء مسروقہ شدہ کی حوالگی کا حکم کا اختیار دفعہ (۹۹)
(۱۰) مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۲۶)
(۱۱) مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے فوجی امداد طلب کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۷)
(۱۲) مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے فوجی امداد طلب کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۸)
(۱۳) اثنائے تفتیش میں اقبال جرم یا بیانات قلمبند کرنیکا اختیار دفعہ (۱۶۴)
(۱۴) کسی شخص کو اثنائے تفتیش کو توالی حراست مزید میں رکھنے کیلئے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۶۷)
(۱۵) کسی ملزم حاضر عدالت کو روک رکھنے کا اختیار دفعہ (۳۵۱)

(۱۶) بمقابلہ رعایا برجانبہ اپیل بابت حکمنامہ کے اجرا کا اختیار دفعہ (۴۰۶)

(۱۷) عدالت ضمانت ضلع سے اجرائے کمیشن کی درخواست کا اختیار دفعہ (۵۰۴)

(۱۸) مچلکہ یا افسری کی خلاف ورزی پر تاوان وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۵۱۴)

(۱۹) مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۵۲۴)

(۲۰) جلد خراب ہوجانیوالی اشیاء کے فروخت کا اختیار دفعہ (۵۲۵)

(۲) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

(۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے

(۲) ایسے مقدمات میں جنہیں وہ تجویز یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا مجاز ہو تو ان کی تفتیش کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۵۶)

(۳) اجراء حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۷)

(۴) تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیاء کے اتلاف کا اختیار دفعہ (۵۲۱)

(۳) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول

(۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔

(۲) ابتدائی حکمنامہ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ (۹۸)

(۳) محبوس اشخاص کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۰۰)

(۴) ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۷)

(۵) ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۹)

(۶) ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۳)

(۷) تنازعہ جائداد غیر منقولہ کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات (۱۴۵ و ۱۴۷)

(۸) [illegible] کا اختیار دفعہ (۱۹۰)

(۹) [illegible] کا اختیار دفعہ (۲۲۰)

(۱۰) کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۵۰۳)
(۱۱) تاوان مچلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۵۱۴)
(۱۲) بجائے سزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۶۲)

(۴) معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصۂ ضلع

(۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول کے۔
(۲) زمینداروں کے نام حکم نامہ گرفتاری تعمیل کیلئے بھیجنے کا اختیار دفعہ (۷۸)
(۳) نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۶)
(۴) امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۳)
(۵) امر باعث تکلیف عام کو مکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۳)
(۶) امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
(۷) تحقیقات مقامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۵۰)
(۸) عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۵۰)
(۹) وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۶)
(۱۰) ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حد دو ارضی قوع میں آیا ہو دفعہ (۱۹۲)
(۱۱) حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنیکا اختیار۔
(۱۲) قبل از ترتیب ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۲۸۰)
(۱۳) مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۵۲۴)
(۱۴) رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۶۵) حکم دینے کا اختیار۔

(۵) ناظم عدالت ضلع کے معمولی اختیارات

(۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے۔

(۲) خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنیکا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۸۸)
(۳) دستاویزات متعلقہ خاص کے مشتبہ ذخیرہ کی نسبت حکم نامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۹۸)
(۴) ایسے شخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ (۱۰۸)
(۵) نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۱۰)
(۶) انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۲)
(۷) بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تنسیخ کا اختیار دفعہ (۲۸۱)
(۸) ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنیکا اختیار دفعہ (۳۴۴)
(۹) تجویز سزا مصدرہ ناظم فوجداری درجہ دوم سوم کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دفعہ (۳۴۵)
(۱۰) مثل طلب کرنیکا اختیار دفعہ (۳۶۰)
(۱۱) سپردگی مقدمہ کی حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۱)
(۱۲) خارج شدہ استغاثہ رہا شدہ ملزم کی تحقیقات کی حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۲)
(۱۳) مجلس عالیہ عدالت میں کسی مقدمہ کی نسبت اطلاع دینے کا اختیار دفعہ ۳۶۹-
(۱۴) رعایا ے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت تجویز کا اختیار دفعہ (۳۶۹)
(۱۵) خاص مقدمات میں پیروکار سرکار کے تقرر کا اختیار دفعہ (۴۷۳)
(۱۶) کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۷۶)
(۱۷) مقدمات اٹھا لینے اور انکی تجویز کرنے یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا اختیار دفعہ (۵۰۴)
(۱۸) احکام صادرہ حسب دفعہ (۵۱۴) کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار۔
(۱۹) بھاگی ہوئی عورت کے متعلق حسب دفعہ (۵۱۸) کارروائی کرنیکا اختیار۔

ضمیمہ سوم

(دفعہ ۳۲ - ملاحظہ طلب)

اختیارات مزید جو ناظمان کو عطا ہو سکتے ہیں

اختیارات جو ناظم فوجداری بحکم سرکار	یہ ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار حسب

درجہ اول کو عطا ہو سکتے ہیں۔		دفعات (۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۹)
		۲ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکمیہ کا اختیار دفعہ (۱۴۲)
		۳ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۳)
		۴ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم صادر کرنے کا اختیار دفعہ (۱۴۵)
		۵ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۶)
		۶ ایسے جرم کی بابت حکم نامہ جاری کرنے کا اختیار جو بیرون حدود اراضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۱۸۶)
		۷ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔
		۸ سماعت مرافعہ کا اختیار حسب دفعہ (۳۲۵)
		۹ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۴۹۲)
		۱۰ رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۳۳) حکم دینے کا اختیار۔
	بحکم عدالت نظامت ضلع۔	۱۱ بر استغاثہ یا اطلاع کوتوالی یا جرم کی تحقیقات کا اختیار حسب دفعہ (۱۹۵)
		۱۲ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ ۱۹۷
اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔	بحکم سرکار	(۱) سزا تازیانہ کا اختیار دفعہ ۳۲
		۲ امر باعث تکلیف عام کے مکرر نیلام کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۳)

		۳ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
		۴ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔
		۵ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۰)
		۶ بجای سزا مچلکہ التوا کا اختیار دفعہ (۵۶۲)
	بحکم عدالت متعلقہ ضلع	۱ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)
اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ سوم کو عطا ہوسکتے ہیں	بحکم سرکار	۱ امر باعث تکلیف عام کو مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
		۲ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
		۳ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)
	بحکم عدالت متعلقہ ضلع	۱ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)

ضمیمہ چہارم

نمونہ جات

طلب نامہ بنام ملزم

دیکھو دفعہ (۵۲)

۱ طلب نامہ حاضری ملزم بمقدمہ فوجداری واقع ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

ہرگاہ تمہارے ذمہ الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہے اور حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام مذکور ضرور ہے اسلئے تحریر ہذا کے ذریعہ سے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف بوقت بیوم عدالت ہذا میں بمقام واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہو اور تاوقتیکہ اجازت روانگی کی نہ دیجائے عدالت میں حاضر رہو۔ فقط

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۵۲

۲ حکمنامہ حاضری بنام گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری بمقام اجلاس

نشان مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف۔

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

بنام ولد ساکن

ہرگاہ مسمی ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوا ہے کہ تم اس مقدمہ میں شہادت مستغیث کی طرف سے دے سکوگے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف وقت بیوم اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہوکر نالش مذکور کی نسبت جو کچھ تمکو معلوم ہو اسکی نسبت شہادت ادا کرو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تمکو یہی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بلا وجہ موجہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت نہوگے تو تمہاری حاضری بالجبر کیلئے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا جائیگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۳

حکمنامہ گرفتاری جو بابت حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جاوے۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر ہونا چاہیئے۔)

ہرگاہ مسمی ساکن پر ارتکاب جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور قرین قیاس ہے کہ مسمی ولد عمر قوم ساکن نالش مذکور کی بابت شہادت ادا کر سکتا ہے اور ہرگاہ ہمکو اس گمان کیوجہ کافی ہے کہ جبتک نامبردہ جبراً حاضر نہ کرایا جائے وقت سماعت استغاثہ مذکور کے بطور گواہ کے حاضر عدالت نہو گا۔ لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کر کے بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ تاکہ ارتکاب جرم مذکور کی نسبت اس سے استفسار کیا جاوے فقط۔

مورخہ ( ) ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۳

حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری ملزم مقدمہ فوجداری واقع ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام و عہدہ اُس شخص کا لکھا جائیگا جسکو تعمیل حکمنامہ
گرفتاری کا سپرد ہو) ہرگاہ مسمی ولد ساکن پر
الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہو اور حاضر لایا جاتا اُسکا عدالت میں بغرض
جوابدہی الزام ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ
مسمی مذکور کو گرفتار کر کے ہمارے روبرو حاضر کرو۔

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۶۵

اگر مسمی مذکور اپنے طرف سے مچلکہ تعدادی ( ) مع ضمانت تعدادی
( ) اس اقرار سے لکھدے کہ وہ عدالت فوجداری مقام اجلاس
میں بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ یوم حاضر ہوگا اور جبتک اجلاس
سے دوسرا حکم متعلق حاضری یا غیر حاضری نام برده کے نہو وہاں حاضر رہیگا تو
اُسکو رہائی دی جا سکتی ہے فقط

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۶۳

مچلکہ حاضری و ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب حکمنامہ گرفتاری
واقع ماہ الہی سنہ ۱۳

میں مسمی ولد ساکن جو باجلاس مطابق اُس
حکمنامہ گرفتاری کے گرفتار کیا گیا ہوں جسمیں حکم ہے کہ میں واسطے جوابدہی
الزام کے جبراً حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ
بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ یوم آیندہ کو عدالت میں حاضر ہو کر
الزام مذکور کی جوابدہی کرونگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق حاضری و
غیر حاضری منمقر کے نہو اسیطور پر حاضر رہونگا اور در صورت خلاف ورزی اقرار
الا ذمہ دار اسباب کا ہونگا کہ سرکار عالی کو مبلغ ( ) اسکا حالی بطور تاوان ملوا

کروں گا۔ فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳

(دستخط مقر)

میں مسمی ولد ساکن کی طرف سے ضامن ہو کر بذریعہ ہذا اقرار

کرتا ہوں کہ مسمی مذکور تاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ فصلی یوم

واسطے جوابدہی اُن الزام کے جس میں وہ گرفتار ہوا ہے عدالت مقام

اجلاس میں حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق اوسکی

حاضری و غیر حاضری کے نہو حاضر رہیگا اور اگر مسمی مذکور حاضری میں قصور کرے تو

مستقر وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ بطور معاوضہ ضمانت ادا کروں گا فقط

تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف (دستخط مقر)

تنبیہ معتبری ضمانت کیلئے جائداد غیر منقولہ کا مکفول ہونا ضامن کی طرف سے

یا بقدر زر ضمانت کے نقد روپیہ داخل ہونا ضروری ہے۔

دیکھو نقشہ

اشتہار حاضری ملزم

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مستغیث بنام ملزم علت

ہرگاہ مسمی ولد ساکن عمر قوم پر الزام

ارتکاب جرم (اس جگہ جو الجرم ازروے دفعہ مجموعہ تعزیرات لکھنا چاہیئے۔) کا

لگایا گیا ہے۔ اور از روے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری کے جو اس کی گرفتاری

کیواسطے ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا اور ہرگاہ

حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا

حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنی تئیں روپوش کرتا ہے۔ لہذا

اس اشتہار کی روسے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ساکن کو لازم ہے
کہ اندر دن میعاد روز کے اندر تاریخ امروزہ سے مقام
اس عدالت میں ہمارے رو برو الزام مذکور کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو۔ فقط
مورخہ سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۸۵

اشتہار حکم حاضری گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

بہ شمر

مدعی بنام ملزم علت

ہرگاہ مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم
کا لگایا گیا ہے اور شہادت لینے مسمی ساکن کی ضرورت ہے
اور حکمنامہ گرفتاری جو واسطے اسکے عدالت میں جبراً حاضر کرانیکے جاری ہوا تھا تعمیل
نہیں پایا ہے اور از روئے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری مذکورہ کے دریافت ہوا کہ
حکمنامہ مذکور کی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو گیا ہے
کہ نامبردہ گواہ فرار ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے اپنے
تئیں روپوش کرتا ہے۔ لہذا اس اشتہار کی روسے حکم دیا جاتا ہے
کہ مسمی مذکور کو لازم ہے کہ بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم
آیندہ بوقت نواخت روز کے مقام عدالت میں حاضر ہو کر جرم
مندرجہ نالش کی نسبت شہادت دے فقط مورخہ سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۸۶

حکم ضبطی بغرض جبراً حاضر کرانے ملزم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ف

بنام

مدعی بنام ملزم علت بنام

(اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا لکھا جائیگا۔)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے گرفتاری مسمی ولد واسطے جوابدہی
الزام کے جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری سے واضح ہوا کہ مسمی
مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ نامبردہ مفرور
ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے
اور نیز جو اشتہار حسب ضابطہ بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نامبردہ اندرون میعاد
یوم کے حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے اسکی تعمیل میں وہ باوجود انقضائے
مدت حاضر نہوا۔ لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم و اختیار دیا جاتا ہے کہ جائداد
منفصلہ ذیل از آں مسمی مذکور جو بمقام موجود ہے بذریعہ اپنے قبضہ میں
لا کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو بہ تحریر
عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل واپس کرو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ف

(دستخط حاکم عدالت)

تفصیل جائداد قابل ضبطی۔

دیکھو دفعہ ۸۸

حکم ضبطی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابت ۱۳ف سنہ

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام (بیان نام اس عہدہ دار کا لکھا جائیگا جسکی معرفت تعمیل ہو)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے احضار بالجبر مسمی ولد ساکن
قوم ۰ گواہ کیواسطے ادائی شہادت نسبت استغاثہ متدائرہ عدالت کے حسب ضابطہ
جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ مذکور سے دریافت ہوا کہ اسکی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے
اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا
حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور اسکے بعد اشتہار
باضابطہ نامبردہ کیلئے بدین حکم مشتہر کیا گیا ہے کہ مسمی مذکور بوقت اور یوم
مندرجہ اشتہار حاضر ہو کر شہادت ادا کرے لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ
مال منقولہ مسمی مذکور کا مالیتی تخمینی روپیہ ضلع کا جو مقام میں تمکو دستیاب
ہو بذریعہ اپنی قبضہ کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس
حکمنامہ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اس عدالت میں واپس کرو فقط۔

تحریر ماہ الی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۹۸

حکمنامہ بغرض تلاشی اشیاء مطلوبہ عدالت بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ (بابت سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ اس عدالت میں اطلاع پہنچی ہے کہ جرم سرزد ہوا ہے یا اسکے سرزد
ہونیکا احتمال ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ واسطے اغراض تحقیقات متدائرہ

نسبت جرم مذکور حاضر کرنا اشیاء کا ضروری ہے لہذا ذریعہ تحریر ہذا تمکو اجازت دی
جاتی ہے کہ اشیاے مذکورہ کو بمقام　　تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب
ہوں تو انکو خود اس عدالت میں بتاریخ　　یا اسکے قبل حاضر لاؤ اور قبل
تاریخ مذکور حکمنامہ ہذا کو بہ تحریر عبارت ظہری تصدیق تعمیل اس امر کے کہ تم نے
اس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو فقط مورخہ　　ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

نمبر ۱۱ دیکھو دفعہ ۹۱

حکمنامہ تلاشی بابت مقام رکھنے مال مشتبہ کے

عدالت فوجداری　　مقام　　اجلاس

نمبر مقدمہ (　　) بابتہ سنہ ۱۳ ف

(مہر)

مدعی　　بنام　　ملزم　　علت

بنام　　عہدہ دار پولیس

ہرگاہ ہمکو اطلاع پہونچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنے کی ہے
کہ مکان　　مال مسروقہ رکھنے یا فروخت کرنیکے لئے یا دیگر اشیاء کیلئے جو کسی جرم کے
ارتکاب سے تیار ہوئی ہوں یا کسی جرم کا ارتکاب کیواسطے ضرور ہوں مستعمل ہوتا ہے لہذا اس
تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان مذکور میں مع اسقدر مدد کے جو ضروری ہو
داخل ہو اور داخل ہونیکے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ اور مکان مذکور کی ہر جزو
کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو یا دستاویزات یا کاغذ مہور یا مواہیر یا سکہ جات یا اوراق کو جنکی کہ
ضرورت ہو جسکی بابت بوجہ معقول تمکو گمان ہو کہ وہ بطور یا بالغرض ارتکاب یا اخفا کسی جرم
کے رکھے گئی تھیں ضبط کر کے اپنے قبضہ میں لاؤ اور انہیں سے اسقدر اشیاء جو قبضہ میں
آجائیں خود اس عدالت کے روبرو بتاریخ　　حاضر کرو اور قبل تاریخ مذکور اس
حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل حکمنامہ ہذا کیا

کارروائی کی اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ف
(دستخط حاکم عدالت)

(۱) دیکھو دفعہ (۱۰۴)

مچلکہ حفظ امن

جو کہ مجھ مسمی ولد ساکن قوم عمر کو
مچلکہ حفظ امن میعادی (معہ) کے لکھنے کا حکم ہوا ہے اس تحریر کی رو سے
اقرار کرتا ہوں کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ
کرونگا اور اگر میں اسمیں قصور کروں تو میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ (روپیہ) سکہ
عالی سرکار کو تاوان دونگا۔ تحریر ماہ الہی سنہ ف
(دستخط مقر)

تنبیہ۔ جبکہ علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی۔ ہم
لوگ بذریعہ تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے
ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو
نہ کریگا اور اگر کریگا تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ سکہ حالی تاوان
دیں۔ فقط (دستخط مقران)

(۲) دیکھو دفعہ ۱۰۶

مچلکہ نیک چلنی

ہرگاہ مقر مسمی ولد ساکن قوم عمر کو بدیں
مضمون مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں بمقابلہ سرکار عالی اور سرکار عالی کے جملہ رعایا کے ساتھ
میعاد تک نیک چلن رہوں لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں میعاد
مذکور تک بمقابلہ سرکار عالی و جملہ رعایائے سرکار عالی نیک چلن رہونگا اگر میں اسمیں قصور
کروں تو مبلغ (روپیہ) سکہ حالی سرکار کو تاوان دونگا۔ فقط
تحریر ماہ الہی سنہ ف (دستخط مقر)

تنبیہ - مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی -
ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن
اسبات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر سرکار عالی اور سرکار عالی کی کل رعایا کے
ساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر نامبردہ قصور کرے تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہیں کہ
سرکار عالی کو مبلغ ( ) سکہ حالی تاوان دیں فقط تحریر ماہ الٰہی ۱۳ ف
(دستخط مقر)

دیکھو دفعہ (۱۱۱)

حکمنامہ بوقت اطلاع یابی احتمال نقض امن کے -

عدالت فوجداری اجلاس

مہر

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبر پہنچی ہے اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنیوالے ہو یا ایسا فعل کرنیوالے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا لہذا بذریعہ اسکے تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ الٰہی ۱۳ ف کو بوقت عدالت فوجداری
مقام اجلاس میں اصالتاً یا وکالتہً حاضر ہو کر وجہ اسبات کی ظاہر کرو کیوں نہ تم سے مچلکہ تعدادی ( ) بطور تاوان باقرار حفظ امن خلایق تا میعاد کے نہ لکھا یا جائے یا جب ضامنان بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی
اور ضمانت نامہ بقید مبلغ ذمہ گی ضامن بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے فقط مورخہ ماہ الٰہی ۱۳ ف
(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ (۱۲۳)

حکمنامہ حوالگی بنام مہتمم محبس جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے -
عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام
ہرگاہ مسمی ولد ساکن تاریخ ماہ ۱۸۹ ع

مطابق حکمنامہ ہمارے روبرو اصالتاً یا معرفت وکیل کے حاضر ہوا جس میں اسکے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم ہوا تھا کہ اس سے مچلکہ بہ تعداد مبلغ ( ) کے بشمول ایک ضامن یا دو ضامنان کے باقرار ادائی مبلغ ( ) فی ضامن اس اقرار سے کیوں نہ لکھا یا جاوے کہ مسمی مذکور تا میعاد ( ) امن قایم رکھیگا اور ہرگاہ اسوقت حکم اس مضمون کا تحریر پایا تھا کہ مسمی مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن حاضر کرے اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہا ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو اس حکمنامہ کے ساتھ اپنی حوالگی میں لو اور میعاد مذکور کے لئے محبس مذکور میں حفاظت سے رکھو۔ اِلّا اس صورت میں کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل اسطرح سے کرے جیسا کہ عدالت ہذا سے حکم ہوا ہے کہ اسی صورت میں وہ مچلکہ و ضمانت نامہ قبول ہوگا اور مسمی مذکور رہائی دیجاوے گی اور آپ اس حکمنامہ کو بہ تصدیق و تحریر عبارت ظہری متضمن اسکے کہ تعمیل کیونکر ہوئی عدالت میں واپس روانہ کرو فقط

تحریر ماہ ۱۸۹ ع (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۲۳

۱۶ حکمنامۂ حوالگی جب کہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام مہتمم محبس مقام
ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ مسمی ولد ساکن اندر حدود مقام آوارہ اور خفیہ پھرتا رہتا ہے اور اب بھی پھر رہا ہے اور وہ کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اپنا حال لائق

اطمینان بیان نہیں کرتا ہے ، ہرگاہ شہادت نسبت رویہ عام مسمی ولد
ساکن کے ہمارے روبرو گزر کر تحریر ہوئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ نامبردہ عادتاً رہزن
ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے جیسی کہ صورت ہو) اور ہرگاہ یہ مراتب تحریر ہو کر اس
کے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی میعاد کے لئے نیک چلنی کی ضمانت
بقید مبلغ لکھد سے اور مسمی مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی اور
عوض اس قصور کے اسکے لئے قید میعادی تجویز ہوئی ہے الا اس صورت میں
کہ وہ اندر میعاد مذکور ضمانت داخل کرے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور
کو بذریعہ حکمنامہ ہذا اپنی حراست میں لیجئے اور میعاد مذکور تک نامبردہ کو محبس میں
بحفاظت رکھیئے الا اس صورت میں کہ نامبردہ حکم عدالت کی تعمیل اسطرح کرے جیسا کہ تجویز ہوئی
کہ اس صورت میں وہ ضمانت دخلکر لیلیا جائیگا اور نامبردہ کو رہائی ہوگی۔
اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اسکے کہ اسکی تعمیل کیونکر کیگئی۔
عدالت ہذا میں واپس کیجئے۔ مورخہ ماہ الی سنہ ۱۸۹۱ء

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۲۳

حکمنامہ رہائی واسطے کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ مسمی ولد ساکن بموجب حکمنامہ عدالت ہذا مورخہ
ضمانت تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اسکے بعد اسنے حسب حکم ضمانت
باضابطہ دیدی ہے لہذا تم فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہائی کے
واسطے عدالت میں روانہ کرو الا اس صورت میں کہ وہ اور کسی وجہ سے حوالات
میں رکھنے کے لائق ہو۔ فقط

تحریر ماہ سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۳۲

حکمنامہ ۱۸ دفعیہ امور تکلیف دہ خلایق

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہی کہ تمنے ان اشخاص کیلئے جو کسی شارع عام (یا اور مقام عام کو) استعمال کرتے ہیں) سدِ راہ یا شئے موجب تکلیف دہ قایم کی ہی جو بوجہ (بیان تصریح اس سدِ راہ یا شئے تکلیف دہ کی کرناچاہیئے) ہوتی ہی اور وہ اب تک موجود ہے۔ یا (بیان اور امور جو دوسرے طور پر تکلیف دہ ہوں اور شکل بالا کی علاوہ ہوں لکھنا چاہیئے) لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہی کہ عرصہ کے اندر (بیان صراحت کی جاوی کہ امر تکلیف دہ کے دفع کے لئے کیا کرنا چاہیئے) کر دیا۔ یا بوقت تاریخ سنہ ۱۳ ف عدالت ہذا میں حاضر ہو کر وجہ اسکی ظاہر کرو کہ اس حکم کی تعمیل کیوں تم سے نہ کرائی جائے فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۱

حکمنامہ جب حکم قطعی کر دیا جاسے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن قومیت اس تحریر کی رو سے اطلاع دیجاتی ہی کہ تمہارے عذرات کی سماعت کے بعد یہ تجویز ہوئی ہی کہ جو حکم بتاریخ ماہ سنہ ف تمہارے نسبت جو صادر ہوا تھا (بیان حکم کی صراحت

کی جائیگی وہ قطعی کر دیا گیا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (یہاں میعاد لکھی جائے گی) کے اندر کرو۔ اگر نہ کرو گے تو اس سزا کے مستوجب ہو گے جو مجموعہ تعزیرات میں عدول حکمی کے لئے مقرر ہے۔ تحریر مورخہ ماہ سنہ ۱۳ عیسوی

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۲

حکم نامہ مشعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

بنام

بنام ولد ساکن

ہر گاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہاں الفاظ ضروری بہ اتباع الفاظ نمونہ نشان ۲۰ (ا) جیسی کہ صورت ہو لکھے جائیں گے) لہذا تمکو اس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی ہوتا ہے کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کی (جیسی کہ صورت ہو) مکرر اس امر تکلیف دہ خلائق کے مرتکب نہو فقط

تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ عیسوی (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۵

حکم نامہ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

بنام

بنام ولد ساکن

ہر گاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم اس جگہ جائداد کی مزاحمت کیجائے گی پر قبضہ رکھتے ہو اور اس اراضی میں نالی کھودنے کیوقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی حصہ اس مٹی اور پتھر نکالو جو نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے ادھر سے اور انکی مزاحمت کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال

میں لاتے ہیں) یا ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (جیسی صورت ہو وہ لکھنا چاہیئے) لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ کسیقدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہوں شارع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو نہ رکھنے کی اجازت دو - یا اس تحریر کی رو سے تم کو ممانعت کی جاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع عام پر گذرنے نہ دو - اور حکم ہوتا ہے کہ تم ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہ ہو - (یا جو تاکید بلحاظ صورت معینہ کے لکھنی ضرور ہو - فقط تحریر ماہ الخ سنہ ۱۳

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۴

حکمنامہ دوران تحقیقات میں کسی خطرہ قریب الوقوع کی نسبت حکم قطعی

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن قوم

ہرگاہ تحقیقات اس امر کی کہ آیا حکم مصدرہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ معقول و مناسب ہے یا نہیں جاری ہے اور ہمارے روبرو یہ ظاہر ہوا ہے کہ ... سے تجھے تکلیف دو خلائق جو اس حکم میں مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرہ عظیم خلائق کا باعث ہے کہ اسکے اندفاع کیلئے فوراً تدبیر کرنی ضرور ہے لہذا حسب احکام دفعہ (۱۴۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً بطور نتیجہ تحقیقات مذکور فلاں تدبیر (یعنے یہاں صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندفاع کے لئے کیا کرنا ضرور ہے) عمل میں لاؤ فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۵

حکمنامہ قبضہ اراضی وغیرہ متنازعہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

ہرگاہ ہمارے روبرو وجوہ قلمبند شدہ سے یہ ثابت ہوا کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہی مابین (یہاں فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائے گی۔ یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو ان کی صرف سکونت لکھنی کافی ہی) کے نسبت (یہاں شی متنازعہ کا حال مختصراً لکھا جائیگا) جو اس عدالت کے حدود اراضی میں واقع ہی برپا ہوا تھا۔ اسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے بیانات تحریری نسبت استحقاق قبضہ واقعی (شئے متنازعہ مذکور) کے پیش کریں اور اسکی تحقیقات سے حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ (یہاں اسمار اور تفصیل ولدیت اور سکونت اور قومیت لکھی جاسے گی) شئے متنازعہ مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہی کہ اسوقت تک کہ وہ باضابطہ بیدخل کیے جائیں کوئی شخص اوس کے یا اُن کے قبضہ میں مزاحم نہ ہو فقط مورخہ سنہ ۱۲ ئ

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۴

۲۷

حکم امتناعی وقتی تنازع قبضہ اراضی وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام منتظم تھانہ کوتوالی۔ مقام (یا نام اول تعلقدار ضلع)

ہرگاہ ہمارے روبرو بیان کیا گیا ہے کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں ذی اشخاص کے نام اور صرف سکونت لکھی جائے گی) جبکہ نزاع مابین ساکنان دیہہ کی نسبت (یہاں مختصراً حال شئے متنازعہ کا لکھا جائے گا جو اس عدالت کے حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا ہے

اسپر فریقین مذکور کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا ثبوت نسبت قبضہ واقعی (شے نزاعی
مذکور کی تحریر پیش کریں۔ اور ہرگاہ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ فریقین میں سے
کوئی فریق شے متنازعہ مذکور پر قابض نہ تھا لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار
اور حکم دیا جاتا ہے (کہ شے متنازعہ) مذکور کو قرق کر کے اپنے قبضہ میں رکھو اور
جب تک ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا بتعیین تصفیہ حقوق فریقین یا مقابضت
کے صادر نہ ہوئے اسکو قرق رکھو اور اس حکمنامہ کو بعد تصدیق و تحریر عبارت
ظہری اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی۔ اس عدالت میں واپس کرو فقط

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

۲۵ دیکھو دفعہ ۱۷۱

مچلکہ وضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی روبرو اہالیان کوتوالی لکھا جائیگا۔

چونکہ منمقر مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم
کا لگایا گیا ہے اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو عدالت فوجداری
مقام اجلاس میں حاضر ہوں یا اور بعد تحقیقات کے میرے نام
حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ میں لکھدوں کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر
ہونگا) اس تحریر کی رو سے اپنے کو پابند کرتا ہوں کہ مقام بعدالت
بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم حاضر ہو کر جرم منسوبہ کی جوابدہی مزید کروں گا
اور اس اقرار کی تعمیل میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار
کو ادا کرونگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(میں یا ہم) منفرداً یا مشترکاً اقرار کرتا ہوں یا کرتے ہیں کہ یا ہم مسمی
ولد ساکن کی طرف سے اسبات کا ضامن ہوں یا ہیں کہ مسمی
مذکور بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم یا کسی دوسری تاریخ جو مقرر ہو
عدالت مقام میں واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنی کے حاضر ہوگا

اور اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو میں با ہم (؟) روپیہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کروں گا یا کریں گے فقط تحریر تاریخ ماہ الہی سنہ

دیکھو دفعہ ۱۷۲

نمبر ۳۶

مچلکہ پیروی استغاثہ فوجداری یا واسطے شہادت

میں ولد ساکن اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ بوقت مقام بمقدمہ الزام بنام حاضر ہو کر وہاں نالش کی پیروی یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائی شہادت کرونگا اور اگر اس میں قصور کروں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ روپیہ حالی بطور تاوان سرکار میں ادا کروں گا فقط

تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳

(دستخط مقر)

دیکھو دفعہ ۲۲۷

نمبر ۳۷

حکمنامہ سپردگی مقدمہ

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

بنام وکیل سرکار

ہرگاہ تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مسمی ولد کو اجلاس عدالت سپرد کیا گیا ہے لہٰذا تم کو یا چاہیئے کہ عدالت موصوف میں مقدمہ مذکور کی پیروی کرو

مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۲۳۰

نمبر ۳۸

فرد قرار داد جرم مقدمات فوجداری

مشتمل

مدعی بنام مدعی علیہ

میں (یہاں ناظم کا نام اور عہدہ لکھا جائے گا) تم مسمی (یہاں ملزم کا نام لکھا جائے گا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں۔

کہ تم نے تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو یا اسکے قریب موضع پر فلاں فعل (یہاں بصراحت جو جرم کیا ہے اسکا ذکر بجز یہاں واقعہ لکھا جائیگا) کیا لہذا تم جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ( ) میں مقرر ہے اور عدالت ( ) کی سماعت کے قابل ہے۔ لہذا میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے سے تجویز بہ نسبت الزام مذکور عدالت (یہاں نام عدالت تجویز ہو لکھا جائیگا) عمل میں آوے۔

تنبیہ۔ اگر ایک سے زیادہ الزام ہوں تو وہ بھی یکے بعد دیگرے حسب مندرجہ صدر بصراحت لکھے جائیں گے۔ فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

(دیکھو دفعہ ۳۱۱)

حکم نامہ نفاذ قصاص

نمبر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

مصدرہ اجلاس کامل مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔

بخدمت ناظم صاحب عدالت فوجداری یا مہتمم جیل خانہ ضلع۔

ہرگاہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف جلسہ کامل مجلس عالیہ عدالت سے مسمی ولد ساکن تعلقہ ضلع عمر سال کی نسبت جرم قتل عمد قرار دیا جاکر نامبردہ کی نسبت بپاداش جرم مذکور عمداً قتل کرنے کی تجویز کی گئی اور اوس تجویز کی منظوری بذریعہ بیکار خجستہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

بذریعہ سے فرمان واجب الاذعان

اعلیحضرت بندگانعالی مد ظلہم العالی صادر ہوئی ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان متولی وقت اور مقام مسمی ولد ملزم حوالہ جلاد کر دیا جائے تاکہ وہ ملزم کے سر کو اسکی گردن سے اسطرح جدا کرے کہ جس سے ملزم کی روح نکلجائے اور بعد تعمیل حکم ہذا مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیجائے (حلیہ ملزم)

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۲

حکمنامہ جو قید بہ حکم سزا کے جاری کیا جائے گا۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام۔

ہرگاہ عدالت ہذا سے بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف بمقدمہ نشان ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف نسبت مسمی ولد ساکن کے بموجب حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف جرم ثابت قرار پا کر سزا تجویز ہوئی تھی اور اب سزا مذکور حسب الحکم عدالت تبدیل ہو کر اسکے عوض سزا قرار پائی ہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ مسمی مذکور کو اپنی حراست میں رکھکر حسب منشا حکم عدالت مصدرہ حال تعمیل سزا قانونی کریں۔ فقط

تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۳

حکمنامہ جو الگی قیدی میعادی متعلق عدالت فوجداری مقام

نشان حکمنامہ ( )

نشان مقدمہ ( )

مہر

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام مہتمم محبس یا داروغہ محبس مقام

ہرگاہ تاریخ سنہ ۱۳ئہ کو مسمی ولد ساکن عمر

سال پر عدالت ہذا سے الزام حسب منشا دفعہ ( ) مجموعہ تعزیرات لگایا

جاکر نامبردہ بعد ثبوت مجرم قرار پایا اور اوسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا

لہذا آپکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی کو مع حکمنامہ ہذا محبس کے اندر

اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزا مذکورہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق

کریں۔ فقط تحریر سنہ ۱۳ئہ (علیہ قیدی)

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۴

۳۳ حکمنامہ وصول جرمانہ بذریعہ ضبطی وہراج کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نشان مقدمہ ( ) بابت سنہ ۱۳ئہ (مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام (یہاں نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر کیا جاوے۔

ہرگاہ تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ئہ ہمارے روبرو مسمی ولد ساکن کے

ذمہ جرم ثابت قرار پاکر اسکی نسبت حکم ادائی جرمانہ تعدادی ( ) صادر ہوا تھا

اور مسمی مذکور نے باوجود طلب جرمانہ یا اوسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا لہذا تم کو حکم دیا

جاتا ہے کہ ضبطی بذریعہ قبضہ میں لانے کسی مال منقول مملوکہ مسمی مذکور کے جو مقام

کے اندر دستیاب ہو کر اور اندر میعاد بعد وقوع ضبطی

تعداد جرمانہ عاید شدہ ادا نہ کیجاوے یا فوراً ادا نہ ہو تو جبائد اد منقولہ ضبط

شدہ کو یا اوس کے اوس قدر جزو کو جو واسطے بیباقی جرمانہ

کے کافی ہو ہراج کر کے حکمنامہ ہذا بہ ثبت کیفیت تعمیل واپس کرو۔

تحریر لغایت الہی سن ۱۳ فصلی (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۸۰

حکمنامہ ۳۴ حوالگی مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرمانہ کیا جاوے

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام

ہرگاہ عدالت کے اجلاس میں جو بتاریخ ہوا تھا مسمی نے عدالت کے روبرو یا دیکھنے سوجہ میں بالقصد عدالت کی اہانت اور اہانت کی پاداش میں حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی جرمانہ تعدادی ادا کرے یا در صورت ادا نہ کرنے جرمانہ بمیعاد قید محض میں رہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو اپنی حراست میں لیکر میعاد مذکور تک محبس جیل ہذا میں حفاظت سے رکھئے الا اس صورت میں کہ زرجرمانہ اندر میعاد مذکور کے ادا ہو جاوے کہ اس صورت میں نامبردہ کو رہا کر دیا جاوے اور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر طریقہ تعمیل واپس کیجئے۔ فقط تحریر ۱۰ الہی سن ۱۳ فصلی (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۸۰

حکمنامہ ۳۵ حوالگی جبکہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

مدعی بنام مدعاعلیہ علت

بنام مہتمم محبس (یا عہدہ دار)

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قومیت بطور گواہ طلب ہو کر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) اور آج مقدمہ کی تحقیقات کے وقت اس سے شہادت طلب کی گئی اور اپنے کسی خاص سوال کے کئے جانے پر جو جرم مقدمہ مذکور سے متعلق تھا جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش میں اس کی نسبت حکم سزا صادر ہوا۔ لہذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی ولد کو

معہ حکم نامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست میں لیکر حوالات میں رکھو الا اوس صورت میں کہ اس عرصہ میں اظہار لکھاوے یا سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو میعاد مذکور کے آخر روز یا بفور معلوم ہو جانے اسکے ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور اس حکمنامہ کے ظہر پر تصدیق عمل لکھکر واپس کرو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۹۹

نمبر ۴۳

مچلکہ حاضری بغرض جوابدہی مقدمہ فوجداری و نمونہ ضمانت تا حاضری

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مدعی بنام ملزم علت

میں مسمی ولد ساکن کو جرم میں ماخوذ ہو کر روبرو ناظم عدالت فوجداری مقام حاضر آیا ہوں اور مجھ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے بعدالت طلب ہوئی ہی اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر روز بر جو اس جرم کے بابت عمل میں آئے عدالت موصوفہ کے اجلاس میں حاضر رہونگا اور اگر مقدمہ ہذا حکم آخر کے واسطے عدالت میں سپرد کیا جاوے گا تو عدالت مذکور میں بھی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھپر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر رہوں گا اگر حاضری میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرونگا۔ فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں (یا ہم منفرداً یا مشترکاً اپنی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہوں یا ہوتے ہیں) کہ میں یا ہم مسمی کے طرف سے (ضامن یا ضامنان) اسبات کے ہیں کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو الزام قرار دہ اوپر نامبردہ کے باب میں عمل میں آوے مسمی مذکور عدالت میں

حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز اخیر کے لئے بعدالت تفویض ہو تو مسمی مذکور اس عدالت میں بھی واسطے جوابدہی جرم منسوبہ کے حاضر رہیگا۔ اور اگر وہ حاضری میں قصور کرے (تو میں یا ہم) مبلغ　　　کے حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرینگے فقط تحریر　　ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر یا مقران۔)

حکمنامہ رہائی مجرم جو بقصور عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری　　مقام　　اجلاس

مہر

بنام مہتمم صاحب محبس

ہرگاہ اس عدالت کے حکمنامہ مورخہ　　ماہ سنہ ۱۳ ف کے بموجب مسمی ولد　　ساکن　　قوم　　تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تہا اور اُسنے بعدہ بتعمیل اپنے ضامن (یا ضامنوں کے) مچلکہ بموجب دفعہ (　　) مجموعہ ضابطہ فوجداری لکہدیا ہی لہذا آپکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہی کہ فوراً مسمی ولد　　کو اپنی حراست سے رہا کرو اِلّا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست میں رکہے جانے کے لائق ہو۔ فقط مورخہ　　ماہ　　سنہ ۱۳ ف

دیکھو دفعہ ۵۱۴

حکمنامہ قرقی وصول تاوان مچلکہ

عدالت فوجداری　　مقام　　اجلاس

(مہر)

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ مسمی　　ولد　　ساکن　　قوم

اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہاں وقت لکھی جائیگی) حاضر نہیں ہوا ہو اور اس قصور کے سبب زر تاوان مچلکہ بحق سرکار عالی ادا کرنیکا ذمہ دار ہو گیا ہے۔ اور ہرگاہ

مسمی ولد کو اطلاع بضابطہ دیگئی تھی مگر باوجود اسکے نامبردہ نے مبلغ ( ) ادا نہیں کیا ہے اور نہ اوسکی کوئی کافی وجہ ظاہر کی ہو کہ اُس سے زر مذکور جبراً کیوں وصول نہ کیا جاے لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ جسقدر مال منقولہ متعلقہ مسمی کا مبلغ ( ) کے اندر ہو اُسکو فوراً قرق اور ضبط کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کرے تو مال مقروقہ مذکور کو یا اوس میں سے اسقدر حصہ جو بغرض وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام کرو۔

اور اس حکمنامہ کی تعمیل کیونکر ہوئی لکھکر واپس کرو فقط

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

حاکم عدالت

سید الطاف حسین
مترجم رجسٹرار

مولوی نظام الدین احمد
مترجم معتمد

تمام شد

